163

وان من الشعر لحکمة

دیوان المتنبی

از

محمد امین کھوکھر

محمد یسین قصوری

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
جلال دین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

Marfat.com

فاضل عربی ـــ ایم ـــ اے عربی

دیوانِ متنبّی

مترجم

محمد امین کھوکھر

محمد یٰسین قصوری

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال [illegible] لاہور

Marfat.com

60157

جملہ حقوق محفوظ ہیں

طابع: ابوبکر صدیق
ناشر: صدیق پبلیکیشنز لاہور
مطبع: ندیم یونس پرنٹرز لاہور
تعداد: ۵۰
قیمت: -/۳۰ روپے
کتابت: ادارہ کتابت حضرت کیلیانوالہ

Marfat.com

اظہار تشکر

میں اپنی پیاری بہن انسیہ فردوس قمر سلطانہ
اور عزیزہ سیدہ شازیہ کنول کا بے حد شکر گزار ہوں۔
جنہوں نے کتاب کے مسودہ کی تیاری میں تعلیمی مصروفیت کے
باوجود میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔

فجزاھن اللہ احسن الجزاء

ایمن کھوکھر

Marfat.com

پہلا قصیدہ

اَلقَلبُ اَعلَمُ یَا عَذُولُ بِدَائِہٖ وَاَحَقُّ مِنکَ بِجَفنِہٖ وَبِمَائِہٖ

ترجمہ: اے ملامت گر دل اپنی بیماری کو تجھ سے زیادہ جانتا ہے، اور اپنی آنکھ اور اپنے آنسوؤں کا زیادہ حق رکھتا ہے تجھ سے۔

حل المشکل عَذُوْلُ: صفت ملامت کرنے والا۔ العذل (ن) ملامت کرنا۔ جفن (ج) اَجفَان۔ جُفُوْن۔ پلکیں۔ پپوٹے۔ آنکھ کی جڑ۔ تلوار کا میان۔

تشریح متنبی اپنے عشق و محبت میں ملامت کرنے والے کو کہتا ہے تم ملامت کرتے ہو دل اپنی بیماری سے اچھی طرح واقف ہے۔ اور اس کا علاج بھی کر سکتا ہے آنکھوں سے بہنے والے اشک پر اسے اختیار ہے اگر آنسو بہاتا ہے۔ تو یہ اس کا اپنا فعل ہے اس لیے کہ آنکھیں بھی اسی کی اور آنسو بھی اسی کے ہیں۔ تم کون ہو بیچ میں چاہا خواہ مخواہ۔

فَوَمَنْ اُحِبُّ لَاَعْصِیَنَّکَ فِی الْھَوٰی قَسَمًا بِہٖ وَبِحُسْنِہٖ وَبَھَائِہٖ

ترجمہ: اس کی قسم جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ کہ محبت کے معاملہ میں ضرور تیری نافرمانی کروں گا۔ اس کی قسم۔ اس کے حسن کی قسم۔ اور اس کی خوبصورتی کی قسم ہے۔

حل المشکل لَاَعْصِیَنَّکَ۔ عصیان۔ نافرمانی کرنا۔ اَلْھَوٰی۔ محبت، حرص، اعلا مصدر (ن س ک) خوبصورت۔ ہوا۔ خواہش۔ تمنا

تشریح متنبی نے اپنی محبت میں جیلی پیدا کرنے کے لیے محبوب کی ذات اور اس کے حسن و جمال اور اس کی خوبصورتی کی قسم کھائی ہے جس کی باتوں پہ دل دیوانہ ہے۔

Marfat.com

اس کا حسن خوبصورتی سے اظہار کر دیا۔ اور ایک طرح سے ملامت گر کے سینے پر مونگ دے۔

اُحِبُّہٗ وَاُحِبُّ فِیْہِ مَلَامَۃً   اِنَّ الْمَلَامَۃَ فِیْہِ مِنْ اَعْدَائِہٖ

ترجمہ:۔ کیا میں اس (محبوبہ) سے محبت کروں اور اسی کے بارے ملامت کو بھی پسند کروں۔

بے شک ملامت اس کے دشمنوں کی طرف سے ہے۔

تشریح سوال بصورت ڈانٹ یعنی جس محبوبہ سے محبت ہوئی ہے اس کے ساتھ پیار کروں اور اس کی تنقید بھی سنتا رہوں یہ نہیں ہو سکتا کہ پیار بھی کروں اور ملامت بھی سنتا رہوں یہ اجتماع ضدین ہے۔ کم از کم ایسا جب تو نہیں کہہ سکتا۔

عَجَبَ الوُشَاۃُ مِنَ اللُّحَاۃِ وَقَوْلِھِمْ   دَعْ مَا نَرَاکَ ضَعُفْتَ عَنْ اِخْفَائِہٖ

ترجمہ:۔ تعجب کرتے ہیں چغل خور ملامت گروں سے اور ان کی باتوں سے چھوڑ دے جس کو ہم دیکھتے ہیں۔ کہ تو اس کے چھپانے سے کمزور ہے۔

حل المشکل عَجِبَ۔ العَجَب۔ تعجب کرنا، حیرت کرنا۔ اَلْوُشَاۃُ۔ چغلخور۔ اَللُّحَاۃِ ملامت کرنا۔ گالی دینا۔ عیب لگانا۔ دَعْ (امر) بمعنی چھوڑنا۔ رخصت کرنا۔ نَرا جمع متکلم دیکھنا۔ ضَعُفْتَ الضُّعْفُ ضعیف۔ کمزور ہونا۔ اِخْفَا مصدر ہے۔ چھپانا۔ پوشیدہ ہونا۔

تشریح ملامت کرنے والوں پر خود اور ان کے مشورہ پر رقیبوں کو حیرت ہو رہی ہے یعنی وہ اس کو تکلیف مالا یطاق سمجھ کر ان کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دے تعجب کرنے میں انکی وجہ سے ملامت گروں کا یہ کہنا ہے کہ تو عشق چھپا نہیں سکتا تو ترک کر دے جب کہ عاشق صادق کا ترک محبت کرنا ناممکن ہے۔ اور یہ اس کو ایک ناممکن مشورہ دیتے ہیں۔

مَا الْخِلُّ اِلَّا مَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِہٖ   وَاَرٰی بِطَرْفٍ لَا یَرٰی بِسِوَائِہٖ

ترجمہ:۔ میں دوست اسے رکھتا ہوں۔ جس کو میں اس کے دل سے محبت کرتا ہوں اور جس آنکھ سے میں دیکھوں وہ اس کے سوا نہ دیکھے۔

تشریح یہ محبت کی معراج ہے۔ کہ محبت میں اپنی تمام خواہشات کا خاتمہ کر دے حتیٰ کہ

Marfat.com

اس کی محبت اس لیے اپنی دل کی مرضی سے نہیں بلکہ محبوب کے دل کی مرضی سے ہو اور پھر جس آنکھ سے میں دیکھوں محبوب بھی اسی آنکھ سے دیکھے۔ جب تک قالب دو جان ہوں تو بالکل یہ کیفیت ہوتی ہے الغرض میرا دل میری آنکھ اور اس کا دل اس کی آنکھ ہو۔

اِنَّ الْمُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَۃِ بِالْاَسٰی اَوْلٰی بِرَحْمَۃِ رَبِّھَا وَاِخَائِہٖ۔

ترجمہ:۔ عشق کے خلاف غم خواری کرنے والا زیادہ لائق ہے۔ کہ اس عشق کرنے والے کے ساتھ نرمی اور بھائی چارہ کرے۔

حل المشکل اَلصَّبَابَۃِ (مصدر) محبت کرنا۔ اَلْاَسٰی غم خواری کرنا۔ اِخَاء بھائی بننا۔ اخوت بھائی چارہ۔

تشریح مریض محبت کے ساتھ صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ اظہار افسوس کے سوا اور کچھ آنسو بہا دیئے جائیں۔ بلکہ اس کی حالت زار تو اس بات کی مستحق ہے۔ کہ اس کے درد کی شدت کو کم کیا جائے۔ اس کے ساتھ بھائی چارہ اور نرمی کی جائے۔ تسلی دی جائے۔

مَھْلًا فَاِنَّ الْعَذْلَ مِنْ اَسْقَامِہٖ وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ اَعْضَائِہٖ

ترجمہ:۔ (اے ملامت گر) روک لے اپنی ملامت کو اس لیے کہ ملامت اس (محبوب) کی بیماریوں میں سے ہے۔ اور نرمی اختیار کر کہ کان اس کے اعضاء میں سے ہیں۔

حل المشکل مَھْلًا مصدر ہے۔ فعل قائم مقام کے بغیر جلد بازی کے کام کرنا۔ مہلت دینا۔ عَذْلُہٗ۔ ملامت کرنا۔ اَسْقَامُہٗ۔ بیماری۔ تَرَفُّقًا۔ مہربانی کرنا۔ نرمی اختیار کرنا

تشریح عاشق اپنے عشق میں پہلے بھی غمزدہ اور دکھی ہے۔ اب مزید اس کو لعن طعن کر کے اس کی بیماری میں اور اضافہ کرتا ہے۔ بجائے مرض عشق کی شدت کم کرنے کے اس کو ملامت کر کے عشق کی تکلیف بڑھا رہا ہے۔ تجھے نرمی اختیار کرنی چاہیئے اس لیے کہ تیری ملامت اس کے کانوں تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ یہ دل آزاری ہے۔

Marfat.com

وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِی اللَّذَاذَةِ کَالْکَرٰی   مَطْرُوْدَةً بِسُهَادِهٖ وَبُکَائِهٖ

ترجمہ:- ملامت کو لذت میں میٹھی نیند کی طرح سمجھ لے جو رونے اور بیداری سے چھوڑ دی گئی ہے۔

حل المشکل: هَبْ (امر) فرض کر لو۔ سمجھ لو۔ مان لو۔ اَللَّذَاذَةُ۔ لذیذ۔ خواہش۔ اَلْکَرٰی۔ (مصدر) نیند۔ اونگھنا۔ سونا۔ مَطْرُوْدَةً۔ دور کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ اَطْرَادٌ۔ چھوٹا نیزہ۔ لڑائی۔ سُهَادٌ بیداری۔

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ تو کیوں اس محبوبہ کے فراق اور غم میں میٹھی نیند کو چھوڑ کر بیداری اور آہ زاری کو سینے سے لگا بیٹھا ہے۔ اب ملامت کو بھی اسی طرح لذیذ سمجھ کر قرار کرے تجھے ملامت کی وجہ سے بھی کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

لَا تَعْذِلِ الْمُشْتَاقَ فِیْ اَشْوَاقِهٖ   حَتّٰی یَکُوْنَ حَشَاكَ فِیْ اَحْشَائِهٖ

ترجمہ:- ملامت کر عاشق کو اس کے عشق میں ملامت نہ کر یہاں تک کہ تیرا دل اس کے پہلو میں ہو جائے۔

حل المشکل: اَلْمُشْتَاقُ۔ عاشق۔ اَلْاِشْتِیَاقُ۔ مشتاق ہونا۔ شوق۔ عشق۔ جذبہ۔ حَشَا۔ اَحْشَاءٌ پہلو۔ پہلو کے اندر کی چیزیں۔ انتڑی۔ دل۔

تشریح: تم عاشق کو ملامت کرنے سے اس وقت تک کے لیے رک جاؤ۔ جب تک تمہارا دل اس کے پہلو میں پہنچ کر تم دل سے آشنا نہ ہو جائے۔ جب تمہارا دل اس کے پہلو میں ہو جائے گا۔ تو پھر ہی صحیح صورت حال کا علم ہو گا۔ اور اس کے بعد تم اگر مناسب سمجھو تو برا بھلا کہہ سکتے ہو۔

اِنَّ الْقَتِیْلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوْعِهٖ   مِثْلُ الْقَتِیْلِ مُضَرَّجًا بِدِمَائِهٖ

ترجمہ:- (محبت میں) مارا ہوا جو لت پت ہے اپنے آنسوؤں میں اس مارے ہوئے کی مانند ہے جو لت پت ہوا ہے اپنے خون میں۔

Marfat.com

حل المشکل قَتِیْل۔ مارا ہوا۔ مقتول۔ مُضَرَّجًا۔ اَلتَّضْرِیْۃ۔ آلودہ کرنا اَلضَّرْجُ لت پت۔ دُمُوْعٌ واحد دمع آنسو۔

تشریح محبت کے روگ میں آہ و بکا کرنے والا غم زدہ عاشق اتنا ہی قابلِ رحم ہے۔ جتنا ایک مظلوم و مقتول خونوں میں لت پت ہو۔ خون اور آنسو دونوں ہی درد و کرب کی علامات ہیں گویا کہ شہیدِ عشق شہیدِ جنگ جیسا ہے۔

وَالْعِشْقُ كَالْمَعْشُوْقِ يَعْذُبُ قُرْبُهٗ لِلْمُبْتَلٰى وَيَنَالُ مِنْ حَوْبَآئِهٖ

ترجمہ:۔ عاشق کو عشق کا قرب معشوق کی طرح میٹھا لگتا ہے۔ اور حالانکہ عشق اس کی جان کا دشمن ہے۔

حل المشکل اَلْعِشْقُ۔ مصدر۔ محبت۔ یَعْذُبُ شیریں۔ میٹھا۔ مُبْتَلٰی عاشق۔ آزمائش میں ڈالنا۔ آزمانا۔ یَنَالُ۔ پانا۔ حَوْبَاءٌ باپ ماں بہن بیٹی۔ ج حُوب

تشریح محبوب کی ہر چیز سے دل لگاؤ اور وابستگی پیدا ہو جاتی ہے محبت میں بہت زیادہ مسحور کن محبوب کا وصال ہے۔ لیکن عشق و محبت بھی وصال محبوب سے کسی طرح کم نہیں۔ ہجر یا وصال ہو۔ محبت کی ہر دو صورتوں میں لذت و شادمانی ہے۔ حالانکہ یہی عشق عاشق کی جان بھی لے لیتا ہے۔

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِيْنِ فَدَيْتُهٗ مِمَّا بِهٖ لَاَغَرْتَهٗ بِفِدَآئِهٖ۔

ترجمہ:۔ اگر تو دکھی عاشق کو کہے کہ میں تم پر قربان ہوں جو تمہیں لاحق ہے۔ تو تو اپنے فدا ہونے کی اس کو غیرت دلائے گا۔

حل المشکل دَنِفٌ عاشق۔ اَلدَّنَفُ بیماری سے لاغر۔ بیماری کا بڑھنا۔ اَلْحُزْنُ غمگین کرنا۔ فدیت۔ قربان ہونا۔ فدیہ دینا۔

تشریح ایک خوددار عاشق جو خواہ کتنا ہی لاغر ہو چکا ہو اس کی مصیبت اپنے سر لینا چاہو گے۔ تو اس کی غیرت کبھی گوارا نہ کرے گی کہ وہ تمہیں اپنی محبت

Marfat.com

کے غم میں شریک کرے اصل وجہ یہ ہے۔ کہ وہ اپنی محبت میں کسی کو شریک نہیں ٹھہرا سکتا اسی طرح اس کے دکھوں میں بھی شریک نہیں کرسکتا۔

وُقِيَ الأمِيرُ هَوَى العُيُونِ فَإنَّهُ   مَالا يَزُولُ بِبَأسِهِ وَسَخَائِهِ

ترجمہ:۔ محفوظ رہے سردار آنکھوں کی محبت سے کیوں کہ وہ اس کی بہادری اور طاقت سخاوت سے زائل نہ ہوگی۔

حل المشکل وُقِيَ۔ بچنا۔ محفوظ رکھنا اَمِیر سردار۔ ھَوٰی محبت۔ عاشق ہونا۔ ور کے بَأس بہادری۔ مضبوط ہونا۔ سَخَا۔ سخاوت۔

تشریح خدا کرے میرا ممدوح نظروں کے سحر سے بچا رہے۔ اگر تیر نظروں کا شکار ہو گیا۔ تو نہ پھر اس کی بہادری اور شجاعت کام آئیگی۔ اور نہ اس کی سخاوت کچھ کر سکے گی۔ سب صفات بے بس ہو جائیں گی۔ تیروں کا شکار کہیں کا نہ رہا یہ محبت ہے ہی ایسی ظالم چیز۔

يَسْتَأسِرُ البَطَلَ الكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ   وَيَحُولُ بَيْنَ فُؤادِهِ وَعَزَائِهِ

ترجمہ:۔ گرفتار کرتی ہے۔ (آنکھوں کی محبت) مسلح بہادر نوجوانوں کو ایک نظر میں اور حائل ہو جاتی ہے اس کے دل اور صبر کے درمیان۔

حل المشکل یَسْتَأسِرُ۔ قیدی بنا لینا۔ قید کرنا۔ تسمہ سے باندھنا۔ اَلبَطَل۔ بہادر۔ دلیر ہونا۔ اَلکَمِیّ بہادر۔ مسلح۔ فُؤاد۔ دل۔ عَزَا مصدر سے ہے صبر کرنا۔ تعزیت۔ تسلی دینا۔

تشریح نگاہ حسن بڑے بڑے شہ زوروں کو بے بس کر دیتی ہے۔ اور پھر یہ حسین نظریں اپنا قیدی بنا کر اس کی محبت دل اور صبر کے درمیان دیوار بن جاتی ہے۔ کہ پھر دل کے پاس کبھی صبر کا گزر ہی نہیں ہوتا۔ اور پیمانہ صبر لبریز ہو جاتا ہے۔ اور پھر زندگی بھر بے چینی اور بے قراری مقدر بن جاتی ہے۔ خدا محفوظ رکھے تیر نظر سے۔

إنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوائِبِ دَعْوَةً   لَمْ يُدْعَ سَامِعُهَا إلى أكْفائِهِ

ترجمہ:۔ میں نے (اے سیف الدولہ) تجھے مصیبتوں کے لیے بلایا کہ اس کا سننے والا

Marfat.com

کبھی اپنے ہمسروں کی طرف نہیں پکارا گیا۔

حل المشکل دَعْوَتُ ۔ پکارنا۔ دعوت دینا۔ اَلنَّوَائِبُ حادثہ۔ مصیبت ۔ اَکْفَاءِ ہمسر مثل ۔ کفو ۔ برابری۔ ہم پلہ۔ کفی ۔ کافی ہونا۔ کفایت شعاری۔ کف ہتھیلی۔ روکنا۔ ہاتھ۔

تشریح میں نے تجھے اس قابل سمجھا کہ ان عظیم صدمات و مصائب میں تیری مدد حاصل کرنی چاہیئے۔ جب کہ ایسی مصیبتوں کے لیے کبھی کسی کو نہیں پکارا اور نہ ہی لوگوں میں اتنی استعداد ہے۔ کہ وہ کوئی مدد کر سکیں۔ ان حالات میں تو کبھی لوگوں سے التجا اور اور فریاد بھی نہیں کی جاتی۔ جبکہ میں نے انتہائی جرأت مندی اور جسارت سے کام لیا۔

فَاَتَیْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَ تَحْتِہٖ مُتَصَلْصِلًا وَ اَمَامِہٖ وَ وَرَائِہٖ۔

ترجمہ:۔ تو زمانہ کے آگے، پیچھے اوپر۔ نیچے سے گرجتے ہوئے آیا۔

حل المشکل مُتَصَلْصِلًا ۔ گرجنا۔ اَمَامَہ ۔ آگے ۔ وَرَائِہٖ : سوائے ۔ پیچھے ۔

تشریح جب بھی میں نے تجھے پکارا۔ تو تو تمام بندشوں کو توڑتے ہوئے مصائب و تکالیف کی تمام دشواریوں کو زیر کرتے ہوئے۔ زمانہ کے اوپر ۔ نیچے۔ آگے پیچھے سے گرجتے ہوئے آیا۔ یعنی زمانہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اور مصیبتوں کے لیے کوئی راہ نہیں چھوڑی۔ تو نے ہر سو میرا دفاع کر دیا اور تیری طاقت نے مجھے محیط کر لیا۔

مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ یَکُوْنَ سَمِیَّھَا فِیْ اَصْلِہٖ وَ فِرِنْدِہٖ وَ وَفَائِہٖ

ترجمہ:۔ کون شخص ہے۔ جو تلواروں کا ہم نام ہو اس کی اصل میں اس کے جوہر میں اس کی وفا میں

حل المشکل سُیُوْفُ واحد سَیْفُ ۔ تلوار۔ سَمِیّ ہم نام ۔ فِرِنْد تلوار کا جوہر ۔ بے مثال تلوار۔ وَفَا مصدر۔ پورا کرنا۔ وعدہ کرنا۔ وفا کرنا ۔ وَفَاۃ : مرنا۔ موت ۔

تشریح تلوار کا ہم نام ہونا کوئی معمولی بات نہیں بلکہ اس کے لیے ضروری ہے۔ تلوار کی اصل کا خالص ہو۔ اس کے جوہر میں تیزی اور وفا جوان سب باتوں میں

Marfat.com

تلوار کا جیسا ہو۔ چوں کہ سیف الدولہ میں تمام خصوصیات تلوار کی ہیں۔ اس لیے اس کا سیف الدولہ نام اسم بامسمّٰی ہے۔

طُبِعَ الحَدِیدُ فکَانَ مِن اَجْنَاسِہٖ وَعَلِیٌّ الْمَطبُوعُ مِنْ اٰبَائِہٖ

ترجمہ:۔ تلوار اپنے اجناس لوہا سے بنائی جاتی ہے اور علی (سیف الدولہ) اپنے آبا سے بنا ہوا ہے۔

حل المشکل طُبِعَ۔ بنانا۔ تصویر بنانا۔ پانی جذب ہونے کی جگہ۔ مَطبُوع۔ چھپا ہوا۔ بناوٹ۔ مزین کرنا۔ آراستہ کرنا۔ طبع۔ چھاپنا۔

تشریح خالص فولاد سے جو چیز بھی چاہے ڈھال لی جاتی ہے۔ علی کے اندر بھی اپنے آبا واجداد کی خصوصیات باقی رہیں گی۔ کہاں علی اور کہاں تلوار وہ لوہا اور یہ اشرف المخلوقات

اُتُنکِرُ یَا ابنَ اِسحَاقَ اِخَائِی وَتَحْسِبُ مَاءَ غَیرِی مِنْ اِنَائِی

ترجمہ:۔ اے ابن اسحاق کیا تم انکار کرتے ہو میری بھائی بندی سے اور غیر کے پانی کو میرے برتن سے سمجھتے ہو۔

حل المشکل تُنکِرُ۔ انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ اَخَا۔ مَوَاخَاۃ بھائی بنانا۔ اَلاُخُوَّۃ بھائی چارہ بھائی بندی

تشریح تم میری دوستی اور بھائی چارہ سے کیسے انکار کر سکتے ہو اور تم یہ بھلا کیسے سمجھتے ہو کہ دوسرے کا ظرف میرے جیسا ہے۔

أَأَنطِقُ فِیکَ هُجْرًا بَعدَ عِلْمِی بِأَنَّکَ خَیرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

ترجمہ:۔ کیا میں کہوں گا۔ تمہارے بارے میں کوئی ایسی بات اس علم کے باوجود کہ تم آسمان کے نیچے تمام لوگوں میں بہتر ہو۔

حل المشکل اَنطِقُ۔ بولنا۔ بات کرنا۔ هُجرًا بکواس کرنا۔ لغویات کہنا۔ اَلهُجرُ۔ نیند یا حرص۔ اڑھرانا۔ هَجر۔ جدائی چھوڑ دینا۔ وصال کے مقابل میں۔

Marfat.com

تشریح یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ میں تمہاری ذات کے بارے میں بُرا بھلا کہتا ہوں۔ حالانکہ یہ بھی علم ہے۔ کہ اس زمین پر رہنے والے تمام لوگوں میں تم بہتر ہو۔ تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اچھا بھی کہوں اور بُرا بھی۔

وَاَکْرَہُ مِنْ ذُبَابِ السَّیْفِ طَعْمًا وَاَمْضٰی فِی الْاُمُوْرِ مِنَ الْقَضَآءِ

ترجمہ:- اور ذائقہ کے اعتبار سے تلوار کی دھار سے زیادہ ناپسندیدہ ہو۔ اور معاملات میں تقدیر سے زیادہ کر گزرنے والے ہو۔

حل المشکل اَکْرَہُ (اسم تفضیل)۔ ناپسند کرنا۔ قبیح ہونا۔ ذُبَاب تلوار کی دھار طَعْمًا لذت۔ مزہ، ذائقہ۔ اَمْضٰی اسم تفضیل۔ گزرنا۔ الْقَضَاءِ مصدر فیصلہ کرنا۔ قاضی۔ مجسٹریٹ۔

تشریح دشمنوں کے لیے تم بہت اذیت ناک ہو یعنی تلوار کی دھار سے بھی زیادہ ان کے لیے تم مکروہ ہو۔ تمہارے مقابلے میں تلوار سے قتل ہونا ان کے لیے زیادہ آسان ہے اور کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو تو تم تقلید کو پیچھے چھوڑ دیتے ہو۔ اور نہایت تیزی سے اس معاملہ کو کر گزرتے ہو۔

وَمَا اَرَبَتْ عَلَی الْعِشْرِیْنَ سِنِّیْ فَکَیْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُوْلِ الْبَقَآءِ

ترجمہ:- اور میری عمر بیس برس سے زیادہ نہیں ہوئی ہے تو میں لمبی عمر سے کیسے اکتا جاؤں۔

حل المشکل اَرَبَتْ اَلرِّبَاءُ۔ بڑھانا۔ زیادہ ہونا۔ سود لینا۔ مَلِلْتُ الملل رنج ہونا۔ الملال تنگ دل ہونا۔ طُوْل لمبائی۔ اَلْبَقَاءُ باقی رہنا۔ باقی زندگی۔

تشریح کہتا ہے۔ ابھی میں نوجوانی کے شباب پر ہوں تمہیں اچھی طرح معلوم ہے۔ یہ زمانہ عین شباب عروج کا ہوتا ہے۔ جس میں آرزوئیں، اور اُمنگیں بھرپور جوش و خروش میں ہوتی ہیں۔ ایسے وقت میں کون بدنصیب زندگی سے اکتا کر موت کو دعوت دے سکتا ہے۔ بھلا میں تمہاری طرح خواہش کر کے اپنی زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھوں۔

Marfat.com

بِكُلِّ أَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا حَتّٰى كَأَنَّ لَهُ فِي قَتْلِهِ أَرَبَا۔

ترجمہ :۔ موت ہر پراگندہ حال سے مسکرا کر ملتی ہے گویا کہ اس کے قتل میں زیادہ نفع ہے۔

حل المشکل اشعث پریشان ۔ پراگندہ حال ہونا ۔ یلقی ملنا استقبال کرنا ۔ ارب ۔ حاجت ۔ ضرورت ۔ نفع ۔ زیادتی ۔ سود ۔ ربوا ۔

تشریح کہتا ہے ۔ میری زندگی کا نصب العین دشمنوں سے لڑنا ہے ۔ اور ایسے بے باک اور جرات مند کی صحبت میں جو میدان جنگ میں اپنے جوہر دکھائے اور موت سے کبھی نہ گھبرائے موت کو ملے تو خندہ پیشانی سے ملے اس لیے کہ بہادر موت سے نہیں ڈرتا ۔ ایسی قیادت کا میں خواہاں ہوں ۔

فَالْمَوْتُ أَعْذَرُ لِي وَالصَّبْرُ أَجْمَلُ بِي وَالْبَرُّ أَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا

ترجمہ :۔ موت عذر خواہ ہے ۔ میرے لیے اور صبر میرے لیے بہت اچھا ہے ۔ اور جنگل بیابان میرے گھر سے میرے لیے زیادہ فراخ ہے ۔ اور دنیا اس شخص کی ہے ۔ جو لڑے اور غلبہ حاصل کرے ۔

حل المشکل اعذر عذر بیان کرنا ۔ غلبہ کامیابی ۔ اجمل ۔ بہت ہی خوبصورت ۔ بر ۔ کائنات ۔

تشریح موت مجھ سے یہ عذر کرتی ہے کہ یہ میری برداشت سے باہر ہے کہ تمہارے جیسا ماہر فن اور باصلاحیت آدمی ذلت و خواری سے جیسے کم از کم تمہاری یہ حالت مجھ سے تو نہیں دیکھی جاتی لہٰذا تمہاری زندگی ختم کرنا اس لحاظ سے ضروری ہے ان حالات میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑوں گا ۔ یہ شہر چھوڑ دیا تو کیا دنیا تو اتنی بڑی وسیع ہے اور پھر ساری دنیا اس کی ہوتی ہے جو اس پر غالب آ جائے ۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس ۔

بِأَبِي الشُّمُوسُ الْجَانِحَاتُ غَوَارِبَا اللَّابِسَاتُ مِنَ الْحَرِيرِ جَلَابِبَا

ترجمہ :۔ میرا باپ قربان ہو ان آفتابوں محبوبوں پر جو اثر کر چلنے ہیں ۔ پردوں میں چھپ

Marfat.com

جاتے ہیں، اور ریشم کی چادریں پہنتے ہیں۔

حل مشکل شُمُوس (ج) شَمۡسٌ۔سورج۔ اَلۡجَانِحَاتُ۔ ناز سے چلنے والیاں غَوَارِبًا واحد غَارِبَہ۔ اَلۡغُرُوۡبُ (ن) سورج کا غروب ہونا۔ اَللَّابِسَاتُ اوڑھنے والیاں جلابیا بڑی چادر اوڑھنے والی عورت۔ واحد جَلۡبَبٌ۔چادر۔کھینچنا۔

تشریح اصل میں محبت پر قربان ہونے کا ایک انداز ہے، عاشق اپنے آپ کو ہی نہیں بلکہ باپ جیسی عظیم اور مقدس ہستی کو ان محبوبوں پر جو آفتاب کی مانند ہیں قربان کرتا ہے۔ اوران میں بڑی ادائیں پائی گئیں یعنی غرور سے اکڑ کر چلنا۔ کبھی چھپ جانا اور کبھی ریشمی چادریں پہننا۔

اَلۡمُنۡهِبَاتُ قُلُوۡبَنَا وَعُقُوۡلَنَا   وَجَنَاتِهِنَّ النَّاهِبَاتِ النَّاهِبَا

ترجمہ: لٹواتی ہیں۔ ہمارے دلوں اور ہمارے عقلوں کو اپنے رخساروں پر اور وہ (رخسار) جو لیٹروں کو لوٹتے ہیں۔

حل المشکل اَلۡمُنۡهِبَاتُ نَهَبَ (ن س ف) اَنۡهَبَ لٹوادینا۔مقابلہ۔ قُلُوۡبٌ واحد قَلۡبٌ دل۔ عُقُوۡلٌ۔ واحد عقل۔ وَجَنَاتٌ واحد جَنۡتَہ سخت پتھریلی زمین حسین وادی کا کنارہ۔

تشریح شاعر حسینوں کی اداؤں اوران کے حسن وجمال کا مقابلہ بہادروں سے کیا ہے۔ کہ حسینائیں اپنے رخ روشن اور عارض تاباں سے لوگوں کے دلوں اور عقلوں کو لٹواتی ہیں اور ایسے بہادر اور جرأت مند لوگوں کو لوٹتی ہیں جو کہ خود لوٹنے والے ہیں۔

اَلنَّاعِمَاتُ الۡقَاتِلَاتُ الۡمُحۡيِـ   ـيَاتُ الۡمُبۡدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبًا

ترجمہ:۔ نازک اندام (فراق سے) قتل کرنیوالیاں ہیں۔ (وصال سے) زندہ کرتی ہیں۔ اور نازونخروں سے عجیب وغریب اداؤں کا اظہار کرتی ہیں۔

حل المشکل اَلنَّاعِمَاتُ نرم ونازک۔ نازک اندام۔ دَلَالٌ نازونخرہ وغیرہ۔ غَرَائِبًا عجیب و غریب۔حیرت ناک۔

تشریح یہ محبوبائیں بھی بڑی عجیب ہوتی ہیں۔ ان کے کتنے رنگ اور کتنے روپ ہوتے ہیں۔

Marfat.com

ایک طرف تو ان کا ملاپ ایک ادائے جان افروز سے مرنے والوں کو زندگی عطا کرتا ہے اور پھر یہی جدائی موت کا ذریعہ ہے یعنی انہیں سے موت اور انہیں سے زندگی کی سوغات ملتی ہے۔

حَاوَلْنَ تَفْدِیَتِی وَخِفْنَ مُرَاقِبًا ۔۔۔ فَوَضَعْنَ اَیْدِیَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا

ترجمہ:۔ انہوں نے مجھ پر قربان ہونے کا ارادہ کیا اور رقیبوں سے ڈر گئیں۔ تو اپنے ہاتھ سینہ پر رکھ دیئے۔

حل المشکل | حَاوَلْنَ ۔ ارادہ کرنا خِفْنَ خوف ڈرنا مُرَاقِبًا۔ نگرانی کرنا۔ وَضَعْنَ رکھنا۔ تَرَائِبَا سینے کی ہڈیاں۔

تشریح | ان محبوبوں نے محبت کا شدید مظاہرہ کرنا چاہا۔ لیکن رقیب بھی درمیان میں حائل تھے لہٰذا ان کی موجودگی میں کچھ کہنے کی طاقت نہیں پڑ رہی تھی۔ اس لیے سینوں پر ہاتھ رکھ کر زبان خاموشی سے اشارہ پر اکتفا کیا۔ کہ شرم و حیا مانع ہے۔

وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِیْتُ اُذِیْبُهُ ۔۔۔ مِنْ حَرِّ اَنْفَاسِیْ فَکُنْتُ الذَّائِبَا

ترجمہ:۔ اور وہ (محبوبائیں) اولے جیسے سفید دانتوں سے مسکرائیں میں ڈر گیا کہ انہیں گرم سانسوں سے پگھلا دونگا۔ لیکن میں خود پگھل گیا۔

حل المشکل | بَسَمْنَ ۔ تبسم۔ مسکرانا۔ بَرَدٍ ٹھنڈک۔ خَشِیْتُ خوف۔ ڈرنا۔ اُذِیْبُ پگھلانا۔

تشریح | شاعر محبوبہ کے دانتوں کو سفید اولوں سے تشبیہ دے کر اس کی خوبصورتی کا مکمل طور پر اظہار کر رہا ہے۔ محبوبہ کا مسکرانا اس کے دل میں عشق کی مستی میں اضافہ کر رہا ہے۔ عاشق کی آتش عشق کی وجہ سے اس کی سانس گرم ہوتی ہے۔ اور گرمی کی شدت اولوں کو پگھلا دیتی ہے۔ اس لیے مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں میری گرم سانسوں سے یہ اولے پگھل نہ جائیں۔ لیکن میں خود ہی پگھل گیا۔ شکار کرنے کو گئے۔ شکار ہو کے رہے کیا ہو چا اور کیا ہو گیا واہ رے حسینا ئیں۔

Marfat.com

يَا حَبَّذَا الْمُتَحَمِّلُوْنَ وَحَبَّذَا وَادٍ لَثَمْتُ بِهِ الْغَزَالَةَ كَاعِبًا

ترجمہ:- کتنے اچھے ہیں۔ (محبوبوں کو) اٹھانے والے اور کتنی اچھی ہے وادی جس میں میں نے نوخیز ہرنی محبوبہ کو بوسہ دیا۔

حل المشکل
وَادٍ وادی۔ لَثَمْتُ۔ بوسہ دینا۔ اَلْغَزَالَۃ ہرنی۔ کَاعِبًا نوخیز عورت۔ مکمل جوان عورت۔ جیسے حوروں کے بارے میں کَوَاعِبَ اَتْرَابًا قرآن میں ہے۔

تشریح
شاعر کہتا ہے۔ وہ کارواں کتنا خوش قسمت ہے۔ جو حسین محبوبہ کو ساتھ لے کر جا رہا ہے اور بڑی قابلِ رشک ہے وہ وادی جہاں میں نے نوخیز پرشباب غزالہ جیسی محبوبہ کو بوسہ دے کر محبت کی آگ بجھائی تھی۔ (وہ ایسی محبوبہ جس کے پستان ابھرے ہوئے تھے)

كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوْبِ تَخَلُّصًا مِنْ بَعْدِ مَا اَنْشَبْنَ فِيَّ مَخَالِبًا

ترجمہ:- میں مصائب سے رہائی کی کیسے امید کروں بعد اس کے کہ انہوں نے میرے اندر اپنے پنجوں کو گاڑ دیا ہے۔

حل المشکل
اَلرَّجَاءُ مصدر امید کرنا۔ اَلْخُطُوْبُ واحد خَطْبٌ مراد بات۔ تکالیف تَخَلُّصَ خلاصی رہائی۔ اَلْخُلُوْصُ نجات پانا۔ اَنْشَبْنَ گاڑ دینا۔ مَخَالِبُ واحد مِخْلَبٌ پنجہ۔ خَلَبٌ کیچڑ۔ کھجور کا درخت کی چھال۔ فریفتگی۔

تشریح
جس طرح شیر اپنے پنجے گاڑ لے اسکے بعد اس سے رہائی کی امید نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح مصیبتوں نے میرے جسم میں پنجوں کو گاڑ لیا ہے۔ اس لیے رہائی کی امید کیسے ہو سکتی ہے۔ میں پورے طور پر ان مصائب میں گھیرا جا چکا ہوں۔

اَوْحَدْنَنِيْ وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَاحِدًا مُتَنَاهِيًا فَجَعَلْنَهُ لِيْ صَاحِبًا

ترجمہ:- مجھے اکیلا پایا اور غم کو بھی بے انتہا اکیلا پایا اور پھر اس غم کو میرا ساتھی بنا دیا۔

حل المشکل
حُزْنٌ غم۔ اَوْحَدْنَنِيْ۔ اکیلا۔

تشریح
محبت کی فریفتگی میں میرے اپنے بھی بیگانے ہو گئے انہوں نے مجھے یکہ و تنہا

Marfat.com

چھوڑ دیا میں بھی تنہا تھا اور غم بھی اکیلا تھا لہٰذا میری تنہائی کی بنا پر اسے میرا رفیق بنا دیا اب میں غم کے ساتھ ہوں اور وہ میرے ساتھ ہے نہ میں اس سے الگ ہوتا ہوں اور نہ وہ مجھ سے الگ ہوتا ہے ہماری دوستی خوب نبھ رہی ہے۔ ساتھی ہیں دونوں غم اور ہم۔

وَنَصَبَنِي غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِيبُنِي مِحَنٌ أَحَدُّ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبَا

ترجمہ:- (حوادثات نے) مجھے تیر اندازوں کا نشانہ بنایا اور مجھے تکلیفوں کے ایسے تیر لگے ہیں۔ جن کی دھاریں تلواروں سے زیادہ تیز ہیں۔

حل المشکل: نَصَبَ گاڑنا۔ غَرَض نشانہ۔ صحیح نشانہ پر تیر مارنا۔ غَرَض سنا۔ مِحَن مشقت۔ مصیبت۔ اَلْمِحَن آزمانا۔ محنت۔ امتحان۔

تشریح: اصل شکوہ ان حسیناؤں سے ہے جنہوں نے زمانے کے تیروں کا نشانہ بنایا تمام حوادثات دہر صرف میرے لیے ہیں یہ اتنے نوکیلے اور تیز ہیں جن کی دھاریں تلواروں سے بھی زیادہ تیز ہیں یعنی بہت جلد اثر دکھانے والے ہیں۔

أَظْمَتْنِيَ الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُهَا مُسْتَسْقِيًا مَطَرَتْ عَلَيَّ مَصَائِبَا

ترجمہ:- مجھے دنیا نے پیاسہ رکھا جب میں اس کے پاس پانی مانگنے کے لیے آیا تو مجھ پر مصائب کی بارش کر دی۔

حل المشکل: اَظْمَأَتْ پیاسہ مُسْتَسْقِيًا۔ پانی مانگنا۔ سیراب کرنا۔ اِسْتِسْقَا: بارش طلب کرنا۔

تشریح: متبنی کہتا ہے جس طرح ایک پیاسہ آدمی پیاس سے تڑپ رہا ہو اپنی پیاس بجھانے کے لیے چلا رہا ہو پانی کی صدا لگا رہا ہو۔ لیکن پانی کی بجائے اس کو کوئی مہلک چیز دے دی جائے۔ اسی طرح مجھے بھی دنیا نے بہت سی نعمتوں سے محروم رکھا۔ جب بھی میں نے سوال طلب کی تو مجھ سے ہمدردی کرنے کی بجائے مصائب کی بارش کر دی۔

Marfat.com

وَحُبِيْتُ مِنْ خُوْصِ الرِّكَابِ بِأَسْوَدٍ مِنْ دَارِشٍ فَغَدَوْتُ أَمْشِي رَاكِبًا

ترجمہ:۔ اور مجھے تھکی ماندی سواری کی بجائے سیاہ چمڑے کا جوتا دیا گیا لہذا میں اس جوتے پر سوار ہو کر چلتا ہوں۔

حل المشکل حُبِيْتُ (ن) تعبیر یا بری چیز خستہ حالی۔ عاجزی۔ پستی بغیر بدلے کے دینا خُوْص واحد اَخْوَص تھکی ماندی دھنسی ہوئی آنکھوں والا اَلرِّكَابُ اونٹ سواری کا، دَارِشٌ بوسیدہ پرانا۔ (ن) شی چال پوشیدہ ہونا اَلْمَشْیُ چلنا (ض) یا پیادہ چلنا۔

تشریح میں نے تو زمانے سے اپنی سہولت کے لیے دبلی پتلی کمزور سی سواری مانگی تھی لیکن دنیا کتنی سنگ دل اور ظالم ہے میرا کوئی خیال نہ کیا کہ مجھے چمڑے کا پرانا جوتا دیا گیا کہ اسی پر سواری کرو اس لیے اس جوتے پر سوار ہو کر چلتا ہوں۔

حَالٌ مَتٰى عَلِمَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ بِهَا جَاءَ الزَّمَانُ إِلَيَّ مِنْهَا تَائِبًا

ترجمہ:۔ جب معلوم ہو گا ابن منصور کو میرا یہ حال تو زمانہ میرے پاس توبہ کرتے ہوئے آئے گا۔

حل المشکل جَاءَ (ض) آنا۔ اَلزَّمَانُ زمانہ ج ازمنہ تَائِبًا (ن) توبہ کرنا، رجوع کرنا لوٹنا۔

تشریح اب زمانہ جو سلوک کرتا ہے کرے لیکن میری خستہ حالی اور زمانے کی چیرہ دستیوں کا جب ابن منصور کو پتہ چلے گا تو سب بھاگتے میرے پاس توبہ کرنے کے لیے آئیں گے اور منت سماجت کریں گے کہ اب خدا کے لیے معاف کر دو ہمیں تمہاری گہری شخصیت کا علم ہرگز نہیں تھا ہمارے کرتوت ابن منصور کو نہ بتانا ورنہ اس کی سزا بہت خطرناک ہے۔ ہم تو یقیناً مارے جائیں گے بہت برا ہو گا ہمارا۔

Marfat.com

مَلِكٌ سِنَانُ قَنَاتِهٖ وَبَنَانُهٗ ‌ ‌ ‌ يَتَبَارِيَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَاكِبًا

ترجمہ:۔ وہ ایسا بادشاہ ہے جس کے نیزوں کے بھالے اور انگلیاں خون اور بارش برسانے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں۔

حل المشکل سِنَانٌ ج اَسِنَّۃٌ نیزہ کی نوک بھالا سَنٌّ عمر سال سِنٌّ دانت يَتَبَارِيَانِ مقابلہ کرنا۔ باہمی ٹکراؤ، عُرْفًا نیکی احسان ج عُرُوْفٌ اَعْرَافٌ بارش سَاكِبًا (ن) پانی بہانا۔ سُكُوْبٌ۔ برسنے والا بادل، ساکب۔ بہنے والا۔

تشریح ابن منصور ایک طرف بہادر ہے تو دوسری طرف سے بے انتہا دریا دل ہے۔ اس کی فیاضی اور اس کی بہادری باہمی مقابلہ کرتی ہیں نیزے کی نوک اور انگلیوں کی بارش ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں دیکھنا یہ ہے کہ کس کی بارش تیز ہے انگلیوں کی یا نیزوں کی۔ اس کے ہاتھوں سے دشمن زیادہ مرتے ہیں یا حاجتمند کثرت سے فیضیاب۔

يَسْتَصْغِرُ الْخَطَرَ الْكَبِيْرَ لِوَفْدِهٖ ‌ ‌ ‌ وَيَظُنُّ دِجْلَةَ لَيْسَ تَكْفِيْ شَارِبًا

ترجمہ:۔ حقیر سمجھتا ہے بڑے کاموں کو اپنے سائلوں کے لیے اور دجلہ دریا کو سمجھتا ہے کہ پینے والوں کو کافی نہیں ہوگا۔

حل المشکل يَسْتَصْغِرُ ذلیل وحقیر سمجھنا رک، چھوٹا ہوا۔ اَلْخَطَرُ بڑا کام زیادہ مال ج اَخْطَارٌ وَفْدٌ گروہ ج وُفُوْدٌ سائل جماعت۔

تشریح یعنی وہ بہت کچھ دینے کے باوجود بھی سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا وہ کسی کو کتنا ہی مال کیوں نہ دیدے اس سے اس کا دل نہیں بھرتا اسی طرح کسی پیاسے کو دریا دجلہ بھی دیدے تو پھر بھی اپنی بے انتہا سخاوت کی وجہ سے کافی نہیں سمجھے گا۔ اتنا زبردست دریا دل اور فیاض ہے۔

كَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَهٗ عَنْ نَفْسِهٖ ‌ ‌ ‌ بِعَظِيْمِ مَا صَنَعَتْ لَظَنَّكَ كَاذِبًا

ترجمہ:۔ وہ اتنا سخی ہے کہ اگر تو اس کے کسی عظیم کام کا ذکر کرے جو اس نے کیا ہو

Marfat.com

تو وہ جھوٹا سمجھے۔

حل المشکل کُرَمَا - سخی - بزرگ - شریف معزز حَدَّثتُہُ بیان کرنا - بات کرنا - اَحْدَاثُ نوجوانی ، صَنَعْتَ کام کرنا (مں ف) صَنعَتٌ کاریگری، تَظنَنتُ اَلظَّنُّ (ن) گمان کرنا کَاذِبًا جھوٹ بولنا - (ض)

تشریح مطلب یہ کہ بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے کر بھی فراموش کر دیتا ہے۔ جب بھی ان کے کاموں کا تذکرہ کرو گے تو تسلیم کرنے کو کبھی تیار نہ ہو گا بلکہ نیکی کر دریا میں ڈال کا قائل ہے خودستائی اور نمود و نمائش سے سخت متنفر و محترز ہے۔

سَلْ عَنْ شَجَاعَتِہٖ وَزُرْہُ مُسَالِمًا وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْہُ مُحَارِبًا

ترجمہ: اس کی بہادری کے بارے میں پوچھ اور صلح کے وقت اس سے ملاقات کر اور بار بار اس سے ڈر جنگ کی حالت میں۔

حل المشکل سَلْ صیغہ امر حاضر، السُّوَالُ (ف) دریافت کرنا پوچھنا شَجَاعَتِہٖ مصدر (ک) بہادر ہونا زُرْہُ زیارت کرنا (ن) مُسَالِمًا صلح کرنا۔ حَذَارِ خوف ڈرنا - بھاگنا۔

تشریح یعنی اگر اس کی بہادری اور شجاعت معلوم کرنی ہے تو کسی سے پوچھ لے آزمانے کی کوشش نہ کر صلح کے ارادے سے اس سے ملاقات کر اور جنگ کی کیفیت میں اس سے ہمیشہ احتراز کر ایسا نہ ہو کہ آٹے میں گھن پس جائیں اور کہیں تو بھی اس کے غیظ و غضب کا نشانہ بن جائے ۔اس کا شکار ہو جائے۔

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُہٗ لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا

ترجمہ: موت کی طبیعت اس کی صفات سے پہچانی جاتی ہے تو ایسی مخلوق کو کبھی نہ ملے گا جو موت کا ذائقہ چکھ کر واپس آئے۔

حل المشکل تُعْرَفُ (ض) جاننا پہچاننا تَلْقَ ملنا ملاقات کرنا (س) ذَاقَ چکھنا۔

Marfat.com

(القرآن) آئِباً واپسی رجوع کرنا۔ لوٹنا۔ توبہ تائب ہونا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ موت کی حالت۔ موت سے دور رہ کر ہی معلوم کی جائے تو بہتر ہے۔ موت کو گلے لگا کر نہیں اس لئے کہ ایک دفعہ جو موت کے منہ میں چلا جائے وہ واپس نہیں آسکتا اگر ایسا ہوتا تو کوئی زور آزمائی نہ کرتا لہٰذا تم بھی اس کو مت آزماؤ ورنہ پھر اس دنیا میں واپس نہیں آسکو گے۔

اِنْ تَلْقَهُ لَا تَلْقَ اِلَّا قَسْطَـلاً ۔ اَوْ جَحْفَلاً اَوْ طَاعِنًا اَوْ ضَارِبًا

ترجمہ:۔ اگر تو اس سے ملنا چاہے تو نہیں ملے گا مگر غبار میں یا لشکر میں یا نیزہ بازی کرتے ہوئے یا تلوار چلاتے ہوئے۔

حل المشکل قَسْطَلاً غبار جَحْفَلاً (ج) جَحَافِلُ لشکر طَاعِنًا (ن) اَلطَّعْنُ نیزہ زنی کرنا۔

تشریح میرے ممدوح سے ملاقات صرف میدان جنگ میں ہو سکتی ہے گھوڑوں کی اڑتی ہوئی دھول میں لشکر کی صفیں درست کرتے ہوئے کبھی نیزوں سے وار کرتے ہوئے اور کبھی تلوار زنی کرتے ہوئے ۔۔۔۔۔۔۔ اس کے علاوہ کسی اور مقام پر ملاقات متوقع نہیں۔

اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ رَاغِبًا ۔ اَوْ رَاهِبًا اَوْ هَالِكًا اَوْ نَادِبًا

ترجمہ:۔ یا تو ملے گا اس کے دشمنوں کو بھاگتے ہوئے یا معافی طلب کرتے ہوئے یا رغبت کرتے ہوئے یا ڈرتے ہوئے یا مرتے ہوئے یا مردوں پر ماتم کرتے ہوئے۔

حل المشکل هَارِبًا هَرَبٌ بھاگنا رَاغِبٌ (س) رغبت کرنا۔ خواہش کرنا رَاهِبًا (س) ڈرنا۔ نَادِبًا (ن) ماتم کرنا مردہ پر نوحہ کرنا۔ بلانا دعوت۔

تشریح یعنی تو میرے ممدوح سے ایسی جگہ ملاقات کرے گا۔ جہاں قیامت صغریٰ برپا ہوگی لوگ اس کی دہشت سے بھاگ رہے ہوں گے کچھ لوگ اس سے معافی

Marfat.com

مانگتے ہوئے اور کچھ بخشش کی طرف رغبت کرتے ہوئے۔

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْجِبَالِ رَاَيْتَهَا فَوْقَ السُّهُوْلِ عَوَاسِلاً وَقَوَاضِبَا

ترجمہ:۔ اور جب تو زمین کی طرف دیکھے گا تو تجھے پہاڑوں کے نیچے شاہسوار اور چلنے والے گھوڑے نظر آئیں گے۔

حل المشکل جِبَال واحد جَبَلٌ پہاڑ اَلسُّهُوْل واحد سَهْل نرم زمین عَوَاسِل واحد عَاسِلَةٌ تھرتھرانے والے (ض) زیادہ حرکت کرنا قَوَاضِبًا واحد قَاضِب کاٹنے والی تلوار شاخوں کو تراشنا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ جب اوپر سے زمین کی طرف نظر دوڑا ؤ گے تو گھوڑوں اور شاہسواروں کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا یوں لگے گا جیسے پہاڑوں کے سایہ فوجی دستوں اور گھوڑ سواروں ہی سے زمین بھری ہوئی ہے اور تاحد نگاہ فوج ہی فوج نظر آئے گی۔

وَعَجَاجَةً تَرَكَ الْحَدِيْدُ سَوَادَهَا زِنْجًا تَبَسَّمُ اَوْ قَذَالاً شَائِبًا

ترجمہ:۔ اور تو ایسا غبار پائے گا جس کی سیاہی کو لوہے نے حبشی بنا دیا ہو جو مسکرا رہا ہے یا گدی کے سفید بال۔

حل المشکل عَجَاجَة غبار مصدر (ن) ہوا کا غبار اڑانا زِنْجًا (ج) زُنُوج حبشی۔ تَبَسَّمَ (ض) مسکرانا قَذَالاً سر کا پچھلا حصہ۔ گدی۔ شَائِبًا (ض) اَشْيَب بال کا سفید ہونا۔

تشریح میدان جنگ تاریک ہو چکا ہے ایسے لگتا ہے کہ لوہے نے اپنی سیاہی چھوڑ کر فضا میں اندھیرا کر دیا ہے۔ اس سیاہی میں وہ اسلحہ بجلی کی طرح چمکتا ہے تو یوں لگتا ہے جیسے حبشی مسکرا رہا ہو یا سیاہ بالوں کا ایک سر ہے جس کے گدی کے بال سفید ہو چکے ہیں۔

60157

Marfat.com

فَكَانَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِهَا دُجیٰ لَيْلٍ وَّأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبَا

ترجمہ:۔ ہیں گویا کہ دن کو رات کی سیاہی کا لباس پہنا دیا گیا ہے اور نیزے ستارے بن کر طلوع ہو رہے ہیں۔

حل المشکل کُسِیَ ماضی مجہول (ن) لباس پہنانا۔ دُجیٰ واحد دُجْیَۃٌ تاریکی الدجی (ن) تاریک ہونا اَلرِّمَاحُ واحد رُمْحٌ نیزہ کَوَاکِبُ واحد کَوْکَبٌ ستارہ۔

تشریح غبارِ جنگ اتنا گہرا اور کثرت سے تھا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ دن کو تاریکی کا لباس پہنا دیا گیا ہو اور رات کی طرح تاریک اور سیاہ ہو گیا ہے۔

وَ مَا عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا وَتَكَتَّبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَائِبَا

ترجمہ:۔ مصیبتیں تمام لشکر بن گئیں اور لوگ اس میں گروہ در گروہ ہو گئے۔

حل المشکل اَلرَّزَایَا مصیبتیں واحد رَزِیَّۃٌ تَکَتَّبَتْ جمع ہونا کَتَائِبُ گروہ لشکر۔ فوجی دستے۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ اس سیاہ غبار کے ساتھ مصیبتوں کی جو بارش ہوئی جمع ہو گئی۔ قتل ہو رہا ہے کوئی چیخ و پکار رہا ہے ایسے لگتا ہے گویا لشکر نے زبردست حملہ کر دیا ہے اور ایک کہرام مچا ہوا ہے اور مصیبتیں لشکر لشکر بن گئیں۔ اور لوگوں کو حواس باختہ کر رہا ہے۔

أُسُدٌ فَرَائِسُهَا الْأُسُودُ يَقُودُهَا أَسَدٌ تَكُونُ لَهُ الْأُسُودُ ثَعَالِبَا

ترجمہ:۔ ایسے شیر ہیں جن کا شکار بھی شیر ہیں ایک شیر ان کا قائد ہے جس کے سامنے شیر بھی لومڑیاں ہیں۔

حل المشکل أُسُدٌ واحد اَسَدٌ شیر (ج) آساد اُسُودٌ فَرَائِسُ واحد فَرِیْسَۃٌ شکار یَقُوْدُ (ن) قیادت کرنا۔ رہنمائی کرنا ثَعَالِبُ واحد

ثَعْلَبٌ لومڑی۔

تشریح کہتا ہے ممدوح کے فوجی شیر دل ہیں اور ان کا مقابلہ بہادروں سے ہے۔ یہ بھی شیر ہیں اور یہ شکار بھی شیروں ہی کا کرتے ہیں۔ ان کی قیادت ایسا شیر کررہا ہے جس کے بالمقابل یہ تمام شیر لومڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

فِیْ رُتْبَۃٍ حَجَبَ الْوَرٰی عَنْ نَیْلِہَا ۔۔۔ وَعَلَا فَسَمَّوْہُ عَلِیَّ الْحَاجِبَا

ترجمہ: وہ ایسے رتبے میں ہے کہ روک دیا گیا مخلوق کو حاصل کرنے سے اور وہ بلند رہے اس سبب علی الحاجب اس کا نام بلندیوں کو روکنے والا رکھا گیا۔

حل المشکل رُتْبَۃٌ درجہ۔ مرتبہ۔ حَجَبَ (ن) روکاوٹ پردہ حَاجِبٌ دربان نَیْلٌ (س) مصدر پانا۔ حاصل کرنا۔ عَلَا (ن) بلند ہونا۔ سَمُوَ التَّسْمِیَۃُ نام رکھنا۔

تشریح یعنی ممدوح اتنا بلند مرتبہ ہے کہ تمام مخلوق کو اس کی پہنچ سے دور رکھا گیا۔ اور نام ہی اس کا علی الحاجب بلندیوں کو روکنے والا پڑ گیا یعنی اس کے مقام و مرتبے تک کسی کی رسائی نہیں۔ جہاں وہ ہے کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

وَدَعَوْہُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا ۔۔۔ وَدَعَوْہُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوْسِ غَاصِبًا

ترجمہ: اور اس کو سخاوت کی زیادتی کی وجہ سے فضول خرچ کہتے ہیں اور دشمنوں کی جانیں لوٹنے کے باعث لٹیرا کہتے ہیں۔

حل المشکل دَعَا (ن) دعوت دینا۔ دعویٰ کرنا فَرْطٌ (ن) مصدر زیادتی السَّخَاءُ مصدر (ن) سخاوت کرنا مُبَذِّرًا اَلتَّبْذِیْرُ فضول خرچی غَاصِبًا (ض) غصب کرنا۔ چھین لینا نُفُوْسٌ واحد نفس، جان۔ روح۔ خون سانس۔ انسان۔

تشریح یعنی اس کا ہر کام انتہا کو پہنچ چکا ہے مثلاً اس کی سخاوت اتنے افراط سے ہے کہ لوگ اسے فضول خرچ کہتے ہیں اور دلیر ایسا کہ دشمنوں کی صفوں

Marfat.com

کی صفیں اڑانے کے سبب اسے لیثر اور غاصب کا نام دیا گیا۔

هٰذا الَّذِیْ اَفْنَی النُّضَارَ مَوَاهِبًا   وَعِدَاهُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارُبًا

ترجمہ:- یہ وہ شخص ہے جس نے سونے کو بخششوں میں دشمنوں کو قتل کرنے میں اور زمانے کو تجربہ کرنے میں فنا کر دیا ہے۔

حل المشکل اَفْنَی (ض) فنا کرنا۔ختم کرنا۔ نُضَار سونا چاندی۔ نقرہ خالص زر دتازہ۔ مَوَاهِبًا واحد مَوْهِبْ عطیہ بخشش تَجَارُبًا واحد تَجْرِبَةٌ آزمانا۔ تجربہ کرنا۔

تشریح ممدوح نے پوری زندگی فیاضی۔ بہادری یعنی مال و دولت لٹانے اور اور دشمنوں کے وجود کو نیست و نابود کرنے ہوئے اور زمانے میں بڑے تجربات حاصل کرنے میں ختم کر ڈالی۔

مُخَيِّبُ الْعُذَّالِ لِمَا اَمَّلُوْا   مِنْهُ وَلَيْسَ يَرُدُّ كَفًّا خَائِبًا

ترجمہ:- اور ملامت کرنے والوں کو ان کی امیدوں میں ناکام کر دیتا ہے لیکن وہ کسی بخیل کو خالی نہیں لوٹاتا۔

حل المشکل مُخَيِّبُ (ض) ناکامی نا امیدی۔خائب دخاسر ناکام۔ عُذَّال واحد عَاذِلٌ ملامت گر۔ اَمَّلُوْا (ن) اَلْاَمَلُ امید کرنا۔

تشریح ممدوح کے ملامت گر اس کی پستی اور ذلت کے درپے ہیں کہ کسی طرح اپنی فیاضی ترک کر دے اور ایسی امید لگائے بیٹھے ہیں۔لیکن اس نے ان کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے اور کسی کے دست سوال کو خالی واپس نہیں لوٹاتا بلکہ اس کی سخاوت بدستور جاری ہے۔ ایک طرف دشمنوں کو ناکام کر رہا ہے اور دوسری طرف ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کر رہا ہے۔

Marfat.com

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيْبِ جَوَاهِرًا جُوْدًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيْدِ سَحَائِبَا

ترجمہ:۔ وہ سمندر کی طرح ہے جو قریب کے لیے سخاوت کے جواہرات پھینکتا ہے اور دور والے کے لیے بادل بھیجتا ہے۔

حل المشکل يَقْذِفُ (ض) پھینکنا۔ تہمت لگانا۔ قے کرنا قُذُفْ جانب طرف کنگرہ۔ سَحَائِبَا واحد سَحَبٌ بادل۔ سَحَبَه زمین پر گھسیٹنا۔ ناز کرنا

تشریح اس کی بخشش ہر قریب بعید والے کے لیے عام ہے۔ جیسے سمندر سے ہر خاص وعام مستفید ہوتا ہے اس کی فیاضی اور عطاء بھی سب کے لیے بدستور جاری رہتی ہے نہ اپنا محروم رہتا ہے اور نہ ہی بیگانہ

كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

ترجمہ:۔ وہ سورج کی طرح ہے جو آسمان کے درمیان میں ہے جبکہ اسکی روشنی مشرق اور مغرب کے تمام شہروں کو ڈھانپ لیتی ہے۔

حل المشکل كَبِدَ جگر۔ ہر چیز کا درمیانی حصہ۔ اندرونی حصہ۔ کسی چیز کا بڑا حصہ۔ كَبِدُ الْاَرْضِ زمین کی کانوں کی چیزیں۔ كَبِدٌ کلیجہ۔ ج اَكْبَاد مذکر ومؤنث، اَكْبَدُ ہنھ چکی۔ اَلْكَبَدُ پیٹ کا بڑا حصہ ۔ درد جگر۔ اَنْكَابِدُ مشقت برداشت کرنا۔

تشریح چاند اور سمندر سے تشبیہ دینے کے بعد ممدوح کو سورج سے تشبیہ دے رہا ہے کہ وہ لوگوں کے مابین اسطرح چمکتا دمکتا ہے جس طرح سورج آسمان کے درمیان روشن اور ضیاء پاشیاں کرتا ہے۔ جیسے وہ تمام مشرق ومغرب کے علاقہ پر چھا جاتا ہے ممدوح بھی اسی طرح تمام شہروں اور تمام لوگوں پر چھایا ہوا ہے۔

Marfat.com

أَمُهَجِّنَ الْكِرَامِ وَالْمُزْرِي بِهِمْ   وَتَارِكَ كُلِّ كَرِيمٍ قَوْمٍ عَاتِبًا

ترجمہ :- اے فیاض معزز لوگوں کے حقیر کرنے والے اور انہیں عیب لگانے والے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض چھوڑنے والے

حل المشکل

مُهَجِّنَ هَجَّنَ تَهْجِيْنًا عیب لگانا ۔ اَهْجَنَ الْجَارِيَةَ بلوغت سے پہلے لڑکی کی شادی کرنا ۔ اَلْمُزْرِيُ مرد ظریف ۔ بے وقوف ۔ چست مضبوط دل ۔ تَمَزَّرَ تھوڑا تھوڑا پیتا ۔ غصہ ۔ تکلیف ۔ ناراض ہونا عذاب ۔

تشریح

یعنی تو اتنا بلند ہے کہ بڑے سے بڑا آدمی بھی تیرے مقابلے میں حقیر نظر آتا ہے اس لیے کہ تیرے عطیات کے مقابلہ میں ان کے عطیات کو کوئی نہیں پوچھتا لہذا وہ تجھ سے ناراض رہتے ہیں الغرض دوسروں کی سخاوت تیری سخاوت کے مقابل حقیر اور کمزور ہے ۔

شَادُوا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا   وُجِدَتْ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبًا

ترجمہ :- انہوں نے اپنے مناقب کو بلند کیا اور تو نے اپنے مناقب کو بلند کیا لہذا ان کے مناقب تیرے مقابلے میں معیوب نظر آنے لگے ۔

حل المشکل

شَادُوا شَيْدَةً سختی بلند ہونا ۔ حملہ کرنا ۔ باندھنا ۔ طاقتور مضبوط ۔ مَثَالِبًا ثَلَبَ ثَلْبًا (ض) (س) رخنہ ڈالنا ۔ بہت بوڑھا ۔ مثالبا معیوب ہونا ۔

تشریح

وہ اپنی حیثیت و کردار کی بلندی کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور تو اپنی شان و عظمت بڑھانے میں لگا ہوا ہے ۔ لیکن درحقیقت وہ تیرے سامنے کوئی وقعت نہیں رکھتے ان کا سارا کیا کرایا خاک میں مل جاتا ہے اور تو ہر موقع پر ہر وقت نمایاں اور اعلیٰ نظر آتا ہے وہ جتنی بھی بلندی حاصل کرنا چاہیں کیا مجال ہے

Marfat.com

تجھ تک پہنچ سکیں۔

لَبَّیْکَ غَیْظَ الْحَاسِدِیْنَ الرَّاتِبَا اِنَّا لَنَخْبُرُ مِنْ یَدَیْکَ عَجَائِبَا

ترجمہ: اے حاسدوں کے پائیدار غیظ مجسم! میں حاضر ہوں اور ہم تیرے ہاتھوں سے عجیب چیزیں دیکھتے ہیں۔

حل المشکل الرَّاتِبَا مستحکم، رَتَبَ مستقل رَتَبَ (ن) رَتَبًا وَرُتُوْ بًا سیدھا رہنا قائم رہنا ترتیب دینا۔ درجہ کرانا اَلْرَّتَبُ سختی بلاحرکت جنبش دشواری ابھری ہوئی زمین قریب قریب چٹانیں رُتَبَہ انگلیوں کے درمیان فاصلہ۔ دوام ہمیشگی۔ مٹی۔

تشریح اے عظیم انسان حاسد بن کے دل و دماغ میں ہلچل مچا دینے والے تیری عزت و عظمت کے باعث دشمن ہر آن بغض وحسد میں رہتے ہیں ہم تیرے اندر کیسی عجیب و غریب صفات دیکھتے ہیں تو بہادر بھی ہے اور تو سخی بھی۔ کیا کیا تیرے اندر کمالات ہیں۔

تَدْبِیْرُ ذِیْ حُنَکٍ یُفَکِّرُ فِیْ غَدٍ وَهُجُوْمُ غِرٍّ لَا یَخَافُ عَوَاقِبًا

ترجمہ:۔ ایک ہوشمند انسان کی سوچ جو کل کے بارے میں سوچتا ہے اور ایک ناتجربہ کار کا حملہ جو انجام کی پرواہ نہیں کرتا۔

حل المشکل هُجُوْمٌ هَجَمَ هَجْمًا حملہ کرنا گھسان غِرٌّ تلوار کی دھار غُرَّۃٌ پیشانی۔ غَرَّہ ناتجربہ کار جوان غفلت۔ غُرُوْرٌ۔ دھوکہ۔ فریب۔

تشریح یعنی تو بڑا دور اندیش ہے۔ آج تو کیا تو کل کی خبر بھی رکھتا ہے۔ اور بہادر ایسا ہے کہ جب بھی حملہ کرتا ہے بلا خوف وخطر کود پڑتا ہے انجام کی فکر نہیں کرتا کہ کیا نتیجہ نکلے گا۔ اس بارے میں کبھی نہیں سوچتا، معاملات کی تدبیر و انتظام

Marfat.com

ور تیری جرات مندی کا کیا کہنا ہے۔

أَنْفَقْتَهُ فِي أَنْ تُلَاقِيَ طَالِبًا ... عَطَاءً مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبُهُ

ترجمہ:۔ اور ایسا مال دینا کہ اگر اس کا مانگنے والا نہ ملے تو اس کو اس جستجو میں خرچ کردے کہ کوئی سائل مل جائے۔

تشریح یعنی تیرا وطیرہ یہ ہے کہ جو مال ہو تو خرچ کرنے کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اگر بالفرض کوئی مانگنے والا نہ ملے تو تجھے کسی پل چین نہیں آتا بلکہ تو لوگوں کو سائلوں کی تلاش میں لگا رہتا ہے کہ جہاں بھی کوئی مستحق ملے اسے لے آئیں تا کہ اس کی امداد کی جا سکے اور اس کی ضرورت پوری ہو سکے۔

خُذْ مِنْ ثَنَايَا عَلَيْكَ مَا أَسْطِيعُهُ ... لَا تُلْزِمَنِّي فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

ترجمہ:۔ اپنی تعریف مجھ سے لو جو میرے بس میں تھی اور مجھ پر کما حقہ تعریف لازم نہ کرو۔

تشریح کہتا ہے میں بھلا اس قابل کہاں کہ تمہاری تمام خوبیاں بیان کروں۔ میری استطاعت میں جتنا تھا میں نے بیان کر دیا لیکن حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔ بہرحال جو بھی ہے قبول کر لو اور مجھے منظور نظر بنا لو۔

فَلَقَدْ دَهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُونَهُ ... مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيظَ الْكَاتِبَا

ترجمہ:۔ میں تیرے کاموں کو دیکھ کر حیران رہ گیا ہوں۔ حالانکہ اس سے چھوٹے کام ایسے ہیں جنہوں نے (انسانی اعمال) لکھنے والے محافظ فرشتوں کو حیران کر دیا۔

حل المشکل دھش (س) ... حیران کرنا مدہوش کرنا۔ دہشت پھیلانا۔

تشریح ممدوح کے بارے میں کہتا ہے تیرے بڑے کاموں کا تو ذکر ہی کیا تیرے چھوٹے چھوٹے کاموں نے ہی ملائکہ کو حیران و پریشان کر دیا ہے۔

Marfat.com

انسان بھی اتنے بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے سکتا ہے خداتعالیٰ نے تجھے کتنی زبردست صلاحیتوں سے نوازا ہے ۔ یہ اس کی دین ہے ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء ۔ یہ فضل کریمی ہے جسے چاہا نواز دیا ۔

مِنَ الْجَآذِرِ فِیْ زِیِّ الْاَعَارِیْبِ ۔۔۔ حُمْرَ الْحُلٰی وَالْمَطَایَا وَالْجَلَابِیْبِ

ترجمہ :- کون ہیں نیل گائے کے بچے دیہاتی عورتوں کے لباس میں سرخ زیورات سرخ سواریوں والے اور سرخ چادریں پہنے ہوئے ۔

حل المشکل اَلْجَآذِرُ واحد جُوْذَرٌ نیل گائے کا بچہ خوب صورت ان کی ہیئت صورت حلیہ اَعَارِیْب واحد عَرَاب اسم جنس ۔ دیہاتی ۔ مَطَایَا واحد مَطِیَّۃ سواری جَلَابِیْبِ واحد جِلْبَابٌ جُبَّابٌ ۔

تشریح عورتوں کو نیل گائے سے تشبیہ دے رہا ہے کہ یہ نیل گائے کہاں سے آئیں جو سونے کے زیورات زیب تن کئے ہوئے ہیں سواریاں اور چادریں بھی سرخ رنگ کی ہیں جو خوبصورتی اور عزت کی علامت سمجھی جاتی ہیں اس شعر میں تجاہل عارفانہ سے کام لیا گیا ہے جاننے کے باوجود بھی ان جان بن رہا ہے ۔

اِنْ کُنْتَ تَسْأَلُ شَکًّا فِیْ مَعَارِفِھَا ۔۔۔ فَمَنْ بَلَاکَ بِتَسْھِیْدٍ وَّتَعْذِیْبِ

ترجمہ :- اگر تو ان کے پہچاننے میں شک کرتے ہوئے پوچھتا ہے پھر کس نے مبتلا کیا ہے تجھے بیداری اور عذاب میں ۔

حل المشکل بِتَسْھِیْد ۔ بیداری مصدر تَعْذِیْب ۔ تکلیف دینا

تشریح یعنی تو ان کے پہچاننے میں متذبذب ہے اگر تو یہ کہے کہ یہ کون ہیں تو پھر یہ بتلا کہ تمہیں عذاب و بیداری اور آہ زاری میں کس نے مبتلا کر رکھا ہے تو ان کی محبت میں پگھل بھی رہا ہے اور انجان بھی بن رہا ہے ۔

Marfat.com

لَا تَجْزِنِیْ بِضَنًی بِیْ بَعْدَھَا بَقَرٌ   تَجْزِیْ دُمُوْعِیْ مَسْکُوْبًا بِمَسْکُوْبٍ

ترجمہ:۔ نہ جزا دے مجھے لاغری کی اپنے بعد اونٹ کے جو میرے بہتے ہوئے آنسوؤں کی بہتے ہوئے آنسوؤں سے جزا دیتی ہے۔

حل المشکل | تَجْزِیْ اَلْجَزَاءُ (ض) بدلہ دینا ضَنًی مصدر (س) لاغر ہونا۔ دُمُوْع واحد دَمْعٌ آنسو مَسْکُوْب (ن) اَلسَّکْبُ پانی بہانا۔

تشریح | مطلب یہ ہے کہ محبت کی وہ آگ جس میں وہ بدستور جل رہی ہے اور میں اس کی جدائی میں تڑپتا ہوں روتا ہوں تو وہ بھی میری جدائی پر روتی ہے لیکن خدا کرے بات یہیں تک رہ جائے کہ آنسوؤں کا بدلہ آنسوؤں سے دیدے لیکن میری لاغری کا بدلہ لاغری سے نہ دے تاکہ اس کا مان برقرار رہے۔

سَوَائِرٌ رُبَّمَا سَارَتْ هَوَادِجُهَا   مَنِیْعَةً بَیْنَ مَطْعُوْنٍ وَمَضْرُوْبٍ

ترجمہ:۔ وہ محبوبائیں چلتی ہیں تو بسا اوقات ان کے کجاوے نیزہ مارے ہوئے اور تلوار مارے ہوئے (عاشقوں) کے درمیان محفوظ ہو کر چلتے ہیں۔

حل المشکل | سَوَائِرٌ واحد سَائِرَۃٌ چلنے پھرنے والی سَارَتْ (ض) چلنا پھرنا هَوَادِجُ واحد هَوْدَجٌ محمل کجاوہ مَنِیْعَةٌ محفوظ اَلْمَنْعُ (ف) روکنا مَطْعُوْن نیزوں سے زخمی اَلطَّعْنُ (ف) نیزہ مارنا۔

تشریح | ان کے قافلے ہمہ وقت رواں دواں ہیں اور اکثر و بیشتر ان کے کجاوے اس طرح چلتے ہیں کہ ان کے اردگرد مقتولوں کی لاشیں اور زخمی پڑے رہتے ہیں وہ محبوبائیں پڑے پڑے اس طریقے سے گزر جاتی ہیں اہل قافلہ ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے مستعد رہتے ہیں وہ اسی شان کے ساتھ گزر جاتی ہیں۔

رُبَّمَا وَخَدَتْ اَیْدِی الْمَطِیِّ بِهَا   عَلٰی نَجِیْعٍ مِنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوْبٍ

ترجمہ:۔ بسا اوقات ان سواریوں کے ہاتھ شہسواروں کے بہے ہوئے خونوں

Marfat.com

برو دوڑتے ہیں۔

حل المشکل دَخَاتْ الْوَخْدُ رفتار تیز دوڑنا۔ سواری کا ذین قدم اٹھانا۔ الفرسان واحد فارسٌ شاہسوار۔ قدوس گھوڑا۔ المطی رج مطایا سواری۔ مَغْضُوْبٌ ب الْقَصَبُ دان پہنا

تشریح دراصل عشاق ان پر پروانہ وار گرتے ہیں ان کی مڈبھیڑ پڑ جاتی ہے اور محافظ ان کا دفاع کرتے ہیں اور عاشقوں کو قتل کر دیتے ہیں اور پھر انہیں لاشوں پر سے ان محبوباؤں کا گزر ہوتا ہے اور وہ بڑی بے نیازی سے عبور کر جاتی ہیں۔

کَمْ زَوْرَةٍ لَکَ فِی الْاَعْرَابِ خَافِیَۃٍ اَدْھٰی وَقَدْ رَقَدُوْا مِنْ زَوْرَۃِ الذِّئْبِ

ترجمہ:۔ کتنی ملاقاتیں ہیں تیری دیہاتی عورتوں میں خفیہ جبکہ محافظ سو چکے ہوں جو بھیڑیئے کی ملاقات سے زیادہ حیران کن ہے۔

حل المشکل زَوْرَۃٌ مصدر ان ملاقات کرنا زیارت کرنا۔ خَافِیَۃٌ الْخَفَاءُ (س) پوشیدہ رہ چھپنا۔ اَدْھٰی (ن) مکاری ہوشیاری چالاکی کرنا۔ رَقَدَ الرُّقُوْدُ (ن) سونا۔ ذِئْبٌ بھیڑیا (ج) ذِئَابٌ۔ ذَیَبٌ ۔پگھلنا۔

تشریح جب قافلہ تھکاوٹ کے باعث سو رہا تھا ان کی غفلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی بار محبوبہ سے ملاقات کی اور ملنا کتنا حیران کن ہے دبے پاؤں کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی اپنی چالاکی اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے بھیڑیئے کا چوری چھپے آنا ضرب المثل ہے اور یہ اس سے بھی سبقت لے گیا اور حیران کر دیا ہے۔ کتنا چست اور ہوشیار ہے۔

اَزُوْرُھُمْ وَسَوَادُ اللَّیْلِ یَشْفَعُ لِیْ وَاَنْثَنِیْ وَبَیَاضُ الصُّبْحِ یُغْرِیْ بِیْ

ترجمہ:۔ ملاقات کرتا تھا اس سے تو رات کی سیاہی میری سفارش کرتی تھی اور

Marfat.com

جب میں واپس آتا تھا تو صبح کی سفیدی مجھے طعنہ دیتی تھی۔

حل المشکل یَشْفَعُ سفارش کرنا۔ مدد کرنا۔ اَنْثَنِیْ لوٹنا (ض) لوٹنا یُغْرِیْ غیرت دلانا۔ برانگیختہ کرنا۔ دشمنی پر آمادہ کرنا۔

تشریح کہتا ہے جب محبوبہ سے رات کے وقت ملاقات کرتا تھا تو شب تاریک میرے لیے معاون اور سفارشی ثابت ہوتی تھی مجھے دنیا سے چھپا کے اور رقافلے کی نگاہوں سے بچا کے میرے ملنے کا سامان فراہم کرتی تھی اور پھر جب ملاقات کر کے واپس لوٹتا تو صبح کی سفیدی میرے لیے مصیبت کھڑی کر دیتی یعنی لوگوں کو جگا دیتی اور سارے کا سارا بھید میرا فاش کر دیتی تھی اور میں ڈرتے مرتے واپس لوٹتا۔ عذاق کے نزدیک متنبی کے اشعار میں یہ شعر ایک امیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لیے کہ ملاحظہ کیجئے اول مصرع میں پانچ چیزیں لایا ہے۔

۱۔ زیارت ۲۔ سیاہی ۳۔ لیل (رات) ۴۔ شفاعت ۵۔ لی (میرے لئے)

یعنی جس میں شاعر کا فائدہ ہے اور دوسرے مصرع میں ان کے متضاد بالترتیب چیزیں بیان کیں۔ اَنْثَنِیْ کے مدمقابل ازور بیاض کے مقابلہ میں سواد صبح کے مقابلہ میں۔ یُغْرِیْ کے مقابل یشفع یعنی ملاقات، واپسی، سیاہی، سفیدی۔ رات۔ صبح۔ سفارش۔ طعنہ۔ اسے علم بدیع کے رو سے متضاد یا مقابلہ کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ شعر خوبصورت ترین اور دلچسپ ہے۔

قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِیْ سُکْنٰی مَرَاتِعِهَا ❊ وَخَالَفُوْهَا بِتَقْوِیْضٍ وَتَطْنِیْبِ

ترجمہ:۔ وہ چراگاہوں میں رہنے کے اعتبار سے وحشیوں کے موافق ہیں اور مخالف ہیں خیمے لگانے اور اکھاڑنے کے اعتبار سے۔

حل المشکل وَافَقُوْا موافقت کرنا۔ وَحْشٌ جنگل جانور (ج) وُحُوْش مَرَاتِعُ چراگاہ واحد مَرْتَعٌ اَلرَّتْعُ آسودہ زندگی بسر کرنا۔ تَقْوِیْض

Marfat.com

اکھیڑنا۔ اَلنَّوَض (ن) عمارت ڈھانا تَطْنِیب خیمہ نصب کرنا۔ خیمہ لگانا۔ خیمہ گاڑنا۔

تشریح اپنے محبوبوں کے بارے میں کہتا ہے ویسے تو رہنے سہنے بود و باش کے لحاظ سے جانوروں اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں چونکہ جانور بھی آزاد زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ بدو بھی بے فکری اور آزادی کی زندگی بسر کرتے ہیں البتہ خیمے لگانے اور اکھیڑنے کے اعتبار سے ان میں فرق ہے کیونکہ جانور کہیں بھی پڑ کر گزارہ کر لیتے ہیں مگر یہ خیمے لگانے کے سوا نہیں رہ سکتے۔

جِیْرَانُہَا وَھُمْ شَرٌّ لِجِوَارٍ لَہَا وَصَحْبُہَا وَھُمْ شَرُّ الْاَصَاحِیبِ

ترجمہ:۔ اور وہ پڑوسی ہیں ان کے اور برے پڑوسی ہیں ان کے لیے اور ساتھی ہیں ان کے اور برے ساتھی ہیں۔

حل المشکل جِیْرَان واحد جار پڑوسی .... صَاحِب ساتھی اَصَاحِیب واحد اَصْحَاب صحبت میں رہنے والا۔

تشریح یعنی جنگل میں رہنے کے اعتبار سے وہ جانوروں کے پڑوسی ہیں اور ان کے ساتھی برے ساتھی ہیں کیونکہ حق دوستی ادا نہیں کر سکتے نہ مشکل وقت کام آتے ہیں اور نہ کسی طرح کی خبر گیری کر سکتے ہیں۔

فُؤَادُ کُلِّ مُحِبٍّ فِیْ بُیُوتِہِمْ ۔ وَمَالُ کُلِّ اَخِیْذِ الْمَالِ مَحْرُوْبٖ

ترجمہ:۔ ہر عاشق کا دل اور چھینے ہوئے مال والے کا مال سب چھینا ہوا بھی ان کے گھروں میں ہے۔

حل المشکل فُؤَاد دل (ج) اَفْئِدَۃ اَخِیْذ بمعنی ماخوذ الاَخْذ (ن) لینا محرُوب (ن) اَلْحَرْب چھین لینا۔ جنگ کرنا۔

تشریح کہتا ہے ان کے گھر کا مکمل اثاثہ لوٹ کا ہے ان گداگر جبینوں نے لوگوں

Marfat.com

کے دل لوٹتے ہیں اور ان کے گھر والوں نے لوگوں کے مال لوٹے ہیں اور یہ سب ان کے گھروں میں ہے یعنی ان میں شجاعت و جمال دونوں بخوبی موجود ہیں مردوں میں بہادری اور عورتوں میں خوبصورتی ہے اور ان دونوں چیزوں سے لوٹتے ہیں۔

مَا اَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهٖ　　كَاَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيبِ

ترجمہ:۔ نہیں ہیں شہر کی عورتوں کے خوبصورت چہرے خوبصورت جنگل میں رہنے والی دراز قد گداز بدن دیہاتی عورتوں کی طرح۔

حل المشکل | اَوْجُه واحد وَجْه چہرہ ج، وُجُوْه اَلْحَضَر شہری اَلْبَدَوِيَّات واحد اَلْبَدَوِيَّة جنگل میں رہنے والی رَعَابِيب واحد رُعْبُوبَة گداز بدن۔ دراز قد عورت۔

تشریح | یعنی دیہاتی عورتوں اور شہری عورتوں کے حسن و جمال کا کیا مقابلہ ہے دیہاتی آب و ہوا صاف اور کھلی ہوتی ہے اس بناء پر دیہات کا حسن فطری اور قدرتی ہے نہ کہ مصنوعی لیکن شہر کا مصنوعی اور غیر فطرتی ہے مزید تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

حُسْنُ الْحِضَارَةِ مَجْلُوْبٌ بِتَطْرِيَةٍ　　وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوْبِ

ترجمہ:۔ شہر کا حسن مانگ پٹی سے بنایا جاتا ہے جب کہ دیہات کا حسن غیر مصنوعی ہے۔

حل المشکل | اَلْحِضَارَة شہر میں مقیم ہونا مَجْلُوْب لایا ہوا مجتنب لاا الحد ے تطریۃ بناوٹ بناؤ سنگار کرنا آرائش و زیبائش مانگ پٹی اَلْبَدَاوَة گاؤں میں رہنا۔

تشریح | شہر کی عورتوں کا حسن زیب و زینت اور زیبائش و آرائش کا مرہون منت ہے کچھ خوبصورتی کا دار و مدار صرف ملک ...

کے مقابلے میں دیہاتی عورتیں ان سب چیزوں سے قطعاً بے نیاز ہیں انہیں کوئی بناؤ سنگھار کی ضرورت پیش نہیں آتی بلکہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے انہیں حسن عطاء کیا اسی پر ہی اکتفاء کرتی ہیں اور ان کی وہی سادگی اور قدرتی حسن ہی بڑا جاذب ہوتا ہے جو بے خود کر دیتا ہے۔

أَيْنَ الْمَعِيزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً   وَغَيْرَ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ

ترجمہ:۔ کہاں ہے نسبت حسن اور پاکیزگی میں بکریوں کو ہرنیوں سے جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھ رہی ہوں یا نہ دیکھ رہی ہوں۔

حل المشکل | معیز واحد ماعز بکری۔ آرام ہرن الطیب پاکیزگی مصدر (ض) عمدہ حلال۔ بہتر ہونا۔

تشریح | ہرنیوں کی سادگی و بے تکلفی کا اور بکریوں کا کیا جوڑ ہے ہرنیوں میں ایک عجیب سی دل لبھانے والی ادا پائی جاتی ہے ان کی دراز گردنیں گہرائی خوبصورت آنکھیں اور پھر ان کا بغیر تصنع اور سادگی سے گردن اٹھا کر دیکھنا کہاں وہ اور کہاں بکریوں میں تکلف و تصنع دراصل شاعر نے بکریوں کو شہری اور ہرنیوں کو دیہاتی عورتوں سے تشبیہ دی ہے۔

أَفْدِي ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا   مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِيبِ

ترجمہ:۔ میں جنگل کی ہرنیوں پر قربان جاؤں جو نہ چبا کر بات کرنا جانتی ہیں اور نہ ابروؤں کا رنگنا۔

حل المشکل | ظباء واحد ظبیۃ ہرن فلاۃ جنگل۔ میدان۔ ج فلوات مضغ مصدر (ن ف) چبانا صبغ (ن ض ف) رنگنا حواجیب واحد حاجب ابرو۔ دربان۔ رکاوٹ حجاب پردہ۔

تشریح | جنگل کی ہرنی یعنی دیہاتی عورتوں کی سادگی پر قربان جاؤں ان کی زندگی

Marfat.com

کے کس پہلو میں تصنع بناوٹ اور نمائش کا نام و نشان تک نہیں شہری عورتوں کی طرح نہ انہیں چبا کر نخرے سے بات کرنا آتا ہے اور نہ مختلف رنگوں سے ہونٹوں اور ابرودں کا رنگنا آتا ہے۔ یعنی ہرنیوں نے چہرے کو کبھی دیدہ زیب بنانے کی کوشش نہیں کی اس لیے کہ فطری حسن کے پرستار کے لیے اس میں کوئی کشش نہیں ہوتی۔

وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَۃً   أَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتُ الْعَرَاقِيبِ

ترجمہ:۔ اور نہیں نکلتیں حمام سے مٹک مٹک کر اور نہ اس طرح کہ ان کی ایڑیاں چمکتی ہوں۔

حل المشکل | بَرَزْنَ اَلْبَرَزُ (ن) ظاہر ہونا۔ میدان کی طرف نکلنا مَائِلَۃً اَلْمَثُوْلُ (ن) بلندی حاضر ہونا اَوْرَاكُ واحد وَرِكُ سرین صَقِيلَاتُ د چمکتی ہوئی اَلصَّقْلُ زنگ دار کرنا۔ صاف کرنا۔ چکانا اَلْعَرَاقِيبُ واحد عُرْقُوْبٌ (ایڑی) ایڑیوں کے اوپر بیٹھا، کو پٹھ۔

تشریح | یعنی شہری عورتیں جس طرح حمام سے نکل کر مٹک مٹک کر کمر پر دو پٹہ یا بیلٹ سے کر کس کر جس سے سرین کا ابھار خوب نمایاں ہو) نکلتی ہیں ان کی ایڑیاں بھی چمکتی ہیں دیہاتی عورتیں اس طرح نمائش کرتی ہوئی نہیں نکلتیں اس لیے کہ ان کا حسن خلقی ہے اور شہری عورتوں کا مصنوعی۔ ان تکلفات کی معمول شہری عورتیں ہیں

وَمِنْ هَوَى كُلِّ مَنْ لَيْسَتْ مُمَوَّهَۃً   تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوبِ

ترجمہ:۔ اور محبت کی وجہ سے ہر غیر بناوٹی چیز سے میں نے بڑھاپے کے رنگ کو خضاب لگانا چھوڑ دیا ہے۔

حل المشکل | هَوَى مصدر (س) محبت کرنا۔ مُمَوَّهَۃً سونے چاندی کا پانی چڑھانا ملمع سازی کرنا لَوْنٌ ج اَلْوَانٌ رنگ مَشِيبٌ (ض) بال کا سفید ہونا۔ بڑھاپا شَيْبٌ سفیدی۔

Marfat.com

تشریح کہتا ہے جب میری محبوبہ ہی پسند نہیں کرتی تو میں خواہ مخواہ کیوں نقلی روپ اختیار کروں اور بغیر ضرورت تکلف کروں حقیقت پسندی کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑھاپے پر ملمع سازی چھوڑ دی ہے اور سفید رنگ کو خضاب سے تبدیل نہیں کیا۔ سفید کو سفید رہنے دیا ہے۔

وَعَادَنِہٖ رَغِبْتُ عَنْ شَعْرٍ فِی الْوَجْہِ مُکْذِبٍ ۔۔۔ وَمِنْ ھُوَی الصِّدْقِ فِیْ قَوْلِیْ

ترجمہ:۔ اور اس سبب سے کہ میں سچی بات کو دوست رکھتا ہوں۔ اور راستی کو ہوں اس لیے چہرے پر جھوٹے بالوں سے اعراض کیا ہے۔

حل المشکل اَلصِّدْقُ (ن) سچ بولنا۔ سچائی قَوْلٌ (ج) اَقْوَال بات رَغِبْتُ رغبت عن اعراض کرنا (س) اَلْوَجْہُ چہرہ (ج) وُجُوہ اَوْجہ مُکْذِبٌ (ض) جھوٹ بولنا۔ تکذیب۔ جھوٹ بیانی۔

تشریح یعنی قولی و فعلی طور پر میں سچا ہوں اس لیے تو میں نے خضاب لگانا چھوڑ دیا ہے سیاہ رنگ کر کے سچائی کو جھوٹ میں تبدیل نہیں کیا کہ حقیقت میں سفید اور نظر آئیں سیاہ۔ اب ایسا بہروپ اختیار نہیں کروں گا۔

لَیْتَ الْحَوَادِثُ بَاعَتْنِی الَّذِیْ اَخَذَتْ ۔۔۔ مِنِّیْ بِحِلْمِیَ الَّذِیْ اَعْطَیْتُ وَتَجْرِبَتِیْ

ترجمہ:۔ کاش حوادثات زمانہ میرے عقل اور تجربے کے عوض اس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو انہوں نے مجھ سے لے لیا ہے۔

حل المشکل حِلْمٌ ج اَحْلَامٌ حُلُوْمٌ عقل تَجْرِبَۃٌ آزمائش۔ تجربہ۔

تشریح آرزوئے شباب کرتا ہے کاش ایسا ہو کہ زمانہ مجھ سے میری عقل اور تجربہ لے کر مجھے وہی الہڑ جوانی اور شوخ و شنگ دور لوٹا دے مجھ سے سودا بازی کرے تو میرے لیے کتنی خوشی کی بات ہوگی۔ پھر سے نچلا ہوں گا۔

Marfat.com

مَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَۃٍ قَدْ یُوْجَدُ الْحِلْمُ فِی الشُّبَّانِ وَالشِّیْبِ

ترجمہ:۔ نوعمری عقل کو رد کرنے والی نہیں ہے کبھی جوانوں اور بوڑھوں میں بھی عقل پائی جاتی ہے۔

حل المشکل: حَدَاثَۃٌ نوجوانی نوعمری ۔(ج) اَحْدَاثٌ حَدِیْثٌ بات شُبَّانٌ واحد شَابٌ جوانی شَیْبٌ بڑھاپا اَشْیَبٌ بالوں کی سفیدی۔

تشریح: کہتا ہے نوجوانی میں عقلمند ہونا کوئی بعید بات نہیں ضروری تو نہیں کہ بوڑھے ہی عقلمند اور تجربہ کار ہوں بلکہ یہ تو خدا داد نعمت ہے وہ چاہے تو جوانی میں عطاء کردے تجربہ اور عقل اور چاہے تو اخیر عمر میں بہر حال عقل و تجربہ کے لیے عمر رسیدہ ہونا کوئی ضروری نہیں ۔ یہ نوجوانوں میں بھی ہو سکتی ہیں۔

تَرَعْرَعَ الْمَلِکُ الْاُسْتَاذُ مُکْتَهِلاً قَبْلَ اِکْتِهَالٍ اَدِیْبًا قَبْلَ تَادِیْبٖ

ترجمہ:۔ بادشاہ استاد بڑھاپے سے پہلے بوڑھا ہو کر جوان ہوا ادب سکھلانے سے پہلے ہی ادیب ہے۔

حل المشکل: تَرَعْرَعَ جوان ہونا۔ اُسْتَاذٌ ج اَسَاتِذَہ مُکْتَهِلاً ۔ ادھیڑ عمر والا ہونا (ک) اِکْتِهَالٌ کُهُوْلٌ ادھیڑ عمر تیس سال سے بہتر سال اَدِیْبًا ادب والا تادیبًا مصدر ادب سکھلانا۔

تشریح: بات اپنے ممدوح تک لے آیا کہ وہ ایسی فہم و فراست کا مالک ہے کہ جوانی میں ہی اسے ادھیڑ عمروں جیسی سوجھ بوجھ حاصل ہو گئی گویا بڑھاپے سے پہلے ہی اس پر بڑھاپا آگیا کیونکہ یہ بڑے بزرگوں جیسی تہذیب و شرافت کا مالک ہے۔ لگتا ہے یہ بچپن سے گذرا ہی نہیں وہ ابتدا ہی سے پختہ شعور والا رہا اسی طرح ادب و تہذیب میں بھی کامل رہا۔ جیسے بوڑھوں میں ہوتا ہے۔

Marfat.com

تشریح ہوا کے ساتھ سورج بھی جب اس کے حدود سلطنت میں قدم رکھتا ہے تو اسے بھی حکومت کی حدود سے تجاوز کی کوئی اجازت نہیں جب بھی ممدوح اجازت دے گا تب ہی غروب ہو سکے گا ورنہ نہیں۔

یُصَرِّفُ الْاَمْرَ فِیْهَا طِیْنُ خَاتِمِهٖ وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ کُلَّ مَکْتُوْبِ

ترجمہ:۔ اس کے ملک میں اس کی انگوٹھی کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اس (حکمنامہ) سے سارا لکھا ہوا مٹ گیا ہو۔

حل المشکل صَرَّفَ یُصَرِّفُ گردانا پھیرنا تحویل میں لینا تصرف کرنا۔ طِیْنٌ مٹی انگوٹھی کے نگینہ میں ایک خاص قسم کی مٹی بھر کر اس پر نام کندہ کرا دیا جاتا تھا اور بادشاہ اسی انگوٹھی سے سرکاری کاغذات پر مہر لگاتا تھا خَاتَم انگوٹھی ج خَوَاتِم تَطَلَّسَ (ض) مٹ جانا مَکْتُوْب اَلْکِتَابَۃُ (ن) لکھنا۔ تحریر۔ کتائب واحد کتیبہ۔ لشکر گروہ ...

تشریح یعنی ان ملکوں میں صرف انگوٹھی کی مٹی نظام حکمرانی نبھائے ہوئے ہے تمام احکام کے نفاذ کے لیے اس کی انگوٹھی کی مہر کافی ہے چاہے اس مہر کے حروف تک مٹ گئے ہوں پھر بھی اس کی وہی طاقت ہے وہی عمل ہے۔

یَحُطُّ کُلَّ طَوِیْلِ الرُّمْحِ حَامِلُهٗ مِنْ سَرْجِ کُلِّ طَوِیْلِ الْبَاعِ یَعْبُوْبِ

ترجمہ:۔ اس حکمنامہ کا اٹھانے والا بڑے نیزے والے معزز سردار کو دراز قامت تیز رفتار گھوڑے کی زین سے اتار دیتا ہے۔

حل المشکل یَحُطُّ (ن) گرانا نیچے اتار دینا اَلرُّمْحُ رج: رِمَاح نیزہ حامل اٹھانے والا (ض) بوجھ لادنا سَرْج زین ج سُرُوْج طَوِیْلُ الْبَاعِ لمبے ہاتھ پاؤں والا یَعْبُوْب تنومند طاقتور گھوڑا۔ تیز رفتاری سواری

تشریح یعنی انگوٹھی جس کے ہاتھ میں رہتی ہے (جس ... سے مراد ممدوح ہے)

Marfat.com

اس کے سامنے کوئی بڑے سے بڑا بہادر شاہسوار گھوڑے پر سوار ہو کر نہیں گزر سکتا اس کو گھوڑے سے اتر کر اسے ادب و آداب بجالانے ہونگے تب ہی وہ آگے گزر سکتا ہے ورنہ نہیں۔

كَأَنَّ كُلَّ سُؤَالٍ فِي مَسَامِعِهِ   قَمِيصُ يُوسُفَ فِي أَجْفَانِ يَعْقُوبِ

ترجمہ:۔ گویا کہ ہر سوال اس کے کانوں میں جیسے یعقوب کی پلکوں پر یوسف کی قمیض تھی۔

حل المشکل | سُؤَال (ج) سُئُلَة مَسَامِعَ واحد مِسمَعَ کان قَمِيصُ کرتہ ج قُمُصٌ قُمصَانٌ أَجْفَانٌ واحد جَفْنٌ پلک آنکھ۔

تشریح | یعنی اتنا فیاض ہے کہ وہ اپنے سوال کرنے والوں سے بے پناہ محبت کرتا ہے اور جب کسی سائل کا سوال اس کے کانوں میں پڑتا ہے تو اسے وہی خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے جو حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ کے کرتے کو پاکر ہوئی تھی جسے آنکھوں پر ڈالدینے کے بعد ان کی بینائی واپس آگئی۔ گویا بے لوث خدمت کا علمبردار ہے ہمیشہ خود خوشی سے بار اٹھاتا ہے۔

إِذَا غَزَتْهُ أَعَادِيهِ بِمَسْأَلَةٍ   فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَيْشٍ غَيرِ مَغْلُوبِ

ترجمہ:۔ جب اس کے دشمن کسی مسئلہ کی بناء پر اس سے جنگ کرتے ہیں تو وہ ان سے ایسے لشکر کے ساتھ لڑتا ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوتے۔

حل المشکل | غَزَا الْغَزْوَهُ جنگ کرنا۔ جَيْشٌ لشکر (ج) جُيُوشٌ۔

تشریح | اس کے دشمن جب بھی کسی بات پر جنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ایک ناقابل شکست فوج سے جنگ کرتے ہیں جو مغلوب نہیں ہوتی بلکہ ہر دم غالب رہتی ہے یعنی اس کا لشکر بڑا مستعد اور نیست و نابود کرنے والا ہے۔

Marfat.com

اَوْ حَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُوْ بِتَقْدِمَةٍ   مِمَّا اَرَادَ وَلَا تَنْجُوْ بِتَجْبِيْبِ

ترجمہ:- یا وہ لڑائی کرے تو (ممدوح) سے آگے بڑھ کر نہ تو اس کے ارادے سے بچ سکتا ہے۔ اور نہ بھاگ کر نجات حاصل کرسکتا ہے،

حل المشکل | حَارَبَتْہُ جنگ لڑائی تَنْجُوْ نجات۔ رہائی پانا تَجْبِیْب راہ فرار اختیار کرنا تیز دوڑنا۔

تشریح | دشمن جب بھی اس کو نیچا دکھانے کی سوچتا ہے۔ خود رسوا اور ذلیل ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اسے اپنے شکنجے میں پھنسانا چاہتا ہے مگر خود اس کے شکنجے میں آجاتا ہے اور پھر نہ آگے کا رہتا ہے نہ پیچھے کا بری طرح چکر میں آجاتا ہے۔ الغرض ممدوح بہت زیادہ ہوشیار اور تیز طرار ہے۔

اَضْرَتْ شَجَاعَتُهُ اَقْصٰى كَتَائِبِهٖ   عَلَى الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوْبِ

ترجمہ:- اس کی بہادری اس کے دور ترین لشکر کو موت پر آمادہ کرتی ہے اور یہ (سبق) دیتی ہے کہ موت ڈرنے کی چیز نہیں۔

حل المشکل | اَضْرَتْ اَلْاِضْرَاءُ برانگیختہ کرنا۔ کتے کو شکار پر چھوڑنا۔ شُجَاعَت (ک) بہادری۔ دلیر ہونا مَرْهُوْب اَلرَّهْبُ (س) ڈرنا۔ خوف کھانا۔

تشریح | ممدوح کی جرأت وبہادری کا اثر ہے کہ اس کی فوج میں اس قدر دلیری اور اولوالعزمی پیدا ہوگئی ہے کہ موت کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اور موت کو ڈرنے والی چیز تصور نہیں کرتے یہ تو اس فوج کا حال ہے جو دارالسلطنت سے انتہائی دوری پر تعینات ہے اور جو فوج ممدوح کے قریب ہے اس کی بہادری وجرأت کا کچھ اور ہی عالم ہے۔

قَالُوْا هَجَرْتَ اِلَيْهِ الْغَيْثَ قُلْتُ لَهُمْ   اِلٰى غُيُوْثِ يَدَيْهِ وَالشَّآبِيْبِ

ترجمہ:- انہوں نے کہا تو چھوڑ آیا ہے ان کی طرف بارش کو تو میں نے انہیں کہا

Marfat.com

کہ میں تو اس کے ہاتھوں کی بارشوں اور بوچھاڑوں کی طرف آیا ہوں۔

حل المشکل هَجَرْتَ (ن) ہجرت کرنا۔ چھوڑنا غَیْثٌ (ج) غُیُوْثٌ بارش بادل شَآبِیْبُ واحد شُؤْبُوْبٌ موسلا دھار بارش۔

تشریح کہتا ہے میرے دوستوں نے کہا تو سیف الدولہ کی بارش جیسی سخاوت چھوڑ آیا ہے تو میں نے انہیں جواب دیا کہ ہاں میں نے چھوڑ دیا لیکن اس سے زیادہ اور موسلا دھار برسنے والے بادل کی طرف میں چلا ہوں معمولی بارش چھوڑ کر مسلسل برسنے والے بادل کی طرف رجوع کیا ہے۔

إِلَى الَّذِيْ تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُهُ   وَلَا يَمُنُّ عَلَى آثَارِ مَوْهُوْبِ

ترجمہ:۔ اس شخص کی طرف آیا ہوں جس کی ہتھیلی حکومتیں بخشتی ہے اور بخشے ہوئے کے پیچھے احسان نہیں لگاتا۔

حل المشکل تَهَبُ (ف) دینا دَوْلَاتٌ واحد دَوْلَةٌ مال و دولت رَاحَةٌ ہتھیلی ہاتھ۔ ج رَاحَاتٌ يَمُنُّ (ن) احسان جتلانا۔

تشریح کہتا ہے زبردست سخی اور فیاض ہے کہ احسان کرنے کے بعد احسان جتلاتا نہیں بلکہ نیکی کر کنویں میں ڈال کا قائل ہے کیونکہ احسان کے بعد احسان جتلانا ایک اذیتناک سلوک ہے۔ اور محسن کی ساری نیکی تباہ ہو جاتی ہے۔

وَلَا يَرُوْعُ بِمَغْدُوْرٍ بِهِ أَحَدًا   وَلَا يُفَزِّعُ مَوْفُوْرًا بِمَنْكُوْبِ

ترجمہ:۔ اور نہ فریب خوردہ کے ذریعہ کسی کو ڈراتا ہے اور نہ مصیبت زدہ کے ذریعہ کسی دولت مند کو دھمکاتا ہے۔

حل المشکل يَرُوْعُ گھبرانا يُفَزِّعُ دھمکانا اَلْفَزَعُ ڈرنا دہشت زدہ ہونا مَوْفُوْرًا مال دار زخم مال کثرت جمع کرنا مَنْكُوْبٌ مصیبت زدہ ہونا اَلنَّكْبُ (ن) مصیبت پہنچانا۔ چوبائی ہوا کی۔ اٹھانا۔

Marfat.com

تشریح نہ تو وہ ظالم ہے کہ کسی پر زیادتی کرکے اسے خوف زدہ کرے اور کسی کا مال جبراً چھین کر مالداروں کو ڈرائے جھوٹا رعب داب قائم رکھنے کے لئے ظلم و زیادتی ہرگز نہیں کرتا بلکہ وہ معتدل ہے اور ہر ایک کے ساتھ میانہ روی سے پیش آتا ہے۔ دشمن کے ساتھ دشمنی سے اور دوست کے ساتھ مروت و اخلاق سے۔ اسے دوست دشمن کی خاصی تمیز ہے۔

بَلَى يُرَوِّعُ بِذِي جَيْشٍ يُجَدِّلُهُ ۔۔۔ ذَا مَسْلَكٍ فِي أَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِيبِ

ترجمہ:۔ ہاں ایک لشکر کے ذریعہ جس کو اس نے تیار کر رکھا ہے اس جیسے لشکر کو جنگ کے تاریک غبار میں ڈالتا ہے۔

حل المشکل يُرَوِّعُ (ن) خوف زدہ کرنا يُجَدِّلُ التَّجْدِيلُ پچھاڑنا اَلْجَدْلُ (ن ض) زمین پر پٹک دینا اَحَمُّ (س) سیاہ پڑنا اَلنَّقْعُ غبار (ج) نِقَاعٌ نُقُوعٌ غِرْبِيبٌ سخت سیاہ۔ تاریکی۔ غرب چھا جانا۔

تشریح کہتا ہے صرف ایسے لشکر اور ایسے دشمن سے ٹکراتا ہے جو اس کے برابر کا جوڑ ہو اور اس کی ٹکر کا ہو اور شدت جنگ میں جبکہ سیاہ غبار ہو گھوڑوں کی دوڑ دھوپ سے اس وقت لشکر پر چھا جاتا ہے اور انہیں شکست فاش سے ہمکنار کرتا ہے۔ لشکر دشمن کو کہیں کا نہیں چھوڑتا۔

وَجَدْتُ مَا لِي كُنْتُ أَذْخَرُهُ ۔۔۔ مَا فِي السَّوَابِقِ مِنْ جَرْيٍ وَتَقْرِيبِ

ترجمہ:۔ جو مال میں جمع کرتا ہوں اس میں سب سے زیادہ مفید چیزیں نے گھوڑوں کی دوڑ اور شتری چال کو پایا ہے۔

حل المشکل وَجَدْتُ اَلْوَجْدُ (ن ض) پانا اَنْفَعُ نفع (ف) فائدہ دینا اَذْخَرُ (ن س) مال جمع کرنا۔ سَوَابِقُ واحد سابقہ تیز رفتار گھوڑوں جَرْيٌ تیز دوڑ۔ تَقْرِيبٌ شتری چال۔

Marfat.com

تشریح کہتا ہے میرے مال میں میرے لیے زیادہ سود مند میرے گھوڑے ہیں اور ان کی تشری چال اس لیے کہ بہادر ہے اور بہادر ان چیزوں سے دلی لگاؤ رکھتا ہے جو اسے میدان کارزار میں کام آئیں۔ مثلاً تلوار نیزے اور گھوڑا وغیرہ بھی اس کا اصلی سرمایہ اور انہیں چیزوں سے اسے پیار ہے۔

لَمَّا رَاَیْنَ صُرُوْفَ الدَّهْرِ تَغْدُرُ بِیْ ــــ وَفَیْنَ لِیْ وَوَفَتْ، صُمُّ الْاَنَابِیْبِ

ترجمہ: جب ان گھوڑوں نے زمانے کی گردشوں کو میرے ساتھ فریب کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے میرے ساتھ وفا کی اور ٹھوس نیزوں نے بھی میرے ساتھ وفا کی۔

حل المشکل رَاَیْنَ رف اَلرُّؤْیَۃُ دیکھنا دَهْر زمانہ تَغْدُرُ اَلْغَدْرُ رض ن بے وفائی کرنا بدعہدی کرنا فریب۔ وَفَیْنَ اَلْوَفَاءُ رض وعدہ پورا کرنا۔ وفا کرنا۔ صُمّ واحد اَصَمّ سخت۔ ٹھوس اَنَابِیْب پورے۔ لکڑی کی گرہ۔ نیزے

تشریح جب زمانہ میرا مخالف ہوگیا اور میری راہ میں قدم قدم پر مشکلات اور رکاوٹیں کھڑی ہوئیں تو اس دوران میرے گھوڑے اور سخت فولادی قسم کے ہتھیار نیزوں نے میری بڑی مدد کی میرا ساتھ دیا اور میں نے ان کے ذریعہ تمام مشکلات اور بندشوں کو توڑ دیا۔

کون کہتا ہے موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا

Marfat.com

فُتْنَ الْمَهَالِكَ حَتّٰی قَالَ قَائِلُهَا   مَاذَا لَقِيْنَا مِنَ الْجُرْدِ السَّرَاحِيْبِ

ترجمہ وہ گھوڑے ہلاکت گاہوں سے گذر گئے یہاں تک کہ ان میں سے ایک نے کہا ہم نے دراز قامت اور کمزور گھوڑوں سے کیا پایا۔

حل المشکل فَتَنَ دن کا گذرنا۔ فتنۃ آزمائش آگے بڑھ جانا ۔ مَهَالِكُ واحد مَهْلِك ہلاکت گاہ تباہی۔ بربادی۔ لَقِيْنَا ملنا۔ ملاقات کرنا۔ لڑنا۔ الٹی ڈالنا۔ اَلْجُرْدُ واحد اَجْرَدُ کم بالوں والے گھوڑے۔ اَلسَّرَاحِيْبُ... واحد سرحوب ــ قد آور گھوڑا۔ تیز دوڑ۔

تشریح گذرنے والے گھوڑے تیز رفتاری سے گذر گئے اور وہ منہ تکتے رہ گئے ان کا بال بیکا بھی نہ کر سکے اس سرعت سے انہوں نے وہاں سے عبور کیا کہ بعد میں ہاتھ ملنے لگے ہم سے کچھ نہ ہوسکا روکنے کی قدرت بھی نہ ہوئی۔ لہٰذا اب کیا ہوسکتا تھا ان کی ہوشیاری اور تیزی کا قائل ہونا پڑا۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

تَهْوِيْ بِمُنْجَرِدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ   لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَمَأْكُوْلٍ وَمَشْرُوْبِ

ترجمہ وہ لے کر چلے اپنے پختہ کار کو جس کا مسلک صرف کپڑے پہننا اور کھانا پینا نہیں۔

حل المشکل مُنْجَرِدٌ مستقل مزاج اولوالعزم شخصیت ــ مَذَاهِبُ واحد مَذْهَبٌ طریقہ، راستہ، سفر۔

تشریح متنبی اپنی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تعیش طبع اور تفریح پسند نہیں ہوں۔ میں اس غرض سے سفر نہیں کرتا کہ مزے اڑاؤں بلکہ میں تو پختہ ارادے کا مالک ہوں مجھے لذیذ کھانے پینے سے کیا سروکار میں تو ایک بہادر ہوں مجاہد ہوں۔ میرا ایک نصب العین ہے میں اسی کو مدنظر رکھ کر اپنے سفر پر گامزن ہوتا ہوں۔ تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

يَرْمِي النُّجُوْمَ بِعَيْنَيْ مَنْ يُحَاوِلُهَا   كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِيْ عَيْنِ مَسْلُوْبِ

ترجمہ وہ ستاروں کو اس ارادے سے دیکھتا ہے گویا کہ وہ لٹے ہوئے آدمی کی نظر میں لٹا ہوا مال ہیں ــ دشت تو دشت دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے

حل المشکل اَلنُّجُوْمُ واحد نَجْمٌ ستارہ ــ يُحَاوِلُ مَحَاوَلَ مُحَاوَلَۃً ارادہ کرنا۔ حَوْلًا ن حَوْلٌ برس سال۔ تغیر و تبدل۔

Marfat.com

تشریح یہ اس کی جرأت اور بلند ہمتی کی بات ہے کہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستاروں پر اسی شخص کی آنکھوں سے ملاتا ہے جو ان ستاروں کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھپا ہوا مال ہیں چھینے گئے کی آنکھ میں کر انہیں وہ واپس کرنے پر تلا ہوا ہے۔

حَتّٰى وَصَلْتُ اِلٰى نَفْسٍ مُحَجَّبَةٍ   تَلْقَى النُّفُوْسَ بِفَضْلٍ غَيْرِ مَحْجُوْبِ

ترجمہ یہاں تک کہ میں پہنچا ایک پردہ پوش نفس کی طرف جو ملتا ہے لوگوں سے ایسی فضیلت کے ساتھ جو پردہ میں نہیں۔

حل المشکل نَفْسٍ جسم۔ روح۔ خون۔ سانس۔ انسان۔ جمع انفس۔ نُفُوس۔
مُحَجَّبَةٍ ج مُحَجَّبَات چھپانا۔ پردہ پوش۔ رکاوٹ۔ حاجب۔ دربان۔ فَضْلٍ بزرگی۔ شرافت۔ فضیلت۔

تشریح ان تیز رفتار گھوڑوں نے ایک ایسے صاحب فضیلت کے پاس پہنچا دیا جو اپنی بادشاہت کے لحاظ سے تو عوام سے مخفی اور پردہ چھپا رہتا ہے مگر اپنی عطا اور فیاضی کبھی نہیں چھپاتا اس کا فضل و کرم ہر وقت لوگوں کو میسر ہوتا ہے بوقت عطا اسے پوری دنیا دیکھتی ہے اور فیض یاب ہوتی ہے۔ چھپ کر رہنے کے باوجود اس کا جود و سخا کھلا اور عام ہے۔

فِيْ جِسْمِ اَرْوَعَ صَافِي الْعَقْلِ تُضْحِكُهُ   خَلَائِقُ النَّاسِ اِضْحَاكَ الْاَعَاجِيْبِ

ترجمہ وہ ایک خوبصورت جسم میں ہے۔ جس کو لوگوں کی عادات اس طرح ہنساتی ہیں۔ جیسے عجیب چیزیں ہنساتی ہیں۔

حل المشکل اَرْوَعَ حسن یا بہادری سے تعجب میں ڈالنے والا خَلَائِقُ واحد خلیقہ عادت و خصلت۔ اَعَاجِیْب جسے دیکھ کر حیرت ہو۔ تعجب

تشریح کافور کے متعلق ہے یعنی وہ نفس ایک جسم خوش نما صاف عقل ہے۔ چونکہ وہ انتہائی ہوشیار اور ذہین ہے اس لئے لوگوں کی عجیب و غریب عادات اور بے تکے پن اسے ہنساتے ہیں۔ اس کی عقل و سمجھ اور لوگوں سے بالاتر ہے اور انوکھی ہے اور باقی اس کے روبرو ہیچ ہیں۔

فَالْحَمْدُ قَبْلُ لَهُ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَهَا   وَلِلْقَنَا وَلِاِدْلَاجِيْ وَتَأْوِيْبِيْ

ترجمہ سب سے پہلے اس کی تعریف ہے اور پھر ان گھوڑوں کی تعریف ہے نیزوں کی اور

Marfat.com

رات اور صبح کو سفر کرنے کی۔

حل المشکل اُدْلاَج واحد اُدْلج رات کا چلنا۔ رات کے اول حصے میں سفر دیا۔ اندھیرا۔ تاریکی۔ تَاْوِیْبُ واپس لوٹنا۔ دن کا سفر۔ واپسی۔

تشریح پہلے تو وہ اپنے ممدوح (کافور) کی تعریف کرتا ہے۔ کیونکہ وہ بڑی زبردست خصوصیات کا حامل ہے اور پھر ان گھوڑوں کے نیزوں کی اور شب و روز کے سفر کی تعریف میں رطب اللسان ہے چونکہ یہ اس تک پہنچانے میں اس کے معاون و مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے راستے میں اس کی آنے والی تمام دشواریوں اور رکاوٹوں کو ختم کر دیا۔ اور ممدوح تک پہنچنا آسان اور سہل ہو گیا۔ لہذا کہتا ہے۔

وَكَيْفَ اَكْفُرُ يَا كَافُوْرُ نِعْمَتَهَا ۔۔۔ وَقَدْ بَلَغْنَكَ بِيْ يَا خَيْرَ مَطْلُوْبٍ

ترجمہ اے کافور میں ان (گھوڑوں) کی نعمت کا کیسے انکار کروں حالانکہ اے بہتر مطلوب انہوں نے ہی مجھے تجھ تک پہنچایا ہے۔

حل المشکل اَكْفُرُ واحد متکلم کفر کرنا۔ انکار۔ ناشکری اسلام کے مقابلہ میں۔ خَيْر: بھلائی جمع اخیار۔

تشریح یعنی اگر کوئی یہ کہے کہ گھوڑوں کی تعریف میں اتنا رطب اللسان کیوں ہے تو اپنے ممدوح کو کہتا ہے کہ میں ان کا ناشکر گذار کیوں بنوں؟

تجھ سے ملاقات کا ذریعہ یہی تو ہے ورنہ میں تجھ تک کیسے پہنچ پاتا۔ یہ نہ ہوتے تو شاید میں تم سے نہ مل سکتا۔

يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ الْغَانِيْ تَسْمِيَتُهُ ۔۔۔ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِيْبٍ

ترجمہ اے وہ بادشاہ جو بے پرواہ ہے لقب اور وصف سے اپنے نام کے ساتھ مشرق و مغرب میں۔

اَنْتَ الْحَبِيْبُ وَلٰكِنِّيْ اَعُوْذُ بِهِ ۔۔۔ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مُحِبًّا غَيْرَ مَحْبُوْبٍ

ترجمہ تو میرا دوست ہے۔ لیکن میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں غیر پسندیدہ محب بنوں۔

حل المشکل اَلْحَبِيْبُ محبوب۔ دوست۔ چاہنے والا۔ اَعُوْذُ تعوذ پناہ مانگنا۔ محب: عشق چاہنے والا۔

تشریح یعنی میں تو تجھ سے محبت کرتا ہوں تو مجھے بہت پسند ہے۔ مگر میں ایسا چاہنے

Marfat.com

والا بھی نہیں بننا چاہتا کہ چاہا جاؤں بلکہ تیرا پسندیدہ محب اور چاہنے والا بننا چاہتا ہوں۔

أُغَالِبُ فِيكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ أَغْلَبُ　　وَأَعْجَبُ مِنْ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ أَعْجَبُ

ترجمہ میں تیرے بارے میں شوق سے مقابلہ کرتا ہوں۔ اور شوق زیادہ غالب ہونے والا ہے۔ مجھے تعجب ہوتا ہے اس ہجر سے حالانکہ وصال زیادہ تعجب خیز ہے۔

حل المشکل أُغَالِبُ اَلْمُغَالَبَةُ ...... ایک دوسرے پر غلبہ کرنا۔ اَلشَّوْقُ جمع اشواق۔ اَلْغَلَبُ (ض) غالب ہونا۔ اَلْهَجْرُ جدا ہونا۔ چھوڑنا۔ اَلْوَصْلُ (ض) ملنا۔ ملاقات کرنا۔

تشریح فراق یار میں صبر و ضبط اور شوق کا مقابلہ رہتا ہے لیکن جذبہ شوق ہی غالب رہتا ہے اور عاشق کے ہاتھ سے صبر و ضبط کا دامن چھوٹ جاتا ہے۔ جبکہ محبوب نگاہوں سے دور ہے اگر محبوب سامنے اور وصل میسر آجائے تو اس وقت شوق کا عالم ... ہے۔ عشق میں ہجر اور اس ہجر میں اس شوق و محبت کی شدت اور غلبہ حیرت انگیز ہے تو وصال میں لازمی طور پر اس سے زیادہ غلبہ شوق حیرت انگیز ہوگا۔

أَمَا تَغْلَطُ الْأَيَّامُ فِيَّ بِأَنْ أَرَى　　بَغِيضًا تُنَائِي أَوْ حَبِيبًا تُقَرِّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بارے میں ایسی غلطی نہیں کر سکتا کہ میں دشمن کو اس حال میں دیکھوں کہ وہ مجھ سے دور ہو یا دوست مجھ سے قریب ہو۔

حل المشکل تَغْلَطُ اَلْغَلَطُ (س) غلطی کرنا۔ بَغِيضًا نا پسند دشمن۔ اَلْبُغْضُ (ن س) دشمنی کرنا۔ نفرت کرنا۔ حسد کرنا۔ نا پسند کرنا۔ تُنَائِي ... کرنا۔ اَلنَّأْيُ (س) دور ہونا۔ ... خبر مرگ دینے والا۔

تشریح یعنی کیا زمانے سے کبھی ایسی غلطی سرزد نہیں ہو سکتی کہ معاملہ اس کے برعکس ہو جائے میرا دشمن جو میرے قریب ہے زمانہ اسے مجھ سے دور کر دے اور میرا محبوب جو مجھ سے بہت دور ہے اسے قریب کر دے۔ یہ عجب ہے کبھی اس ظہور میں نہیں آتا۔ اسے زمانہ کی غلطی اس لئے کہا کہ یہ دونوں امر اس کے خلاف طبع ہیں پس یہ دانستہ تو وہ ایسا کر نہیں سکتا لیکن غلطی سے کر دے تو شاید ممکن ہے۔

وَلِلّٰهِ سَيْرِي مَا أَقَلَّ تَئِيَّةً　　عَشِيَّةَ شَرْقِيَّ الْحَدَالَى وَغُرَّبُ

Marfat.com

ترجمہ کتنا عجیب تھا میرا سفر کس قدر وہاں مختصر قیام تھا اس شام کو میرے مشرقی جانب حدالی اور مغرب پہاڑیاں تھیں۔

حل المشکل یِلّٰہِ مَسِیْرِیْ۔ کلمہ تعجب۔ اَقَلَّ اَلْقِلَّۃُ (ض) کم ہونا ثَایَۃٌ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ اَلْوَی ٹھکانہ دینا۔ پناہ دینا

حَدَالی شرق اور غرب پہاڑوں کے نام ہیں۔

تشریح ایام وصال اور اس کے مواقع یاد کرکے اظہار افسوس کرتا ہے۔

عَشِیَّۃَ اَحْفَی النَّاسِ بِیْ مَنْ جَفَوْتُہٗ وَاَھْدَی الطَّرِیْقَیْنِ الَّذِیْ اَتَجَنَّبُ

ترجمہ اس شام جبکہ میں نے اپنے سب کے زیادہ حال پوچھنے والے کو چھوڑ دیا اور دونوں سے میں نے سیدھی راہ سے کنارہ کشی اختیار کی۔

حل المشکل عَشِیَّۃَ شام۔ اَحْفٰی بہت زیادہ حال پوچھنے والا۔ اَلْحَفَا (س) حالت پوچھنا۔ جَفَوْتُ۔ بخل۔ چھوڑ دیا۔ اَلْجَفَا بدسلوکی کرنا (س) ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا۔ ظلم یا۔ زیادتی کرنا۔ اَلطَّرِیْقُ راستہ (ج) طرق اَھْدٰی اَلْھِدَایَۃُ (ض) سیدھی راہ دکھانا۔

تشریح سیف الدولہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف چلا کافور کے مقابلہ میں سیف الدولہ کی راہ سیدھی تھی لیکن میں نے اس سیدھی راہ کو ترک کرکے پیچیدہ راہ اختیار کی اور بصرہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ پھر میں نے اپنے لئے بہتر راہ نکالی

وَکَمْ لِظَلَامِ اللَّیْلِ عِنْدَکَ مِنْ یَدٍ تُخَبِّرُ اَنَّ الْمَانَوِیَّۃَ تَکْذِبُ

ترجمہ اور تب تاریک رات کے تجھ پر کتنے احسانات ہیں کہ وہ بتاتے ہیں کہ فرقہ مانویہ جھوٹ کہتا ہے۔

حل المشکل ظَلَامٌ (س) تاریک ہونا۔ تُخَبِّرُ۔ اَلتَّخْبِیْرُ باخبر کرنا۔ اَلْخُبْرُ (ن) تجربہ سے جاننا (ک) حقیقت حال سے باخبر ہونا۔ تَکْذِبُ اَلْکِذْبُ (ض) جھوٹ بولنا۔

تشریح فرقہ مانویہ کا نظریہ یہ ہے کہ رات خالق شر ہے وہ برائیوں کو جنم دیتی ہے حالانکہ دیکھو تو یہی اسی رات کے تم پر کتنے احسانات ہیں رات صرف برائی

Marfat.com

اسی منبع ہوتی تو وہ بھلائیاں کیسے کرتی؟ جب رات سے بہتری اور فلاح میسر ہوگئی تو سمجھ
کر مالو یہ فرق بالکل چھوٹا ہے اور یہ باطل ہوگیا کہ رات خالق شر ہی ہے۔ بلکہ موجب خیر ہے۔

فَاِنَّ قَلِیْلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ وَاِنَّ کَثِیْرَ الْحُبِّ بِالْجَهْلِ فَاسِدٌ

ترجمہ | عقل کے ساتھ کم صحبت درست ہے اور جہالت کے ساتھ زیادہ محبت بے کار ہے۔

حل المشکل | صَالِحٌ درست۔ اَلصَّلَاحِیَّۃ (ن ف ک) درست ہونا۔ اَلْجَهْلُ (س) جاہل ہونا۔ فَاسِدٌ خراب۔ اَلْفَسَادُ (ن ض ک) خراب ہونا۔

شرح | مطلب یہ ہے کہ محبت عقل اور دانش مندی کی ساتھ کی جائے تو پھر تو بہتر ہے .... اگرچہ کثرت سے محبت نہ ہو اس کا چرچہ نہ ہو لیکن جہالت کے ساتھ اگر کسی سے محبت کی جائے چاہے وہ شدید ترین ہو تاہم وہ بیکار اور فاسد ہے کیونکہ اس کا نتیجہ بہتر نہیں ہو سکتا۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

لہٰذا تعلقات یہی توازن نہایت ضروری ہے اور میری نسبت تیرے فضل کے سبب سے ہے۔

وقال یمدحہ ویھنیہ بعید الاضحیٰ

لِکُلِّ امْرِءٍ مِنْ دَهْرِهٖ مَا تَعَوَّدَا وَعَادَاتُ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الطَّعْنُ فِی الْعِدَا

ترجمہ | انسان کو زمانہ سے وہی ملتا ہے جس کا وہ عادی ہو اور سیف الدولہ کی عادت دشمنوں کو نیزے مارنا ہے۔ دشمن۔

حل المشکل | دَهْرٌ زمانہ ج دُهُوْرٌ۔ تَعَوَّدَ عادی ہونا۔ خوگر ہونا۔ عدی عادت ہے۔ اَلطَّعْنُ (ف) نیزہ مارنا۔ دشمن۔

شرح | انسان کی جب تخلیق ہوتی ہے تو وہ اپنا ذہنی رجحان، میلان لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور وہی طبعی رجحان اس کی پوری زندگی کا لائحہ عمل ہوتا ہے۔ متنبی کا ممدوح یعنی سیف الدولہ جرات و بہادری کے جوہر سے مرصع پیدا ہوا ہے۔ لہٰذا دشمنوں سے مقابلہ بازی نیزہ بازی اس کی فطرت کا جزو خاص ہے اور یہ اس کی عادت بن چکی ہے کہ بس دشمنوں سے لڑے اور نیزہ و تلوار زنی کرے۔

وَاَنْ یُکَذِّبَ الْاِرْجَافَ عَنْهُ بِضِدِّهٖ وَیُمْسِیَ بِمَا تَنْوِیْ اَعَادِیْهِ اَسْعَدَا

ترجمہ | اور یہ کہ جھٹلاتا ہے جھوٹی خبروں کو ان کی ضد سے اور دشمنوں کے ارادوں کے باوجود وہ

Marfat.com

کامیاب ہو جاتا ہے۔

حل المشکل اَلْاِرْجَاف - غلط افواہ پھیلانا زلزلہ ہونا۔ اَلرَّجْفُ (ن) تیز ہلنا بہت کانپنا۔ تَنَوِّی نیت (ض) ارادہ کرنا۔ تنہائی جدائی۔

تشریح سیف الدولہ کے بدخواہ لاکھ بدنام کرنے کی سازشیں کریں۔ بدافواہیں پھیلائیں مگر سیف الدولہ کی حسن کارکردگی لوگوں کے سامنے کھل کر آجاتی ہے وہ جو لوچتے ہیں ان کی نیتوں کے برعکس ہو جاتا ہے۔ وہ اسے نیچا دکھانا چاہتے ہیں اس سے اس کی عزت و تکریم ہو جاتی ہے۔ اسے ہلاک اور برباد کرنے کی سوچتے ہیں خود ہلاک و برباد ہو جاتے ہیں۔

وَرُبَّ مُرِيدٍ ضَرَّهُ ضَرَّ نَفْسَهُ ۚ وَهَادٍ اِلَيْهِ الْجَيْشَ اَهْدٰى وَمَا هَدٰى

ترجمہ اور بسا اوقات اس کا نقصان چاہنے والے اپنا نقصان کرتے ہیں۔ اور اس کی طرف فوج کو لے جاتے ہیں لیکن پہنچ نہیں پاتے۔

حل المشکل مُرِيدٌ چاہنے والا۔ ارادت مند۔ عقیدت مند۔ هَادٍ لے جانا۔ ھدیہ تحفہ۔ ہدایت رہنمائی۔ راہ۔

تشریح کہتا ہے ممدوح کو ضرر پہنچانے والے اور اس قسم کی خواہش رکھنے والے خود اپنی تباہی کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ اتہین تدان کے مصداق خود ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اس پر چڑھائی کرنے کے لئے فوج ان کی تحویل میں آجاتی ہے۔ اسے وہیں لانے کی ان میں قدرت نہیں ہوتی۔ الغرض چاہتے ہیں اور ہو کچھ اور جاتا ہے۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لَمْ يَعْرِفِ اللّٰهَ سَاعَةً ۚ رَاٰى سَيْفَهُ فِىْ كَفِّهِ فَتَشَهَّدَا

ترجمہ اور کتنے ہی مغرور ہیں جو اللہ تعالےٰ کو ایک لمحہ بھی نہیں پہچانتے انہوں نے بھی اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر کلمہ شہادت پڑھ لیا۔

حل المشکل لَمْ يَعْرِفْ اَلْعِرْفَانُ اَلْمَعْرِفَةُ (ض) پہچاننا کف۔ ہتھیلی (ج) اَكُفٌّ سَيْفٌ تلوار (ج) اَسْيَافٌ. سُيُوْفٌ. اَسْيُفٌ۔

تشریح وہ متکبر اکڑ خوان کفار جو اپنی زندگی میں ایک لمحہ کے لئے بھی خدا تعالےٰ کی ذات کو پہچان سکے جس نے ان کی تخلیق کی ہے منکر بنے رہے۔ ممدوح ایسا جاہ و حشمت ہے کہ اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر مرعوب ہو گئے اب ہوائے قبول اسلام کے دیگر کوئی صورت نجات کی نظر نہ آئی۔ لہٰذا فوراً کلمہ پڑھ کر خدا تعالےٰ کی وحدانیت و کبریائی کا اقرار کر لیا اور

Marfat.com

خلاصی کرالی۔ جان بچانے کی صرف یہی ایک صورت تھی۔

هُوَ البَحرُ غُصْ فِیهِ إذَا کَانَ رَاکِداً   عَلَى الدُّرِّ وَاحْذَرْهُ إذَا کَانَ مُزْبِدَا

ترجمہ وہ سمندر ہے۔ غوطہ لگا اس میں موتیوں کے لئے جبکہ اس میں ٹھہراؤ ہو اور بچ اس سے جب وہ جوش میں ہو۔

حل المشکل البَحر سمندر (ج) بِحَار، بُحُور، اَبحُر۔ غُصْ۔ غوطہ لگا۔ الغَوص (ن) کاٹنا۔ قطع و برید کرنا۔ رَاکِداً۔ ٹھہرا ہوا۔ الرُّکُود۔ پانی ٹھہرا ہوا ہو۔ مُزْبِداً جھاگ دینے والا۔ الازباد جھاگ نکالنا۔ الزَّبد (ن) مکھن نکلنا۔ التَّزبِید دودھ پر مکھن آنا۔ جھاگ آنا۔

تشریح سیف الدولہ فیاضی و سخاوت کے لحاظ سے ایک سمندر ہے جس طرح سمندر کے موتی نکالے جاتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ بھی جب نشاط و سرور کے کیف میں ہو تو اس سے انعام و اکرام کے جواہرات حاصل کئے جا سکتے ہیں لیکن جب غصہ کی حالت میں ہو تو اس سے بچنا چاہیے جس طرح سمندر موج میں ہو تو اس کی طغیانی میں ہلاکت ہے اسی طرح اس کے غیظ و غضب کے وقت ہلاکت و تباہی یقینی ہے۔

فَإِنِّي رَأَیتُ البَحرَ یَعثُرُ بِالفَتَى   وَهٰذَا الَّذِي یَأتِي الفَتَى مُتَعَمِّدَا

ترجمہ کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ سمندر جوانوں کو ٹھوکر مار دیتا ہے اور یہ وہ سمندر ہے جو جوانوں کے پاس جان بوجھ کر آتا ہے۔

حل المشکل یَعثُر (ن۔ ض۔ س) ٹھوکر لگنا۔ پھسلنا۔ مُتَعَمِّداً قصد کرنا۔ ارادہ۔ التَّعَمُّد۔ جان بوجھ کر کرنا۔ اعتماد کرنا۔

تشریح سمندر میں پھسلنا ہوتا ہے کہ اس کی پھسلاہٹ سے آدمی سنبھل جاتا ہے جان بچا لیتا ہے مگر یہ تو سنبھلنے کا موقع ہی نہیں دیتا۔ بلکہ آناً فاناً جان بوجھ کر ہلاک کر ڈالتا ہے۔ اس سمندر سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہیں۔ اس لئے اس اصل سمندر سے زیادہ خطرناک ہے۔

تَظَلُّ مُلُوکُ الأَرضِ خَاشِعَةً لَهُ   تُفَارِقُهُ هَلکَى وَتَلقَاهُ سُجَّدَا

ترجمہ روئے زمین کے بادشاہ اس کے سامنے عاجز ہیں ہلاک ہو کر جدا ہوتے ہیں اور سجدہ کرتے ہوئے اس سے ملتے ہیں۔

Marfat.com

حل المشکل | خَاشِعَۃً اَلْخُشُوعُ (ف) عاجزی - فروتنی کرنا - اظہار عاجزی۔
تَلَقّٰی اَلتِّقَاءُ (س) ملاقات کرنا - ملنا - آمنے سامنے - لڑائی -
سُجَّدًا واحد سَاجِدٌ جھکنا - سجدہ کرنا۔

تشریح | میرا ممدوح اتنا عالی مرتبت ہے کہ دنیا کے تمام بادشاہ اس کے سامنے سر نہیں اٹھا سکتے سب کے سب اس کے دباؤ میں ہیں۔ اس کے روبرو آتے ہوئے انہیں انکساری کرنا پڑتی ہے اور جب کوئی اس سے الگ تھلگ ہونا چاہے تو اسے ہلاکت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بچاؤ اور نجات اس سے دوستی میں ہے۔

وَتُحْیِی لَہُ الْمَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا   وَیَقْتُلُ مَا تُحْیِی التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ | اور اس کے مال کو اس کی تلواریں اور نیزے زندہ کرتے ہیں اور جن کو زندگی دی جاتی ہے ان کو اس کی مسکراہٹ اور بخشش قتل کر دیتی ہے۔

حل المشکل | تُحْیِیْ اَلْاِحْیَاءُ زندہ کرنا - اَلْحَیٰوۃُ (س) زندہ ہونا - اَلصَّوَارِمُ
واحد صَارِم تلوار - اَلْقَنَا واحد قَنَاۃٌ نیزہ - اَلْجَدَا (ن)
کوشش کرنا - **المجد** - بزرگی۔

تشریح | ممدوح کی تیز تلواریں اور نیزے دشمنوں پر فتح و کامرانی حاصل کر کے مال غنیمت فراہم کرتے ہیں اور ممدوح کی عطا اور فیاضی اسی مال کو تقسیم کر کے ختم کر دیتی ہے بحالت خوشنودی سب مال بخش دیتا ہے۔ غرضیکہ مال اکٹھا کرنا بھی جانتا ہے اور مال لٹانا بھی۔

ذَکِیٌّ تَظَنِّیْہِ طَلِیْعَۃُ عَیْنِہٖ   یَرٰی قَلْبُہٗ فِیْ یَوْمِہٖ مَا تَرٰی غَدًا

ترجمہ | وہ ہوشیار ہے کہ اس کا گمان اس کی آنکھ کا جاسوس ہے۔ اس کا دل آج ہی دیکھ لیتا ہے جو کل آنکھ کل دیکھے گی۔

حل المشکل | ذَکِیٌّ دانا - ہوشیار - تیز طبع۔ (ج) اَذْکِیَاءُ ذُکَاءٌ (س ک)
اَلتَّظَنِّیْ (ن) خیال کرنا - گمان کرنا - طَلِیْعَۃٌ مقدمۃ الجیش لشکر
(ج) طَلَائِعُ جاسوس۔

تشریح | وہ انتہائی چست و چالاک اور ذہانت و فطانت کا پیکر ہے۔ اس کا تصور مستقبل کو تاک لیتا ہے۔ اتنا دور اندیش ہے جبکہ یہ آنکھ وہ منظر کل دیکھے گی۔ یہ اسکے دیکھنے سے قبل ہی اس کام پر عمل پیرا ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

دُخُوْلَ اِلَی الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِجُنْدِہٖ   فَلَوْ کَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَاَوْرَدَا

ترجمہ وہ مشکل مقامات پر اپنے لشکر سمیت پہنچ جاتا ہے اگر آفتاب کے کنارہ پر پانی ہو تو گھوڑے کو وہیں اتار دے۔

حل المشکل قَرْنٌ - آفتاب کی پہلی کرن (ج) قُرُوْن لَاَوْرَدَا یُرَاد وارد ہونا پانی پر اترنا - اَوْرَدَ - (ض) گھاٹ پر اترنا - مَاءٌ پانی جمع مِیَاہ وَ اَمْوَاہ۔

تشریح وہ اتنا جفاکش ہے کہ ان راہوں دشوار تک پہنچنا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں بلکہ تمام نشیب و فراز اور دشوار گذار راستوں کو عبور کر لیتا ہے۔ اگر سورج کی کرن گھاٹ ہوتی تو وہاں بھی اس کی رسائی کوئی ناممکن بات نہ تھی۔ وہاں یہ بھی بآسانی اتر پڑتا۔ اور اس گھاٹ سے گھوڑے کو پانی پلاتا۔ لیکن ہر جگہ رسائی تو صرف خدا ہی کا ہے۔

لِذَالِکَ سَمّٰی ابْنُ الدُّمُسْتُقِ یَوْمَہٗ   مَمَاتًا وَسَمَّاہُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدًا

ترجمہ اس لئے دمستق کے بیٹے نے اس دن کا نام موت رکھا اور خود دمستق نے اس کا نام یوم پیدائش رکھا ہے۔

حل المشکل مَمَاتٌ - مرنا مصدر مَوْلِدٌ - جائے پیدائش (ض) جننا - پیدا ہونا سَمّٰی التَّسْمِیَۃ نام رکھنا - بسم اللہ پڑھنا۔

تشریح چونکہ دمستق کے بیٹے کی اس روز گرفتاری ہوئی اور وہ ممدوح کی زد میں آگیا اب بچ نکلنا مشکل تھا۔ اس لئے اس روز کو اس نے اپنی موت کا نام دے دیا۔ وہ جانتا ہے کس کے شکنجے میں پھنسا۔ نہ جانے اذن نہ لیے رہائی۔

دمستق بھاگ کر جان بچا گیا اس نے اس دن کو یوم پیدائش کہا۔ گویا اسے دوبارہ زندگی ملی۔

سَرَیْتَ اِلٰی جَیْحَانَ مِنْ اَرْضِ آمِدٍ   ثَلٰثًا لَقَدْ اَدْنَاکَ رَکْضٌ وَاَبْعَدَا

ترجمہ پہنچا تو تین راتوں میں سرزمین آمد سے دریائے جیحان تک تیری تیز روی نے کس قدر تجھے جیحان کے قریب اور آمد سے دور کر دیا۔

حل المشکل سَرَیْتَ اَلسُّرٰی (ض) رات کا چلنا - اَدْنٰی قریب کرنا - اَلدُّنُوُّ قریب ہونا - اَبْعَدَ دور کرنا (ک) دور ہونا - اِسْتِبْعَاد دور سمجھنا

Marfat.com

تشریح کیا بات ہے تیری تیز رفتاری کی تعجب ہے کہ اتنی طویل مسافت کو تو نے تین راتوں کے مختصر عرصے میں کیسے طے کر لیا۔ کیسے اڑ کر پہنچا کہ تیری دوڑ نے تجھے ہیجان کے قریب تر اور آمد سے نہیں دور بھی کر دیا۔

فَوَلَّى وَأَعْطَاكَ ابْنَهُ وَجُيُوشَهُ ... جَمِيعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَمِيعَ لِيُحْمَدَا

ترجمہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گیا اپنے بیٹے اور اپنے لشکر کا تمہیں عطیہ دے گیا اور یہ سب اس لئے نہیں دیا کہ تو اس کا شکر گذار ہو۔

حل المشکل تَوَلّٰى پھرنا۔ پیٹھ پھیرنا۔ اِبْنٌ لڑکا (ج) بَنُونَ جُیُوشٌ۔ واحد جَیْشٌ لشکر لَمْ یُعْطِ اَلْاِعْطَا دینا۔

تشریح تیرے دھاوا بولنے سے واپس ہو کر بھاگ نکلا اور جلدی میں سب کچھ چھوڑ دیا اس لئے کہ اسے صرف اپنی جان کی فکر تھی وہ سب تیری تحویل میں آئے۔ گویا یہ تجھے عطا کر گیا لیکن اس لئے نہیں کہ رضا و رغبت تھی یہ استحق نہ تھا۔

بلکہ بزدل خوف کے مارے چھوڑ گیا اور تو نے قبضہ کر لیا شاید تو سمجھے یہ تجھے تحفہ دیا گیا ایسا ہرگز نہیں۔ اس کی تو جان پر بن آئی تھی تبھی ایسا کیا۔

عَرَضْتَ لَهُ دُونَ الْحَيَاةِ وَطَرْفِهِ ... وَأَبْصَرَ سَيْفَ اللهِ مِنْكَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو اس کی زندگی اور آنکھ کے آگے گیا اور اس نے تیری وجہ سے خدا کی ننگی تلوار کو دیکھ لیا۔

حل المشکل عَرَضْتَ۔ اَلْعَرْضُ (ض) بیچ میں آنا۔ طَرْفٌ آنکھ ج اَطْرَافٌ تَجْرِیْدٌ تلوار ننگی کرنا۔ میان سے نکالنا۔ اَلْجَرْدُ (س) ننگا ہونا۔

تشریح دمستق نے خوشی سے نہیں بلکہ مجبوراً اپنے بیٹے اور لشکر کو تجھے دے دیا تو اس کی زندگی اور اس کی آنکھ کے درمیان حائل ہو گیا۔ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیر نظر آنے لگا تیرا لشکر گویا خدا کی ننگی تلواریں تھیں اور ان کا مقابلہ کرنا اس کے بس کا روگ نہ تھا اس لئے راہ فرار اختیار کر گیا۔

وَمَا طَلَبَتْ زُرْقُ الْأَسِنَّةِ غَيْرَهُ ... وَلَكِنَّ قُسْطَنْطِينَ كَانَ لَهُ الْفِدَى

ترجمہ اور نہ چاہا ان نیلگوں نیزوں نے سوائے دمستق کے لیکن اس کا بیٹا قسطنطین اس پر قربان ہو گیا۔

Marfat.com

حل المشکل | زُرْقٌ (ز ر ق) نیلگوں ہونا۔ اَلْاَسِنَّۃُ (واحد) سِنَانٌ نیزہ
سِنِیْنَ برس۔ سال۔ سنۃ۔ عمر۔ دانت۔

تشریح | یعنی تو تو صرف دمستق کی تلاش کر رہا تھا لیکن وہ اپنی جان بچا گیا اور اپنے بیٹے کو تیرے حوالے کر کے اسے قربانی کا بکرا بنا دیا۔
اس لئے بجائے دمستق کے اس کے بیٹے پر شامت آگئی اور تیرا لقمہ بن گیا۔

فَاَصْبَحَ یَجْتَابُ الْمُسُوْحَ مَخَافَۃً ‏ وَقَدْ کَانَ یَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

ترجمہ | وہ خوف کے مارے ٹاٹ کا لباس پہنے ہوئے تھا حالانکہ وہ چمکتی ہوئی دوہری قیمتی زرہ زیب تن کرتا تھا۔

حل المشکل | یَجْتَابُ۔ اَلْاِجْتِیَابُ۔ پہننا۔ طے کرنا۔ قطع کرنا۔ اَلْجَوْبُ (ن) قطع کرنا۔ مُسُوْحٌ واحد مِسْحٌ بالوں کا کمبل روئی کمبل۔ دِلَاصٌ نرم چمک دار زرہ۔ دَلَاصٌ چمکنا۔ نرم ہونا۔ مُسَرَّدٌ دوہری بنی ہوئی۔ اَلسَّرْدُ (ن ض) کَالسِّرْدِیْدِ پھٹا سینا۔ سردیٰ ایک قسم کا کھانا عربی

تشریح | تیری وجہ سے اس پر موت کی دہشت طاری ہو گئی اب تو اس کو ضرر یاد آنے لگا۔ عمدہ اور قیمتی لباس اور زرہ کی بجائے اب وہ ٹاٹ کا لباس پہننے لگا۔ اس کی تمام عیاشی بند ہو گئی اب اسے اپنے دن تھوڑے محسوس ہونے لگے۔ بڑا شہ زور قوی تھا لیکن اب زرہ بھی نہیں پہن سکتا۔ اس شدت سے مرعوب ہو کر رہبانیت اختیار کر لی۔

وَیَمْشِیْ بِہِ الْعُکَّازُ فِی الدَّیْرِ تَائِبًا ‏ وَمَا کَانَ یَرْضٰی مَشْیَ اَشْقَرَ اَجْرَدَا

ترجمہ | اور چلتا ہے لاٹھی کے سہارے گرجا میں تائب ہو کر حالانکہ یہ تو تیز رفتار گھوڑے کی چال کو بھی پسند نہ کرتا تھا۔ جس کے کم بال ہوں۔

حل المشکل | عُکَّازٌ تیل لگی ہوئی لاٹھی (ج) عُکَاکِیْزُ۔ عُکَّازَاتٌ۔ تَائِبًا۔ اَلتَّوْبَۃُ (ن) توبہ کرنا۔ لوٹنا۔ رجوع کرنا۔ اَشْقَرُ سرخ رنگت گھوڑا۔ اَجْرَدُ کم بالوں والا گھوڑا۔

تشریح | ایک زمانہ تھا کہ ... شاندار تیز دوڑنے والا گھوڑا بھی اسے پسند نہیں آتا تھا سب کی رفتار میں رخنے نکالتا تھا۔ عیب جوئی کرتا تھا لیکن آج یہ حالت ہے کہ گھوڑے پر بیٹھنے کی بجائے پیدل چلنا پڑتا ہے موت کا بھوت جو سوار ہو گیا ہے۔

Marfat.com

وَمَا تَابَ حَتّٰی غَادَرَ الْکَرُّ وَجْہَہٗ ۔۔۔ جَرِیْحًا وَخَلّٰی جَفْنَہُ النَّقْعُ اَرْمَدًا

ترجمہ اس نے اس وقت تک توبہ نہیں کی یہاں تک کہ حملہ نے اس کے چہرے کو زخمی کرکے چھوڑا اور غبار نے اس کی آنکھوں کو چندھیا دیا۔

حل المشکل اَلْکَرَّ (ن) حملہ کرنا۔ مصدر اَلْکَرُّوْ پینترا بدل کر حملہ کرنا۔ غَادَرَ چھوڑ دینا۔ جَرِیْحًا ۔ (ف) مجروح زخمی کرنا اَرْمَدًا آشوب چشم۔ آنکھیں چندھیا جانا۔

تشریح اس نے بڑی ڈھٹائی سے کام لیا وہ توبہ تائب ضرور ہوا مگر جبر واکراہ سے نہ کہ خوشی سے جب میدان جنگ میں غبار جنگ نے آنکھوں کو مستقبل کے اندھیرے دیکھنے پر مجبور کیا تب بے چارے نے گھٹنے ٹیکے اور تائب ہوا ورنہ آسانی سے کبھی نہ مانتا۔

فَاِنْ کَانَ یُنْجِیْ مِنْ عَلِیٍّ تَرَھُّبٌ ۔۔۔ تَرَھَّبَتِ الْاَمْلَاکُ مَثْنٰی وَمَوْحَدًا

ترجمہ اگر علی سے ڈر جانے میں ہی نجات ہوتی تو تمام بادشاہ ایک ایک دو دو کرکے راہب بن جائیں۔

حل المشکل یُنْجِیْ اَلْاِنْجَاءُ نجات دینا۔ اَلنَّجَاءُ (ن) نجات پانا۔ اَلتَّرَھُّبُ رہبانیت اختیار کرنا۔ پادری بن جانا۔ اَلْاَمْلَاکُ واحد مَلِکٌ ۔ بادشاہ۔

تشریح سیف الدولہ سے جان بچانے کی ایک ہی صورت رہ جاتی ہے کہ سب رہبانیت اختیار کرلیں پھر شاید چھٹکارا مل جائے ورنہ بہت مشکل ہے اس سے جان بچانا۔

وَکُلُّ امْرِئٍ فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بَعْدَہَا ۔۔۔ یُعِدُّ لَہٗ ثَوْبًا مِنَ الشَّعْرِ اَسْوَدًا

ترجمہ اور ہر شخص مشرق اور مغرب میں اس کے بعد اپنے لئے کالے بالوں کا جوڑا بنالے گا۔

حل المشکل یُعِدُّ تیار کرنا۔ ثَوْبٌ کپڑا ج اَثْوَابٌ ۔ ثِیَابٌ ۔ شَعْرٌ بال شعور سمجھ۔

تشریح سیف الدولہ کے ڈر کے مارے دشمن کے علاقے کا ہر فرد اپنا ماتمی سیاہ لباس تیار کریگا۔ اور پادری بن جائے گا تاکہ اپنی جان بچا سکے۔ . . . .

Marfat.com

کیونکہ پادریوں کو قتل نہیں کیا جاتا۔

هَنِيئًا لَكَ الْعِيدُ الَّذِي أَنْتَ عِيدُهُ ۔ وَعِيدٌ لِمَنْ سَمَّى وَضَحَّى وَعَيَّدَا

ترجمہ مبارک ہو تجھے وہ عید جس کی تو خود عید ہے اور عید تو اس کی ہے جو اللہ کا نام لے۔ قربانی کرے اور عید منائے۔

حل المشکل عِيد (ج) أَعْيَاد۔ ضَحَّى التَّضْحِيَة قربانی کرنا۔ التَّعْيِيد عید منانا۔

تشریح عید کے لئے تیری ذات خود عید اور وجہ شادمانی ہے۔ جیسے لوگوں کو عید کے دن سے خوشی ہوتی ہے اس طرح عید تیرے دیدار سے خوشی حاصل کرتی ہے لہذا تو عید کی عید ہوئی۔ اور عید مسلمانوں کے لئے ہوتی ہے جو خدا کا نام لیتے ہیں اور عید کرتے ہیں یعنی خوشی میں کبھی خدا کو نہیں بھولتے۔

وَلَا زَالَتِ الْأَعْيَادُ لُبْسَكَ بَعْدَهُ ۔ تُسَلِّمُ مَخْرُوقًا وَتُعْطَى مُجَدَّدَا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عیدیں تیرے لئے بمنزلہ لباس کے رہیں کہ تو پرانا لباس اتارتا رہے اور نیا لباس تجھے دیا جائے۔

حل المشکل أَعْيَاد واحد عِيد۔ لُبْس لباس۔ مصدر (س) پہننا۔ تُسَلِّمُ۔ السَّلَامَة (س) سلامت رہنا۔ التَّسْلِيم — سپرد کرنا۔ مَخْرُوقًا بوسیدہ۔ پرانا۔ الْخَرْق (ن) پرانا ہونا۔ پھاڑنا۔ مُجَدَّدَ تجدید نیا کرنا۔ جَدَّ۔ کاٹنا، درست کرنا۔

تشریح خدا تعالیٰ انہیں عیدوں کو تیرے لئے لباس کی حیثیت دے دے جس طرح تیری عادت ہے۔ پرانا لباس اتار کر لوگوں کو دیتا ہے اور نیا لباس زیب تن کرتا ہے اس طرح یہ عیدیں تو دوسروں کو دیتا ہے اور تیرے لئے ہمیشہ نئی عیدیں آتی رہیں۔ پرانی کے عوض نئی جوتیاں میسر ہوتی رہیں یا یہ جیسے تو دوسروں کو خوشی دے اس طرح تجھے خوشی نصیب ہو۔

فَذَا الْيَوْمُ فِي الْأَيَّامِ مِثْلُكَ فِي الْوَرَى ۔ كَمَا كُنْتَ فِيهِمْ أَوْحَدًا كَانَ أَوْحَدَا

ترجمہ یہ دن تمام دنوں میں ایسے یکتا ہے جیسے تو تمام مخلوق میں یکتا ہے۔

تشریح جیسے عید کا دن خوشی کے لحاظ سے سارے دنوں میں منفرد ہے تو بھی تو اسی طرح ایک

Marfat.com

انک ظلاک یکتا اور نادر زمانہ شخصیت کا مالک ہے۔

هُوَالْجَدُّ حَتّٰی تَفْضُلُ الْعَیْنُ اُخْتَهَا ۔۔ وَحَتّٰی یَصِیْرُ الْیَوْمُ لِلْیَوْمِ سَیِّدًا

ترجمہ | یہ فضیلت کی بات ہے یہاں تک کہ ایک آنکھ اپنی دوسری بہن آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہاں تک کہ ایک دن دوسرے دن کا سردار ہو جاتا ہے۔

حل المشکل | اَلْجَدُّ نصیب خوش قسمتی (س) نصیبہ والا ہونا۔ سَیِّد سردار (ج)، سَادَةٌ۔

تشریح | یہ نصیب کی بات ہے کہ ایک طرح کے انسانوں میں سے کوئی انسان عزت و عظمت کے لحاظ سے سبقت لے جاتا ہے اور دوسرے کا درجہ کم ہوتا ہے بعینہ دن بھی دنوں میں سردار ہو جاتا ہے۔ جیسے عید کا دن مسرتوں اور خوشیوں کا دن ہوتا ہے جو دیگر ایام سے قابل قدر اور سید الایام ہے۔

فَیَا عَجَبًا مِنْ دَائِلٍ اَنْتَ سَیْفُهُ ۔۔ اَمَا یَتَوَقّٰی شَفْرَتَیْ مَا تَقَلَّدَا

ترجمہ | تعجب ہے والی پر کہ تو اس کی تلوار ہے کیا وہ دو دھاری تلوار کو گلے میں ڈالنے سے نہیں ڈرتا۔

حل المشکل | دائل حکومت والا۔ یَتَوَقّٰی اَلتَّوَقِّیْ بچنا۔ ڈرنا۔ اَلْوِقَایَہ (ض) بچنا۔ شَفْرَةٌ دھار (ج)، شَفْرَان تَقَلَّدَ کمر میں تلوار باندھنا۔ اَلتَّقَلُّدُ (تفعل) تلوار حائل کرنا۔ سَیْف تلوار۔ سرج۔ تلوار

تشریح | کہتا ہے خلیفہ وقت کا جس کا نائب سیف الدولہ ہے جس سے ڈر کر رہنا چاہیئے۔ اس لئے کہ یہ دو دھاری تلوار ہے جسے اس نے اپنے ساتھ چمٹا رکھا ہے آج اس کا رخ دشمن کی جانب ہے۔ کل خلیفہ بھی زد میں آ سکتا ہے پھر بچ کر کہاں جائے گا۔ اس لئے اسے محتاط رہنا چاہیئے۔

وَمَنْ یَجْعَلِ الضِّرْغَامَ بَازًا لِصَیْدِهٖ ۔۔ تَصَیَّدَهُ الضِّرْغَامُ فِیْمَا تَصَیَّدَا

ترجمہ | جو شخص شیر کو اپنے شکار کے لئے باز بنائے تو وہ شیر اپنے شکاروں کے ساتھ اس کو بھی شکار کر سکتا ہے۔

حل المشکل | ضِرْغَام شیر ببر شیر (ج) ضَرَاغِم اَلتَّصَیُّدُ مصدر (ض) شکار کرنا۔

Marfat.com

تشریح باز کو سدھا کر اس کے ذریعے شکار کیا جاتا ہے خلیفہ نے سیف الدولہ کو نائب بنایا ہے یعنی شیر کو باز کی حیثیت سے استعمال کر رہا ہے اور دشمنوں کو اس کے ذریعے شکار کرتا ہے لیکن شیر بہر حال شیر ہے۔ کبھی شیر پلٹ کر شکاری کو بھی شکار کر سکتا ہے۔

رَأَيْتُكَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِي مَحْضِ قُدْرَةٍ ۔۔۔ وَلَوْ شِئْتَ كَانَ الْحِلْمُ مِنْكَ الْمُهَنَّدَا

ترجمہ میں نے تجھے دیکھا خالص قدرت کے باوجود محض حوصلہ مند اور اگر تو چاہے تو بھی حوصلہ مندی تیری تلوار بن جائے۔

حل المشکل اَلْحِلْمُ حوصلہ۔ بردبار ہونا۔ (ک ن) خواب دیکھنا۔ قُدْرَةٌ مصدر (ض) قادر ہونا۔ شِئْتَ اَلْمَشِيئَةُ ارادہ (ف) چاہنا۔

تشریح حلم ناگوار اور شدید باتوں کا گوارا کر لینا اور مشتعل نہ ہونا حلم الطبع کی علامات ہیں یہ طاقتور انسان میں صلاحیت پائی جاتی ہے اور زبردست خوبی ہے۔

یہ حلم اس وقت تو اور بھی گراں قدر ہو جاتا ہے جبکہ بزور قوت اس شدید اور ناگوار معاملہ کو رفع کر سکتا ہے پھر بھی بردباری سے کام لے سیف الدولہ بھی ایسے ہی حلم کا مالک ہے اور جب

وَمَا قَتَلَ الْأَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمُ ۔۔۔ وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الَّذِي يَحْفَظُ الْيَدَا

ترجمہ اور شریفوں کو قتل کرنے کی بجائے درگذر کرنا ہی بہتر ہے اور ایسا شریف آزاد آدمی کہاں ہے جو احسان یاد رکھے۔

حل المشکل اَلْأَحْرَارُ واحد حُرٌّ۔ شریف۔ آزاد۔ اَلْعَفْوُ مصدر (ن) معاف کرنا۔ يَحْفَظُ (س) یاد کرنا۔ حفاظت کرنا۔

تشریح ایک خوددار اور غیرت مند کو معاف کرنا اس کی غلطی اور جرم پر چشم پوشی کرنا اسے قتل کر دینے کے برابر ہے کیونکہ اسے غلطی کا شدید احساس ہوتا ہے اور اسے ضمیر کی مار پڑتی ہے۔

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ ۔۔۔ وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ تَمَرَّدَا

ترجمہ جب تو کسی شریف آدمی کی عزت کرے گا تو اس کا مالک ہو جائے گا اور اگر کسی کمینے کی تعظیم کرے گا تو وہ سرکش بن جائے گا۔

حل المشکل اَللَّئِيمُ کمینہ ج لُؤَمَاءُ ۔ لُؤْمٌ کمینہ پن۔ اَلتَّمَرُّدُ سرکشی کرنا۔ اَلْمُتَمَرِّدُ کا بغاوت (س) بے حیثیت ہونا۔

Marfat.com

تشریح اگر عزت کرنی ہے تو کسی شریف اور با عزت آدمی کی عزت کرنا کہ وہ تیرا احسان مند ... اور مشکور رہے اس کے برعکس کسی کمینے کی عزت افزائی کرے گا تو وہ کمینے پن کا ثبوت ضرور فراہم کرے گا اور وہ کسی بھی وقت سرکشی اور بغاوت پر اتر سکتا ہے۔ **جیسا نہ ویسی** جیسی ہونی چاہیئے تاکہ کل کو ندامت نہ ہو۔

وَوَضْعُ النَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ بِالْعُلَا مُضِرٌّ كَوَضْعِ السَّيْفِ فِي مَوْضِعِ النَّدَى

ترجمہ تلوار کی جگہ بخشش ایسے نقصان دہ ہے جیسے بخشش کی جگہ تلوار کا استعمال نقصان دہ ہے۔

حل المشکل اَلنَّدیٰ مصدر۔ بارش۔ گھاس۔ شبنم۔ رگیلا نسیانی۔ اَلنِّدَا بہار۔ الندوہ مجلس۔ مَوْضِعٌ جگہ (ج)، مواضع۔

تشریح ہر چیز کو اس کی قیمت کے مطابق استعمال کرنا چاہیئے جہاں عزت کرنی ہے عزت کریں جہاں لڑائی کے بغیر کام نہ چلے وہاں مار دینی چاہیئے۔ الغرض نرمی کی جگہ نرمی اور سختی کی جگہ سختی سے کام لینا چاہیئے ان کا بے محل استعمال باعث ضرر ہے اس لئے اس سے احتیاط کرو۔

وَلَكِنْ تَفُوقُ النَّاسَ رَأْيًا وَحِكْمَةً كَمَا فُقْتَهُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمَحْتِدًا

ترجمہ اور لیکن تو فائق ہے لوگوں میں رائے اور دانائی کے اعتبار سے جیسے تو طبیعت اور اصل کے لحاظ سے ان سے فائق ہے۔

حل المشکل تَفُوْقُ اَلْفَوْقُ (ن) بلند ہونا۔ رَأْيٌ (ج)، آراء، مُحْتَدٌ (س)، خالص الاصل۔ اَلْمَحْتِدُ ـ شریف الاصل۔

تشریح تیری شرافت اٹل ہے۔ جس طرح تو خاندانی شرافت و نجابت امارت و سلطنت کے لحاظ سے اعلیٰ و بالا ہے اسی طرح تو دوسرے لوگوں سے رائے حکمت فہم و فراست تدبر اور دانش مندی میں بھی فائق و برتر ہے لہذا تیرا ہر فعل حکمت اور مصلحت کے تحت ہوگا۔

يَدِقُّ عَلَى الْأَفْكَارِ مَا أَنْتَ فَاعِلُهُ فَيُتْرَكُ مَا يَخْفَى وَيُؤْخَذُ مَا بَدَا

ترجمہ دقیق ہوتا ہے لوگوں کی سوچوں پر جو کچھ تو کرتا ہے اس لئے پوشیدہ کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور ظاہری کو لے لیا جاتا ہے۔

حل المشکل يَدِقُّ اَلدِّقَّةُ دقت (ض)، باریک دقیق ہونا۔ اَفْكَارٌ واحد فِكْرٌ سوچ قوت فکریہ۔ بَدَا (ن)، ظاہر ہونا۔ بَدْوِيٌّ دیہاتی۔

Marfat.com

تشریح تو ایسا مدبر ہے اور ایسے سخت ترین معاملات سر انجام دیتا ہے لوگوں کے دل و دماغ کے نزدیک وہ انتہائی دقیق ہوتے ہیں۔ ان کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں اس لئے جو ظاہری طور پہ سمجھ آجائے اسے اپنا لیتے ہیں اور جو ان کے فکر و تصور سے بلند ہے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی اس لئے انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔

أَزِلْ حَسَدَ الحُسَّادِ عَنِّي بِكَبْتِهِمْ ‏ ‏ فَأَنْتَ الَّذِي صَيَّرْتَهُمْ لِي حُسَّدَا

ترجمہ حاسدوں کے حسد کو ذلیل کرکے مجھ سے دور کردے کیونکہ تونے ہی تو ان کو میرا حاسد بنادیا ہے۔

حل المشکل حُسَّاد واحد حَاسِدٌ (ن ض) حسد کرنا۔ کَبْتٌ (ض) ذلیل کرنا۔ پچھاڑنا۔ رسوا کرنا۔

تشریح جب سے میرا تیرے ساتھ تعلق قائم ہوا اب چونکہ میں تیری خوبیاں اور اوصاف ظاہر کرتا ہوں اس بنا پر انہیں مجھ سے چڑ ہوگئی ہے اور تیری وجہ سے مجھ سے بھی عداوت رکھتے ہیں۔ میری ذاتی دشمنی یا عناد قطعی نہیں ہے۔

اس لئے اب تیری ذمہ داری ہے کہ انہیں ذلیل و رسوا کرکے مجھے ان کے شر سے محفوظ فرما۔

إِذَا شَدَّ زَنْدِي حُسْنُ رَأْيِكَ فِيهِمُ ‏ ‏ ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ يَقْطَعُ الهَامَ مُغْمَدَا

ترجمہ جب تیری حسن رائے ان کے بارے میں مددگار ہوگی تو میں ان کو اپنی تلوار سے ماروں گا جو نیام میں ہوتے ہوئے کھوپڑیاں کاٹ ڈالے۔

حل المشکل شَدَّ (ن) باندھنا۔ زَنْدٌ کلائی (ج) أَزْنَاد۔ زِنَادٌ۔ نَصْلٌ (ج) أَنْصَال نُصُول تلوار۔ نیزہ۔ الْهَام واحد هَامَةٌ کھوپڑی۔ مُغْمَدٌ الْغَمْدُ۔ (ن ض) تلوار کا میان میں رکھنا۔ يَقْطَعُ۔ (ف) کاٹنا۔

وَمَا أَنَا إِلَّا سَمْهَرِيٌّ حَمَلْتَهُ ‏ ‏ فَزَيَّنَ مَعْرُوضًا وَرَاعَ مُسَدَّدَا

ترجمہ اور میں نہیں ہوں مگر ایک سمہری نیزہ جس کو تو اٹھائے ہوئے ہے جو [illegible] باعث زینت ہے [illegible] اور سیدھا [illegible] زدہ کرنے والا ہے۔

حل المشکل فَزَيَّنَ تَزْيِين۔ آراستہ کرنا۔ زِينَةٌ (ن) زینت [illegible] رَاعَ (ن) خوف زدہ کرنا۔ مُسَدَّدَ۔ التَّسْدِيدُ نیزہ [illegible] سیدھا کرنا۔

تشریح کہتا ہے میری حیثیت ایسے نیزے کی سی ہے [illegible]

لے کا لیکن وہی نیزہ جب اٹھا کر دشمن پہ مارا کب جائے تو دشمن تھر تھرا جائے گا۔ میرے اندر زینت اور خوبصورتی بھی ہے اور مرعوب کرنا بھی۔ میں سخت بھی ہوں اور نرم بھی۔

وَمَا الدَّهْرُ اِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَصَائِدِیْ   اِذَا قُلْتُ شِعْرًا اَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدًا

ترجمہ اور زمانہ تو صرف میرے ہی قصیدوں کی نقل کرتا ہے جب میں کوئی شعر کہتا ہوں تو زمانہ بھی گنگنانے لگتا ہے۔

حل المشکل دَهْر - (ج) دُهُوْر زمانہ رُوَاۃ - واحد راوی۔ (ض) روایت کرنا - قَصَائِد واحد قصیدہ - مُنْشِدًا اَلْاِنْشَاد - شعر سنانا شعر گنگنانا - گیت۔

تشریح شعر و شاعری کے میدان میں صرف میرا ہی سکہ چلتا ہے۔ زمانہ صرف میرے اشعار کو لے کر میرے شعروں پہ سر دھنتا ہے۔ صرف میرے اشعار کی پوری دنیا میں دھوم ہے ہر محفل اور ہر تقریب میں میرے ہی اشعار سنائے جاتے ہیں۔ لہٰذا دادِ تحسین میرے لئے ہے۔

فَسَارَ بِهِ مَنْ لَا يَسِيْرُ مُشَمِّرًا   وَغَنَّى بِهِ مَنْ لَا يُغَنِّيْ مُغَرِّدًا

ترجمہ پس میرے اشعار کو لے کر چلتا ہے جو چلنا نہیں جانتا اور گانے والا بن جاتا ہے جو گانا نہیں جانتا۔

حل المشکل سَارَ سَيْر (ض) چلنا۔ مُشَمِّرًا اَلتَّشْمِيْر - آستین چڑھانا۔ پائیں چڑھانا۔ غَنّٰى۔ غِنَاء گانا۔ مُغَرِّدًا تَغْرِيْد چہچہانا۔ گانا۔ خوش الحانی۔ خوبصورت آواز سے گانا۔

تشریح شعر و شاعری کی دنیا میں جو نابلد ہوتے ہیں انہیں شعر کے میدان میں ایک قدم بھی چلنا نہیں آتا۔ وہ میرے شعر پڑھتے پڑھتے شاعری کرنے لگ جاتے ہیں۔ جسے فن شعر سے کوئی واقفیت نہیں وہ بھی میرے شعر میں تاثیر اور سوز و گداز کی وجہ سے

اَجِزْنِیْ اِذَا اُنْشِدْتَ شِعْرًا فَاِنَّمَا   بِشِعْرِیْ اَتَاكَ الْمَادِحُوْنَ مُرَدَّدًا

ترجمہ جب تو کوئی شعر سنے تو مجھے صلہ دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی اشعار کو بار بار تیرے پاس لاتے ہیں۔

حل المشکل اَجِزْ (ض) اَلْجَزَاء - بدلہ دینا۔ اُنْشِدْتَ - بنا۔ نَشِيْد گیت باندھنا۔ مُرَدَّدًا - بار بار دوبارہ لوٹانا۔ اَلتَّرْدِيْد - رد کرنا تردید کرنا۔

Marfat.com

تشریح تیرے پاس جو بھی اشعار لائے جاتے ہیں دراصل وہ میرے ہی ہوتے ہیں اس لئے تو سنانے والے کی بجائے میری حوصلہ افزائی کر کیونکہ وہ قصائد ان کی قوت فکریہ کا نتیجہ نہیں ہے۔

میرا حق بنتا ہے تو مجھے ہی جزا دے اس لئے کہ ان اشعار کا میں ہی تو تخلیق کرنے والا ہوں۔

وَدَعْ كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِي فَإِنَّنِي ... أَنَا الطَّائِرُ الْمَحْكِيُّ وَالْآخَرُ الصَّدَا

ترجمہ اور میری آواز کے علاوہ ہر آواز کو چھوڑ دے اس لئے کہ گانے والا پرندہ میں ہوں۔ اور دوسرے میری صدائے بازگشت ہیں۔

حل المشکل دَعْ اُوْدَعْ - (ف) چھوڑنا - صَوتٍ (ج، اَصْوَاتٌ - آواز - طَائِرٌ - پرندہ (ج) طیور اَلطَّيَرَان (ض) اڑنا - اَلْمَحْكِيُّ (ض) بیان کرنا - الحکایۃ کہانی - اَلصَّدَا بازگشت - گونج - مرا واز

تشریح کہتا ہے تو دوسروں کی آواز کی طرف مت توجہ دے کیونکہ وہ وہی کہتے ہیں جو میں کہتا ہوں - آواز اصل ہی قابل توجہ ہوتی ہے صدائے بازگشت کی کیا حیثیت ہے اس کی طرف کون دھیان دیتا ہے۔

تَرَكْتُ السُّرَى خَلْفِي لِمَنْ قَلَّ مَالُهُ ... وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِي بِنُعْمَاكَ عَسْجَدَا

ترجمہ رات کا شعر اپنے پیچھے میں نے اس شخص کے لئے چھوڑ دیا ہے جس کے پاس مال کی قلت ہے۔ اور میں نے تیری نعمتوں کی بدولت اپنے گھوڑوں کو سونے کے نعل پہنا دیئے ہیں۔

حل المشکل تَرَكْتُ - (ن) چھوڑنا - اَلسُّرَى (ض) رات کو چلنا - رات کی شاعری - اَنْعَلْتُ یا نُعَالٌ - گھوڑوں کے نعل (ف) نعل ہوتا - عَسْجَدًا - سونا۔

تشریح اب میں مستغنی ہو گیا ہوں رات کے اشعار بے روزگار اور تنگ دست لوگوں پر رحم کرتے ہوئے انہیں دے دیتا ہوں تاکہ روزگار حاصل کریں - کیونکہ مجھے تو تو نے اپنی نعمتوں سے بے نیاز کر دیا ہے حتیٰ کہ میں نے اپنے گھوڑوں کو بھی نعل پہنا دیے ہیں اتنی وافر مقدار میں تو نے عطا کیا ہے اب کسی چیز کی ضرورت نہیں۔

وَقَيَّدْتُ نَفْسِي فِي ذَرَاكَ مَحَبَّةً ... وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَيْدًا تَقَيَّدَا

Marfat.com

ترجمہ میں نے اپنے آپ کو تیری پناہ میں محبت کی وجہ سے قید کر دیا ہے جو شخص احسان کی قید پاتا ہے وہ خود قیدی ہو جاتا ہے۔

حل المشکل قیدت تقیید — قیدی بنانا۔ وجد اً و وجدان — خوشی، پانا۔

تشریح چونکہ انسان احسان کا غلام ہوتا ہے لہٰذا تیرے ان احسانات کی بناء پر میں بھی اپنے آپ کو تیرا قیدی اور بندہ بے دام سمجھتا ہوں۔ اور خوشی سے میں نے تیرا غلام بننا قبول کر لیا ہے۔

اِذَا سَأَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَہُ الْغِنٰی وَکُنْتَ عَلٰی بُعْدٍ جَعَلْنَکَ مَوْعِدَا

ترجمہ جب انسان زمانے سے دولت کا سوال کرتا ہے اور تو دور ہو تو وہ تیری ذات کو وعدہ کا دن بنا دیتا ہے۔

تشریح زمانے کے پاس جب بھی کوئی سائل آتا ہے تو زمانہ اپنے طور پر کچھ نہیں کر پاتا۔ بلکہ وہ تیرے آنے تک اسے ٹالتا ہے کہ وہ آئے گا تو یہ تیری حاجت روائی ہوگی ہمارے بس کی بات نہیں ہے کہ ہم تیرے کام آسکیں۔ اتنے تک انتظار کر۔

وَقَالَ فِیْہِ وَھُوَ بِمِصْرَ

فَارَقْتُکُمْ فَاِذَا مَا کَانَ عِنْدَکُمْ قَبْلَ الْفِرَاقِ اَذًی بَعْدَ الْفِرَاقِ یَدُ

ترجمہ میں تم سے جدا ہوا پس وہ چیز جو فراق سے پہلے تمہاری طرف سے تکلیف دہ ہوتی تھی فراق کے بعد احسان ثابت ہوئی۔

حل المشکل اَذًی تکلیف۔ ایذا پہنچانا۔ اذیت دینا۔ فِرَاقٌ مرض کا نام۔ جدا ہونا۔ فرق کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ تفرقہ ڈالنا۔

تشریح در اصل جدائی ہی ایسی چیز تھی جو بظاہر اذیت ناک تھی۔ مگر جدائی کے ساتھ ثابت ہوا کہ وہ احسان ہے۔ احسان کیونکہ آدمی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

اِذَا تَذَکَّرْتُ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ اَعَانَ قَلْبِیْ عَلَی الشَّوْقِ الَّذِیْ اَجِدُ

ترجمہ جب میں یاد کرتا ہوں اپنے اور تمہارے مابین معاملات کو تو میرے دل کے خلاف مدد کرتا ہے۔ وہ شوق جو میں پاتا ہوں۔

حل المشکل تذکرت اَلتَّذَکُّرُ وہ چیز جس کے بارے یاد کیا جائے اَلذِّکْرٰی یاد ذِکْرٰی نیت۔

Marfat.com

تشریح یعنی وہ تکالیف جو تمہاری طرف سے مجھے پہنچیں انہیں یاد کر کے میں اپنے اس شوق کو جو میرے دل کے خلاف بھی ... ہے میں اسے پاتا ہوں۔ ذرا شوق مطلوب ہو جاتا ہے۔ ان تکالیف کی یاد دہانی سے۔

لَمْ اَعْرِفِ الْخَيْرَ اِلَّا مُذْ عَرَفْتُ فَتًى   لَمْ يُوْلَدِ الْجُوْدُ اِلَّا عِنْدَ مَوْلِدِهِ

ترجمہ میں نے بھلائی کو نہیں پہچانا مگر جب دیکھا میں نے اسے جواں مرد کو نہیں پیدا ہوئی بخشش مگر اس کی ولادت کے وقت۔

حل المشکل عَرَفَ (ض) پہچاننا۔ جاننا۔ عَرَّفَ (ن، ک) خوشبو لگانا۔ اَلْجُوْدُ سخاوت اَلْجَوْدُ مصدر بہت بارش۔ جَیِّدٌ عمدہ ج اَجْیَاد۔ جَوَادٌ تیز رفتار گھوڑا۔ جید صاف ستھری۔

تشریح اپنے ممدوح کی سخاوت اور عطا کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس سے قبل مجھے بھلائی نظر ہی نہیں آئی۔ اور اگر سخاوت و بخشش کا وجود ہوئی تو اس کی پیدائش کے بعد اس نے ہی اس بہتر کام کی بنیاد ڈالی ہے۔ ورنہ مجھے تو معلوم بھی نہ تھا کہ نیکی کیا چیز ہوتی ہے۔

نَفْسٌ تُصَغِّرُ نَفْسَ الدَّهْرِ مِنْ كِبَرٍ   لَهَا نُهَى كَهْلِهِ فِيْ سِنِّ اَمْرَدِهِ

ترجمہ وہ ایسا ہے کہ اپنی بڑائی کے سبب حقیر سمجھتا ہے زمانے کو جو مجمع خیر ہے وہ نوعمری میں بھی بوڑھوں اور تجربہ کاروں جیسی عقل رکھتا ہے۔

حل المشکل تُصَغِّرُ چھوٹا سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔ اَلصِّغَارُ ذلت۔ حقارت۔ کمی۔ نُہَی بہت ذہین ہونا۔ کامل العقل ہونا۔ کسی چیز کا نہایت تک پہنچنا۔ النَّاهِیُ بیٹ ... (ج) نُهَاةٌ سیراب اَلنِّهَا چیز کی غایت و آخر کَهْلِهِ ادھیڑ عمر۔ تیس سے پچاس سال تک کی عمر والا۔ (ج) كَهْلُوْنَ كُهَّالُ الْكَاهِلُ (ن) گردن کے قریب پیٹھ کا بالائی حصہ۔ اَلْكُهُوْلُ مکڑی۔ اَمْرَدِهِ ... بے ریش نوجوان۔ اَلْمَرْدَاءُ بغیر پتوں کے درخت۔ بنجر زمین۔

تشریح وہ ممدوح اپنے کام کی عظمت کے سبب سب سے بالاتر ہے۔ اس کے کمالات تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اس کی بلندی کے سبب بڑے بڑے اس کے سامنے پست اور خوار ہیں۔ اور وہ کم سنی میں ہی باصلاحیت اور اتنا مستعد ہے کہ بڑے سے بڑے

Marfat.com

تجربہ کار اور عمر رسیدہ لوگ رہ گئے ہیں۔ اور وہ ان سے سبقت لے گیا ہے۔

وقال يمدح مساور بن محمد الرومي

أمساورٌ أم قرنُ شمسٍ هذا   أم ليثُ غابٍ يقدمُ الأستاذا

ترجمہ :- کیا یہ مساور ہے یا سورج کی کرن یا جنگل کا شیر ہے جو استاد سے آگے بڑھ گیا ہے!

تشریح :- ممدوح جس مرتبہ و مقام پر ہے۔ معلوم نہیں کہ وہ آخر کیا چیز ہے۔ یہ شخص ساور ہے یا اول شاع آفتاب ہے۔ یا مشیر جو حیثیت کے لحاظ سے وزیر سے بھی بڑھ گیا ہے۔

شم ما انتضيت فقد تركت ذبابه   قطعاً وقد ترك العباد جذاذا

ترجمہ :- جس تلوار کو تو نے سونت رکھا ہے اس کو نیام میں ڈال، کیونکہ تو نے اس کی دھار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا ہے۔ اور اس نے لوگوں کو پارا پارا بنا دیا ہے۔

۲. تشریح :- یہ تیرا وہ دوست جس کو تو نے بہت زیادہ آزادی سے سرفراز کیا ہے۔ اب اسے روک لے کیونکہ اس نے بے تماشا خون بہایا ہے۔ اور اب تو اس میں بھی سکت نہیں رہی۔ جس نے اپنی ضربات سے دھار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اور اس دھار نے بندگان خدا کو پارہ پارہ کر ڈالا۔

هبك ابن يزداذ حطمت وصحبه   أترى الورى أضحوا بني يزداذا

ترجمہ :- مان لیا کہ تو نے ابن یزداذ اور اس کے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ کیا تو سمجھتا ہے کہ ساری مخلوق بنو یزداذ بن گئی ہے۔

۳. تشریح :- ابن یزداذ کو ختم کر کے تو سمجھ بیٹھا اب تو سب کو ہلاک کر ڈالا ہے۔ یہ تیری بھول ہے تجھ سے ایک مار کھا گیا۔ تو کیا ہوا۔ باقی سب اس کی طرح تھوڑے ہیں۔ ذرا کسی سے ٹکرا کے تو دیکھ تیرا حشر نشر کیا ہوتا ہے۔ تجھے اپنی طاقت کا خود بخود اندازہ ہو جائے گا۔

غادرت أوجههم بحيث لقيتهم   أقفاءهم وكبودهم أفلاذا

Marfat.com

ترجمہ:۔ تو نے ان کے چہروں کو جہاں تو نے ان سے لڑائی کی۔ گدیاں کی طرح بنا دیا اور ان کے جگروں کو پارا پارا بنا دیا ہے۔

۴۔ تشریح: جب انہوں نے راہ فرار اختیار کی تو سب کے چہروں سے یوں لگتا تھا۔ جیسے یہ ان کی گدیاں ہیں۔ اس لیے کہ تو نے ان کے چہروں کو مسخ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ ان کے ناک کان کاٹ کر ان کے چہروں بالکل یکساں سپاٹ بنا دیا۔

فِی مَوْقِفٍ وَقَفَ الحِمَامُ عَلَيْهِمُ　فِی ضَنْکِهٖ وَاسْتَحْوَذَا سْتِحْوَاذَا

ترجمہ:۔ ایسے مقام میں جہاں موت اس کی تنگ جگہ میں ان پر کھڑی تھی۔ اس نے پورے طور پر غلبہ پا لیا تھا۔

۵۔ تشریح: یہ سب کام تو نے انتہائی تنگ جگہ پر سرانجام دیئے۔ جب وہ موت کے گھیرے میں آچکے تھے اور موت پوری طرح ان پر کنٹرول کر چکی تھی۔ لہذا پورا غلبہ حاصل کر کے انہیں اگلے جہان پہنچا دیا۔

جَمَدَتْ نُفُوْسُهُمْ فَلَمَّا جِئْتَهَا　اَجْرَيْتَهَا وَسَقَيْتَهَا الفُوْلَاذَا

ترجمہ:۔ ان کے خون جم گئے تھے۔ لیکن جب تو وہاں آیا تو نے انہیں چلایا اور انہیں فولاد بنا دیا۔

۶۔ تشریح: تیرے خوف و دہشت کے مارے ان کے خون جم گئے تھے۔ لیکن تیری تلوار نے انہیں رواں دواں کر دیا وہ خون جو منجمد ہو چکے تھے۔ جاری ہو گئے اس لیے کہ تو نے انہیں فولاد پلایا اور کے رکھ دیا۔

لَمَّا رَأَوْکَ رَأَوْا اَبَاکَ مُحَمَّدًا　فِی جَوْشَنٍ وَاَخَا اَبِيْکَ مُعَاذَا

ترجمہ:۔ جب انہوں نے تمہیں دیکھا تو انہوں نے زرہ میں تیرے باپ محمد اور تیرے چچا معاذ کو دیکھ لیا۔

۷۔ تشریح: تجھے دیکھتے ہی انہیں تیرے شیر دل باپ اور چچا کی یاد آگئی۔ چونکہ تو ان دونوں کی جامع شخصیت تھی لہذا دونوں کی خوبیاں تجھ میں دیکھ کر زبردست ہراساں اور پریشان ہوئے۔

اَعْجَلْتَ اَلْسُنَهُمْ بِضَرْبِ رِقَابِهِمْ　عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ اِلَّا ذَا

ترجمہ:۔ تو ان کی گردنیں اڑانے میں ان کی اس بات سے پہلے گیا کہ اس کے سوا

Marfat.com

کوئی شہسوار نہیں ہے۔

۸۔ تشریح: تونے ان گردن زنی میں بڑی عجلت دکھائی اس لئے وہ کچھ نہ کر سکے۔ تو اگر انہیں مہلت دیتا تو تیری شاہسواری اور جرأت کا اعتراف کرتے ہوئے لازماً یہ کہتے کہ تو ہی تو ہے تیرا کوئی جواب نہیں مگر تونے ان کے تن بدن کر کے یہ حکم نہ کہنے دیا۔

غِرٌ طَلَعَتْ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ مَطَرُ الْمَنَايَا وَابِلًا وَ رَذَاذَا

ترجمہ:۔ نوروشن رو ہے ان پر بادل کی طرح طلوع ہوا جس نے موتوں کی موسلا دھار بارش کی۔

۹۔ تشریح: تو ایک بادل موت کی صورت میں نمودار ہوا کسی پر موسلا دھار اور کسی پر چھوٹی چھوٹی بوندوں کی بارش کی یعنی کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور قید کر لیا۔ تیری باران ہیبت سے بچ کر کوئی نہ جا سکا۔ سب کے سب زد میں آ گئے۔

نَجَّدَ الْأَسِيرَ قَدْ بَلَّلْتَ ثِيَابَهُ بِدَمٍ وَ بَلَّ بِبَوْلِهِ الْأَفْخَاذَا

ترجمہ:۔ لہذا (تیرا دشمن) گرفتار ہو گیا اور تونے اس کے کپڑوں کو خون سے تر کر دیا اور اس نے اپنے پیشاب سے اپنی رانوں کو تر کر دیا۔

۱۰۔ تشریح: تونے اسے اتنا مرعوب کیا کہ اس کا پیشاب نکل گیا مارے خوف کے تیرا کام جو تھا تو باز نہ آیا یعنی اس کے لباس کو خون سے تر بتر کر دیا۔ اور وہ بے چارہ پیشاب سے اپنی رانوں کو تر کر بیٹھا۔

سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ طُرْقَهُ فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَ لَا بَغْدَاذَا

ترجمہ:۔ مشرفی تلوار نے اس کی راہیں بند کر دیں، لہذا وہ بھاگ گیا نہ حلب کو نہ بغداد کو!

۱۱۔ تشریح: تیری مشرفی تلواروں نے اس کی تمام راہیں مسدود کر دیں اب اس کے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ کہاں بھاگتا نہ ہی وہ بغداد کی طرف جو دارالخلافہ ہے۔ اور نہ حلب کی طرف جو دارالدمات ہے۔ اس لئے پورے طور پر شکنجے میں آ چکا تھا۔

طَلَبَ الْإِمَارَةَ فِي الثُّغُورِ وَنَشْؤُهُ مَا بَيْنَ كَرْخَايَا إِلَى كَلْوَاذَا

ترجمہ:۔ وہ سرحدوں میں حکومت کرنا چاہتا تھا حالانکہ اس کی نشو ونما کرخایا اور

Marfat.com

کلوذا (دیہاتوں) کے درمیان ہوئی!

۱۲۔ **تشریح** کتنا اس تھا کہ ایک دیہاتی اور نااہل ہوکر سرحدوں کی امارت کا خواستمند تھا اسے حکومت سے کیا ملتا۔ اس طرح گنجے کو ناخن مل جاتے۔

كَأَنَّهُ ظَنَّ الأَسِنَّةَ حُلْوَةً   أَوْ ظَنَّهَا البَرْنِيَّ وَالآزَاذَا

ترجمہ:۔ گویا کہ اس نے نیزوں کو میٹھی چیز سمجھا تھا یا اس نے اس کو برنی اور ازاذ سمجھا تھا!

۱۳۔ **تشریح** وہ کوئی بہادر تھوڑا تھا اس نے سمجھ لیا جیسے کوئی شیریں اور مزے دار خروٹے تناول کرتے ہیں۔ میدان جنگ سے اس کا کیا تعلق وہ بس کھانے پینے کا طالب تھا نہ کہ بہادری اور صلابت مقابل آنے والا۔

لَمْ يَلْقَ قَبْلَكَ مَنْ إِذَا اخْتَلَفَ القَنَا   جَعَلَ الطِّعَانَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

ترجمہ:۔ تجھ سے پہلے کبھی وہ ایسے شخص سے نہ ملا تھا کہ جب نیزے آنے جانے لگیں تو وہ نیزوں کو نیزوں سے پناہ بنائے۔

۱۴۔ **تشریح** اس بے چارے کا تو کبھی کسی ایسے شخص سے واسطہ بھی نہ پڑا تھا کہ بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنے لئے نجات کا ذریعہ تصور کرے اور دشمن کے وار کو اپنے وار سے روکے اور اپنا دفاع کرے۔ وہ تو اس بارے میں بالکل اناڑی اور بدھو تھا۔

مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الحَيَاةُ وَطِيبُهَا   حَتَّى يُوافِقَ عَزْمَهُ الإِنْفَاذَا

ترجمہ:۔ وہ ایسا شخص ہے جس کو اس کی زندگی اور خوشی موافق نہیں پڑتی یہاں تک کہ اس کا عزم پورا ہو جائے۔

۱۵۔ **تشریح** یعنی نہ ہی وہ تیری ملاقات سے پہلے کسی اپنے صاحب ہمت دھنر بندے ملا تھا جو بامقصد زندگی کا عادی ہو اور جب تک اپنے عزائم کی تکمیل نہ کر سکے کسی پل اسے چین و آرام میسر نہ آئے۔ اسے زندگی تب ہی خوشگوار لگے۔ جبکہ اپنے مقصد میں وہ پورا اترے۔

مُتَعَوِّدٌ لُبْسَ الدُّرُوعِ يَخَالُهَا   فِي البَرْدِ خَزًّا وَالهَوَاجِرِ لَاذَا

ترجمہ:۔ وہ زرہیں پہننے کا عادی ہے جن کو سردی میں گرم کپڑا اور گرمیوں میں نرم باریک کپڑا خیال کرتا ہے۔

Marfat.com

۱۶۔ **تشریح** نہ ہی اسے کوئی ایسا مرد جی دار سے ملا جو ہمہ وقت لباس جنگ زیب تن کئے رکھے۔ اور پھر سردیوں میں دفع برودت کی غرض سے اسے کھدر کا موٹا کپڑا تصور کرے اور گرمیوں میں ملائم نرم اور باریک محسوس کرے یعنی اسے کسی حال میں کوفت نہ ہو۔ زرہ پہننے اور ہتھیار کے استعمال کی۔

أَعْجَبُ بِأَخْذِكَهُ وَأَعْجَبُ مِنْكُمَا ... أَنْ لَا تَكُونَ لِمِثْلِهِ أَخَّاذَا

ترجمہ:۔ کتنا عجب ہے کہ تو نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے زیادہ عجیب ہے کہ تو اس جیسے آدمی کو نہ پکڑ سکتا۔

۱۷۔ **تشریح** بہت زیادہ تعجب خیز ہے۔ نیز باوجود اس کے کثرت لشکر و سامان کے اسے گرفتار کرنا۔ اور پھر تم دونوں سے زیادہ عجیب بات یہ ہوتی کہ تجھ جیسا اس بدبخت کو گرفتار کرنے والا نہ ہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدان

سِرْ حَيْثُ شِئْتَ تَحُلُّهُ النُّوَّارُ ... وَأَرَادَ فِيكَ مُرَادَكَ الْمِقْدَارُ

ترجمہ تو سیر کر جہاں چاہیے۔ تیرے سبب سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جائے گا۔ اور تیرے معاملے میں قضا و قدر تیری مراد کے عین موافق ہوگی۔

حل المشکل نُوَّار بہت روشنی کرنے والا۔ نُوَّرَۃ داغ۔ چونے کا پتھر اَلنُّوَّرِی بدمعاش۔

تشریح جب باران رحمت نازل ہوگی تو خشک سالی و خوردسالی ختم ہو جائے گی۔ اور ... تیرے ارادے کے مطابق۔ تیری قضا و قدر ہوگی۔

وَإِذَا ارْتَحَلْتَ فَشَيَّعَتْكَ سَلَامَةٌ ... حَيْثُ اتَّجَهْتَ وَدِيمَةٌ مِدْرَارُ

ترجمہ جب تو کوچ کرے تو جہاں جائے تو سلامتی اور ہمہ ابر برسنے والا بادل تیرے ساتھ برستا رہے۔

حل المشکل اِرْتَحَلْتَ کوچ۔ سفر۔ جہت سفر اَلرَّحْلُ کجاوہ۔ پالان۔ منزل قیام گاہ فَشَيَّعَتْكَ شَيَّعَ حصہ دار۔ شریک اَلشِّيَاعُ جس سے آگ سلگائی جائے دِيمَةٌ پھیلی ہوئی ... سکوت برسنے والی بارش جس میں بجلی اور گرج نہ ہو۔ دائم ٹھہرا ہوا پانی۔ اَلدَّمَاءُ سمندر۔ اَلدَّوْمُ مصدر ہمیشہ رہنے والا۔

Marfat.com

تشریح: تو جہاں بھی جائے ابر باراں تیرے ساتھ برستا رہے۔ تاکہ قحط سالی نہ رہے یعنی تیری برکت سے بادل سیراب کرتا ہے۔

دارات دھر کی ما تحاول فی العدی حتی کان صروفہ انصار

ترجمہ: ورزمانہ دکھا دے تجھے دشمنوں میں جس کا تو قصد کرتا ہے۔ حتی کہ گویا حوادثات زمانہ تیرے مددگار ہوں۔

حل المشکل: تحاول ارادہ کرنا۔ الحول ایک سال کا بچہ۔ الحولت جھپٹنا۔ حول
تحویل ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ تبدیلی۔

تشریح: ان کی ہلاکت و بربادی اور تیرا ایسا ہو کر گویا اس کے مصائب اور حوادثات تیرے مددگار اور غم خوار ثابت ہوں ان کی پریشانی تیری خوشی مدد اور ان کی تکلیف تیرا راحت ہو۔

وقال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

انی لاعلم واللبیب خبیر ان الحیاة وان حرصت غرور

ترجمہ: میں جانتا ہوں اور ایک عقلمند بھی جانتا ہے کہ زندگی میں خواہ کتنا حرص کروں دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔

شعر التشریح: میں تو اچھی طرح واقف ہوں۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ ہر ذی تصور اور حساس آدمی جانتا ہے کہ زندگی بے اصل ہے خواہ اس کے لئے جتنے جتن کئے جائیں یہ فانی ہے۔ زندگی ایک ناقابل اعتبار ہے۔ باوجود اس کے کہ ہر کسی کو اس سے بہت زیادہ پیار ہے

ورایت کلا ما یعلل نفسہ بتعلة والی الفناء یصیر

ترجمہ: میں نے دیکھا ہے ہر ایک اپنے آپ کو بہلاوے سے بہلاتا ہے حالانکہ سب کا انجام فنا ہے

۲۔ تشریح: ہر شخص اپنے آپ کو بہلا رہا ہے۔ دھوکہ کھا رہا ہے۔ اپنے مزاج اور اپنی طبیعت کو کئی حیلوں بہانوں سے بہلاتا ہے۔ دولت سے مال سے اولاد سے دوستوں سے عمدہ قیمتی چیزوں سے مگر انجام کار فنا ہے۔ صرف خدا کی ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔

امجاور الدیماس رہن قرارة فیہا الضیاء بوجہہ والنور

ترجمہ: اے قبہ کے پڑوسی تو ٹھہرنے میں پڑے ہوئے اس میں روشنی اور نور ہے اسکے چہرے کا۔

۳۔ تشریح: چونکہ بہترین تو تاقیام قیامت سکون پذیر رہنے مقیم ہے۔ گویا قبر نے تجھے رہن رکھ لیا ہے۔ کہ اس میں اس کے روئے روشن کے باعث نورانیت ہے۔ روشنی ہے۔

Marfat.com

مَا کُنْتُ اَحْسَبُ قَبْلَ دَفْنِکَ فِی الثَّرٰی ۔۔۔ اَنَّ الْکَوَاکِبَ فِی التُّرَابِ تَغُوْرُ

ترجمہ:۔ تیرے مٹی میں دفن ہونے سے پہلے میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ ستارے مٹی میں گاڑھے جاتے ہیں۔

۴۔ تشریح: تیری مرگ سے قبل کبھی میں یہ سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ اتنے عظیم لوگ بھی مٹی میں دفن کئے جاتے ہیں یعنی تو تو چمکنے والے ستاروں کی مانند تھا۔ اب تجھے مٹی میں دفن کر دیا گیا۔ گویا ستاروں کو مٹی میں گاڑھ دیا گیا۔ کبھی تو اپنی نورانیت سے دنیا کو منور کرتا تھا۔ لیکن آج یہ نور مٹی میں دب گیا۔

وَمَا کُنْتُ اٰمُلُ قَبْلَ نَعْشِکَ اَنْ اَرٰی ۔۔۔ رَضْوٰی عَلٰی اَیْدِی الرِّجَالِ تَسِیْرُ

ترجمہ:۔ تیرے جنازے سے پہلے امید بھی نہ کر سکتا تھا کہ رضوی پہاڑ کو لوگوں کے ہاتھوں پر چلتا ہوا دیکھوں۔

۵۔ تشریح: تیرے جیسا صاحب عزّ و وقار آدمی کا جنازہ لوگ اپنے کندھوں پر اٹھائیں کم از کم میری سوچ سے یہ بات بعید تھی کہ یہ بھی ممکن ہے کہ کوہ رضوی لوگوں کے ہاتھوں پر چلے۔ یہ بات دیکھ کر مجھے بڑا تعجب ہوا۔

خَرَجُوْا بِہٖ وَلِکُلِّ بَاکٍ خَلْفَہٗ ۔۔۔ صَعَقَاتُ مُوْسٰی یَوْمَ دُکَّ الطُّوْرُ

ترجمہ:۔ ان کے وہ اور ہر ایک ایسے پیچھے رونے والا تھا غشیاں تھیں جیسے موسیٰ پر کوہ طور پھٹنے وقت تھیں۔

۶۔ تشریح: جیسے کوہ طور تجلی خداوندی سے ریزہ ریزہ ہو گیا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غشی طاری ہو گئی تھی تیرے مرنے کے روز بھی لوگوں پر اس قسم کی غشیاں طاری تھیں اور وہ تیری عظمت و شخصیت کے سبب رو رو کر بے ہوش ہو کر گر رہے تھے۔

وَالشَّمْسُ فِیْ کَبِدِ السَّمَآءِ مَرِیْضَۃٌ ۔۔۔ وَالْاَرْضُ وَاجِفَۃٌ تَکَادُ تَمُوْرُ

ترجمہ:۔ اور سورج آسمان کے درمیان مریض ہے اور زمین پریشان ہے قریب ہے کہ لرز جائے۔

۷۔ تشریح: تیری جدائی کا صدمہ کوئی معمولی تو نہیں ہے اس غم سے آفتاب کے نور میں کمی آگئی اور آسمان کے وسط میں مریض ہو گیا اور زمین بھی اتنی بے چین ہے۔ کہ شاید چلنے لگے انسان تو کیا تیری موت کا ماتم زمین و آسمان بھی کر رہے ہیں۔ اور ہر چیز پریشان خاطر اور مغموم ہے۔

وَحَفِیْفُ اَجْنِحَۃِ الْمَلَآئِکِ حَوْلَہٗ ۔۔۔ وَعُیُوْنُ اَھْلِ اللَّاذِقِیَّۃِ صُوْرُ

ترجمہ۔ اور آواز فرشتوں کے پروں کی اس کے ارد گرد ہے اور ساحل لاذقیہ والوں کی آنکھیں جھکی ہوتی ہیں۔

۸۔ تشریح: تو اتنا نیک سیرت انسان ہے۔ کہ تیرے جنازے کے ارد گرد رحمت کے فرشتوں کے پروں کی آواز ہے۔ اور اہل لاذقیہ کی آنکھیں مارے شدت غم کے جھکی ہوئی ہیں۔ ان کی نظریں اوپر اٹھ ہی نہیں سکتیں۔

حَتّٰی اَتَوْا جَدَثًا کَاَنَّ ضَرِیْحَہٗ ۔۔۔ فِیْ قَلْبِ کُلِّ مُوَحِّدٍ مَحْفُوْرُ

ترجمہ:۔ یہاں تک کہ وہ قبر پر آئے گویا اس کا گڑھا ہر موحد کے دل میں کھودا گیا ہے۔

۹۔ تشریح: تیری قبر کو دیکھ کر یوں لگتا تھا کہ ہر شخص کے دل میں تیری نعش کے لئے گڑھا کھودا گیا ہے۔ یوں تو ان کے دلوں میں پہلے ہی گھر کر چکا تھا۔ تو اہل ایمان

Marfat.com

بِمُزَوَّدِ كَفَنِ الْبِلَى مِنْ مُلْكِهِ   مُغْفٍ وَاِثْمِدُ عَيْنِهِ الْكَافُوْرُ

ترجمہ:۔ اسے اپنے ملک سے پرانے کفن کا تو ملا اور وہ سویا ہوا ہے اور اسکی آنکھوں میں کافور کا سرمہ ہے

۱۰۔ **تشریح** وہ ایسا مجاہد ہے کہ اتنی بڑی مملکت کا حکمران ہو کر بھی پرانے کفن سے ڈھنپ گیا۔ وہ یوں لگتا ہے جیسے نیند میں ہے۔ اور اسے آرام دینے کیلئے سرمہ ڈالا گیا ہے۔ گویا مرا نہیں بلکہ ویسے سویا ہوا ہے۔

فِيْهِ الْفَصَاحَةُ وَالسَّمَاحَةُ وَالتُّقٰى   وَالْبَاْسُ اَجْمَعُ وَالْحِجٰى وَالْخِيْرُ

ترجمہ:۔ اس میں فصاحت ہے سخاوت ہے اور تقویٰ ہے شجاعت ہے تمام کی تمام عقلمندی ہے اور بھلائیاں ہیں۔

۱۱۔ **تشریح** اس کفن میں تمام بھلائیاں اور مرحوم کی خاصیت و سخاوت، پرہیزگاری اور رعب یا سب اوصاف اس کے ساتھ ہی دفن کر دیئے گئے۔

كَفَلَ الثَّنَاءُ لَهُ بِرَدِّ حَيَاتِهِ   لَمَّا انْطَوٰى فَكَاَنَّهُ مَنْشُوْرُ

ترجمہ:۔ کفیل ہو گئی اس کی تعریف اس کی دوبارہ زندگی کی۔ جس وقت کہ اسے کفن میں لپیٹا گیا تو گویا وہ دوبارہ زندہ ہو گیا۔

۱۲۔ **تشریح** لوگ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ دوبارہ زندہ ہو کر واپس آ گیا ہے کیونکہ ذکر خیر باقی رہنا زندگی کی علامت ہے جب اس کا اس طرز زندگی سے ہوا تو وہ زندہ کیا گیا

وَكَاَنَّ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ ذِكْرُهُ   وَكَاَنَّ عَازَرَ شَخْصُهُ الْمَقْبُوْرُ

ترجمہ:۔ گویا عیسیٰ بن مریم اس کا ذکر ہے اور گویا عازر نامی جسم اس کا جسم ہے۔

۱۳۔ **تشریح** جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عازر نامی شخص کو باذن رب زندہ فرمایا تھا اسی طرح متوفی کے ذکر سے اسے دوبارہ زندگی عطا ہو گئی۔

اَبَا ذِي الرَّبْعُ اَنْ تَدْرِيَ مَا اَرَاقَا   وَاَيَّ قُلُوْبِ هٰذَا الرَّكْبِ شَاقَا

ترجمہ کیا معلوم ہے کہ منزل محبوب نے کس کس کا خون بہایا اور قافلہ شاہسواروں میں کس کس کے دل مشتاق تھے۔

حل المشکل اَلرَّبْعُ گھر، گھر کا ارد گرد، محلہ، اترنے کی جگہ۔ لوگوں کا گروہ۔ ...
اَلرَّبْعُ خوشحالی۔ اَلتَّرَبَّاعُ خوشحالی۔

تشریح استفہام لانکار ہے کہ آیا محبوبہ کو یہ بات معلوم نہیں ہے۔ کیا وہ نہیں جانتی کہ جب مجھے خانہ محبوب خالی نظر آیا تو پہلے جوش شروع ہوا اور پھر رونا ... اور آنسوؤں کے ختم ہونے کے بعد خون جاری ہوا ان تمام باتوں سے محبوبہ لاعلم ہے۔ ایسا تو ہرگز نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

لنا دار لاهلہ ابداً قلوب — تلاقی فی جسوم ما تلاقی

ترجمہ ہمارے لئے اور اس منزل کے لئے ہمیشہ ایسے دل ہیں۔ جو ملتے رہتے ہیں۔ مگر وہ دل ایسے جسموں میں ہیں کہ جو باہم نہیں مل سکتے۔

تشریح یعنی اس منزل کے لئے اور ہمارے لئے تو ایسے دل ہیں۔ کہ بسبب دائمی یاد ایام و حال باہمی رہتے ہیں البتہ وہ اپنے جسموں میں ہیں۔ کہ ملاقات نہیں کر سکتے۔ ان کا ایسا کرنا ناممکن بات ہے۔ وہ دور دور رہتے ہیں۔

وما عفت الریاح لہ محلاً — عفاہ من حدی بھم وساقا

ترجمہ اور ہواؤں نے اس کی جگہ کو محو نہیں کیا۔ بلکہ حدی خوانوں نے جنہوں نے ان کو اونٹوں پر سوار کر کے حدی کہی اور اونٹوں کو ہنکایا۔

حل المشکل عفت (ض) موڑنا۔ توڑنا۔ عُفۃ تھن کا بغیر دودھ عفت ککنت ساقا چلانا۔ ہنکانا۔ تستقی سیراب ہونا۔

تشریح اس منزل کی ویرانی و بربادی میں ان کا ہاتھ ہے۔ نہ وہ ان کو لے جاتے اور نہ ویران ہوتے۔

فلیت ھوی الاحبۃ کان عدلاً — فحمل کل قلب ما اطاقا

ترجمہ اے کاش کہ وہ دستور کا عشق عادل ہوتا تو بوجھ رکھتا ہر دل پر جس قدر وہ طاقت رکھتا ہے۔

تشریح بھلا یہ عشق کہاں انصاف پسند ہے۔ اگر یہ منصف ہوتا تو کم از کم ہر دل وا اتنا ہی وزن برداشت کرتا۔ جتنی وسعت ہوتی ہے۔ مگر یہ عشق بڑا ظالم ہے کہ زبردست اس میں بوجھ لاد دیتا ہے۔ جو ناقابل برداشت ہوتا ہے۔

نظرت الیھم والعین شکری — فصارت کلھا للدمع ماقا

ترجمہ میں نے انہیں دیکھا اس حال میں کہ آنکھوں سے اشک رواں تھے ساری کے کونے مجرا بسبب اشک گریہ کے ہو گئے۔

حل المشکل شکری آنسو بہنا۔ تھن کا دودھ سے بھرنا۔ آنسو سے بھری ہوئی آنکھ ماقا آنکھ کا وہ حصہ جو ناک کی طرف ہے۔

Marfat.com

تشریح کہتا ہے بوقت الوداع کے عجیب اندوہناک کیفیت تھی۔ کہ آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا رہے تھے۔ اور گویا کہ ساری آنکھ آنسوؤں سے لبریز تھی۔

وَقَدْ اَخَذَ التَّمَامَ الْبَدْرُ فِيهِمْ   وَاَعْطَانِي مِنَ السَّقَمِ الْمُحَاقَا

ترجمہ اور ان میں چودھویں رات کا چاند مکمل ہو گیا اور اس نے بسبب بیماری کے حصے نقصان دے دیا۔

حل المشکل بَدْرٌ چودھویں رات کا چاند سُقْمٌ بیماری مُحَاقٌ اَلْمَحْقُ کھجور کے قریب قریب لگے ہوئے پودے اَلْمَحْقُ بے برکت۔ ہلاکت نقصان۔

تشریح اور جب وہ روانہ ہوئے تو ان میں بدر منیر اپنے حسن و جمال کے سبب ہو گیا۔ اور اس چودھویں کے چاند نے مجھے متن میں زبردست خسارہ دیا۔ جس کی وجہ سے میں بے دست و پا ہو گیا۔

وَبَيْنَ الْفَرْعِ وَالْقَدَمَيْنِ نُوْرٌ   يَقُوْدُ بِلَا اَزِمَّتِهَا النِّيَاقَا

ترجمہ اور محبوبہ کے بالوں سے لے کر قدموں تک ایسا نور تھا کہ وہ ناقوں کے بغیر ان کی باگوں کے ہنکاتا تھا۔

حل المشکل اَلْفَرْعُ مصدر سر کا اوپر کا حصہ جو باہر نکلا ہو۔ عورت کے سر کے بال اَلْفُرُوْعُ جمع۔ اَزِمَّۃٌ سخت تنگی۔ قحط۔ نِيَاقٌ پہاڑی کی چوٹی واحد نِيْقٌ ہاتھیوں نکلنے والی پھنسی اَلنُّوْقُ جمع بہارت۔

وَطَرْفٌ اِنْ سَقَى الْعُشَّاقَ كَاْسًا   بِهَا نَقْصٌ سَقَانِيْهَا دِهَاقَا

ترجمہ اور اس کی آنکھ ایسی تھی کہ اگر عاشقوں کو ناقص پیالہ پلا دے تو مجھے بھرا ہوا پیالہ پلا دے۔

حل المشکل سَقْيٌ پلانا۔ سَقْيٌ پیٹ میں بیماری کا پانی اَلسَّقْيُ سیراب کی ہوئی فصل یا زمین۔ پانی کا حصہ۔ بادل سِقَاءٌ مشک۔ دِهَاقٌ بھرا ہوا پیالہ۔ لبالب پیالہ۔ مَاءٌ دِهَاقٌ بہت پانی۔

تشریح یعنی اسے ہر ایک کا قدر ہے اور ہر ایک سے اس کی حیثیت کے مطابق برتاؤ کرتی ہے۔ یعنی جتنا جس کا عشق ہوتا ہے اتنی قدر اسے بہرہ کرتی ہے۔

Marfat.com

اور اس کی پیاس بجھاتا ہے۔

وَخَصْرٍ تَشِبُّ الْاَبْصَارُ فِیْهِ ۔۔۔ کَاَنَّ عَلَیْهِ مِنْ حَدَقٍ نِطَاقًا

ترجمہ اور اس کی ایسی کمر ہے کہ دیکھنے والوں کی نظریں اس میں گڑ جاتی ہیں۔ گویا کہ اس پر کمر بند ہے۔

حل المشکل خَصْرٌ کمر۔ تَخَاصَرَ اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا۔ اِخْتَصَرَ مختصر کرنا۔ اِخْتِصَار ازار۔ اَلْمِخْصَرَۃُ لاٹھی یا چھڑی وغیرہ۔ تَشِبُّ دلائل سے متاثر کرنا۔ مشغول کرنا۔ خوب چھان بین کرنا۔ حَدَقٌ تیز نظر سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ حَدَقَ پانی یا کسی سے گھیر لینا۔ اَلْحَدَقُ پہلو۔

تشریح یعنی اس کی کمر اتنی خوشنما ہے کہ وجہ سے ناظرین کی آنکھیں اس میں رہ جاتی ہیں۔ جیسے اس کی کمر پر دیکھنے والوں کی نظروں کا کمربند ہے۔ الغرض مستان کی نظروں نے کمر کا ہر سوا حالہ کر رکھا ہے۔ اور پُرکشش ہے۔

سَلِیْ عَنْ سِیْرَتِیْ فَرَسِیْ وَرُمْحِیْ ۔۔۔ وَسَیْفِیْ وَالْهَلَعَةَ الدِّفَاقَا

ترجمہ پوچھ لے اے عبلہ میری عادات و کردار میرے گھوڑے میرے نیزے اور میری سواری ہلکے سے بدن کی تو بہ کود کر چلنے والی ہے۔

حل المشکل سِیْرَتٌ عادت۔ خصلت۔ طریقہ۔ طرز زندگی۔ ہیئت۔ سواحیرۃ دِفَاقًا تیز رفتار۔ اَدْفَقَ تیز رفتار پشت دَفَقَ رض۔ پانی دور سے گرانا۔

تشریح کہتا ہے اے عبلہ اگر تمہیں میری شخصیت کا اندازہ نہیں ہے۔ تو پھر میرا ان چیزوں سے میرے بارے میں دریافت کر گھوڑا تلوار نیزے اور سواری وغیرہ سے کہ میں کتنا زور اور جفاکش ہوں مجھے اچھی طرح بتا دیں گی اس لئے کہ یہ ہر وقت میرے ساتھ رہتی ہیں۔

تَرَکْنَا مِنْ دَمَاءِ الْعِیْسِ نَجْدًا ۔۔۔ وَنَکَّبْنَا السَّمَاوَۃَ وَالْعِرَاقَا

ترجمہ چھوڑا ہم نے نجد کو اپنے اونٹوں کے پیچھے اور کنارہ کشی کی ہم نے سماوہ اور عراق کو راستے سے۔

حل المشکل عِیْسٌ سفید شتر۔ نَکَّبَ اَلنَّکْبُ (مصدر) مصیبت۔ ٹیڑھا چلنا۔ کنارہ کشی۔ جھکنا۔ الٹ پھیر۔

Marfat.com

تشریح نجد کو پیچھے چھوڑنے کی وجہ یہ تھی کہ ہم ممدوح کی خدمت میں جلد از جلد حاضر ہونا چاہتے تھے۔

نَمَازَالَتْ تَرَى وَاللَّيْلُ دَاجٍ   بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ ائْتِلَاقَا

ترجمہ رات تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کو بدستور دیکھتی رہی۔

حل المشکل داج جیسے حاج مفرد جمع یکساں۔ ح داجون دجہ سخت تاریکی۔ دجاج مرغی۔ دُجُوجی اندھیری رات۔ بدر الدجیٰ آنحضرتؐ کے لیے۔

تشریح بادشاہ کے چہرہ کی روشنی کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ دراصل ملک کی آبادی اور رونق و شادابی ہے۔

اَدِلَّتُهَا رِيَاحُ الْمِسْكِ مِنْهُ   إِذَا فَتَحَتْ مَنَاخِرُهَا انْتِشَاقَا

ترجمہ رہنمائی کرتی تھیں مشکی ہوائیں۔ جبکہ وہ سونگھنے کے لئے اپنے نتھنے کھولتے تھے۔

حل المشکل اَدِلَّۃ رہنمائی۔ واحد الدلیل جس سے رستہ و ہدایت ہے۔ دلیل و حجت۔ الدلال ناز و نخرہ۔ دزبار۔ دلالت۔ مناخر نتھنے۔ تناخرہ بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہونا۔ نخر ہیں، مشک وغیرہ سونگھنا۔ انتشوق نسوار۔ سونگھنا۔ ہوا دینا۔

اَبَاحَ الْوَحْشَ يَا وَحْشُ الْأَعَادِي   فَلِمْ تَتَعَرَّضِينَ لَهُ الرِّفَاقَا

ترجمہ مباح کر دیا ہے۔ وحشی جانوروں کے لئے اے وحشی درندو اپنے ان دشمنوں کو تم کیوں معترض ہوتے ہو اس قافلے سے

حل المشکل اباح مباح کرنا۔ جائز کرنا۔ الوحش وحشی جانور۔

تشریح سیف الدولہ نے اپنے دشمنوں کے لئے جن کو وہ ہمیشہ واصل فی النار کرتا ہے۔ وحشی جانوروں کے لئے جائز قرار دے دیا ہے۔ اس کے دشمنان مقتول کو کھاؤ اور عیش کرو تم اس قافلے کو کیوں روکتے ہو وہاں جانے سے لہذا انہیں جانے دو اور اعتراض مت کرو۔ خوب جی بھر کر عیش کریں۔

Marfat.com

وَلَوْ تَتَبَّعْتَ مَا طَرَحَتْ قَنَاهُ　　لَكَفَّكَ عَنْ رَذَايَانَا وَعَاقَا

ترجمہ اگر تم پیچھا کرتے جن کو اس کے نیزوں نے مار پھینکا ہے۔ تو کافی ہوجاتے تمہیں تکالیف سے اور جدا کرتے۔

حل المشکل طَرَحَتْ (س) پھینکنا۔ ڈالا ہوا۔ دور کر دینا۔ عورت کا حمل گرانا۔ رَذَایَا واحد رَذِیَّہ بڑی مصیبت اَلْرذا کریم۔ فیاضی۔ سخی اَلرَّذِیُّ کمزور پست۔ عَاقًا روکنا۔ باز رکھنا ہٹا دینا۔ عَوْق بھوک۔ عاق۔ جدا کرنا

تشریح اے درندو اگر تم ان دشمنوں کے پیچھے لگے رہتے اور ان کے پانے میں جستجو کرتے تو تمہیں وہ کافی و راضی ہوجاتے اور ہمارے تعرض سے تمہیں روکتے۔

وَلَوْ سِرْنَا اِلَيْهِ فِيْ طَرِيْقٍ　　مِنَ النِّيْرَانِ لَمْ نَخَفِ احْتِرَاقًا

ترجمہ اور اگر ہم چلیں اس کی طرف آتشناک راستہ سے تو ہمیں جلنے کا کوئی خوف نہ ہو۔

تشریح ممدوح کی عظمت و سطوت کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اگر اس کی طرف ہم آگ کے راستے پر بھی چلیں تو ہمیں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس سے تعلق رکھنے والے کو آگ کچھ نہیں کہتی تمہاری اس کے مقابلہ میں کیا حیثیت و وقعت ہے۔

اِمَامٌ لِلْاَئِمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ　　اِلٰى مَنْ يَتَّقُوْنَ لَهٗ شِقَاقًا

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگوں کے امام ہیں۔ ان لوگوں کی طرف جن کی مخالفت سے ڈرتے ہیں۔

حل المشکل اِمَامٌ آگے۔ سامنے۔ مذکر مونث دونوں کے لئے پیش امام جس کی اقتدا کی جائے۔ اِمَامَۃ پیشوائی۔ ریاست عامہ۔ اَلْاُمَّۃُ جماعت آدمیوں کا گروہ اُمِّی ان پڑھ۔ بے پڑھا لکھا۔ آنحضرتؐ کو امی کہا گیا۔

تشریح قریش کے تمام خلفاء سے جنگجو اہل دشمنوں کے خلاف برسرپیکار ہونے کے لیے اپنا مقتدا اور رہنما تسلیم کرتے ہیں۔ یعنی اس کی قیادت میں میدان کارزار فتح و نصرت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

يَكُوْنُ لَهُمْ اِذَا غَضِبُوْا اِمَامًا　　وَلِلْهَيْجَاءِ حِيْنَ تَقُوْمُ سَاقًا

Marfat.com

ترجمہ جب وہ کسی پر ناراض ہوں تو وہ ان کا امام ہوتا ہے اور جب لڑائی قائم ہو تو بمنزلہ ساق کے ہے۔

حل المشکل ہیجاء جوش و حرکت میں آنا۔ برانگیختہ کرنا۔ ھجو۔ برائی بیان کرنا۔ اشعار میں دل آزاری کرنا۔

تشریح درحقیقت جنگ و حرب کا روح رواں ممدوح ہے۔ اسی کے دم قدم سے جنگوں کا مرحلہ طے ہوتا ہے۔ اس کے بغیر نہ تو لڑائی کا کسی کو ڈھنگ ہے اور نہ کسی کو سلیقہ۔ فن حرب سے وہی ایک آشنا ہے۔

وَلَا تَسْتَنْكِرَنَّ لَهٗ اِبْتِسَامًا ۔۔۔ اِذَا فَهِقَ الْمَكَرُّ دَمًا وَضَاقَا

ترجمہ اور نہ خیال کر تو اس کے ہنسنے کو عجیب بات جبکہ میدان جنگ خون سے لبریز ہو جائے اور بہادروں کی کثرت ہو۔

اس کی وجہ اگلے شعر میں بتائی گئی ہے۔

فَقَدْ ضَمِنَتْ لَهُ الْمُهَجَ الْعَوَالِي ۔۔۔ وَحَمَّلَ هَمَّهُ الْخَيْلَ الْعِتَاقَا

ترجمہ اور اس کے نیزے اس کے لئے دشمنوں کی جانوں کے ضامن ہو گئے۔ اور اس کے ارادہ کو مکمل عمر کے عمدہ گھوڑوں نے اپنے اوپر اٹھا لیا ہے۔

حل المشکل اَلْمُهَجُ خون یا دل کا خون مَھَجَ بیماری کے بعد چہرہ پر رونق آنا۔ روح زندگی۔ اَلْعَوَالِیْ مؤنث نیزے کا اوپر حصہ یا نصف اعلیٰ۔ مدینہ سے اُس پاس گاؤں۔ عِتَاقًا مکمل عمر کا گھوڑا عِتْقٌ خالص اور اصل ہونا۔ عَاتِقٌ کاندھا۔ پرانی عمدہ شراب۔ عتق۔ غلام کو آزاد کرنا۔

تشریح ممدوح کے گھوڑے اس کے ماتحت ہیں۔ جہاں پہنچنا چاہتا ہے۔ گھوڑے اسے وہیں پہنچا دیتے ہیں۔ اور وہ مشکل ترین مقامات تک جا پہنچتا ہے۔

اِذَا اُنْعِلْنَ فِیْ اٰثَارِ قَوْمٍ ۔۔۔ وَاِنْ بَعُدُوْا جَعَلْنَهُمْ طِرَاقًا

ترجمہ اس کے گھوڑوں کو کسی دشمن کے پیچھے جب نعل باندھے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ قوم دور ہو لیکن گھوڑے انہیں روند ڈالتے ہیں۔

حل المشکل اُنْعِلْنَ جوتے عطا کرنا۔ (س) جوتا پہننا۔ مصدر جوتا۔ طِرَاقًا جوتے کا چمڑا۔ ڈھال وغیرہ پر منڈھا ہوا لوہا۔ طَرِیْقٌ راستہ۔ عادت۔ حالت

Marfat.com

مذہب دھاری۔

تشریح گھوڑوں کو جنگ کے لئے نعل.. پہنائے جاتے ہیں۔ قوم کتنی دور کیوں نہ ہو وہ... گھوڑے انہیں ایسا پامال کرتے ہیں۔ جیسے ان نعلوں کے نیچے کی دوہری کھال کو۔

وَاِنْ نَقَعَ الصَّرِیْخُ اِلٰی مَکَانٍ   نَصَبْنَ لَہٗ مُؤَلَّلَۃً دِقَاقَا

ترجمہ اگر فریاد کسی بھی جگہ پہنچے تو وہ گھوڑے اس فریاد پر اپنے تیز اور باریک کان کھڑے کر دیتے تھے۔

حل المشکل نَقَعَ (ف) پانی کا دراری میں جمع ہو کر بہت دیر ٹھہرنا۔ اَلنَّقْعُ غبار اَلنَّقِیْعُ مکہ شریف کے پاس ایک جگہ نرم وہموار جگہ۔ صَرِیْخ فریاد رس۔ داد خواہ۔ ج صُرَخَاء۔ صَارِخ فاعل غمگین کر نے کا آواز مُدَقْوَق دق کے بخار کا مریض۔ دَقِیْق۔ مشکل۔ باریک۔ دقت۔

تشریح فریاد خواہ کسی جگہ بھی اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رسی کے عادی ہیں۔ اس آواز پر اپنے تیز کان متوجہ کر لیتے ہیں۔ اگرچہ وہ مستغیث کسی اور فریاد ہی کا خواہاں ہو۔

فَکَانَ الطَّعْنُ بَیْنَہُمَا جَوَابًا   وَکَانَ اللُّبْثُ بَیْنَہُمَا فُوَاقَا

ترجمہ گویا کہ ان کے درمیان نیزہ زنی جواب ہوتا ہے۔ اور ان کا ٹھہرنا اتنا ہوتا ہے۔ جتنی دیر دو دفعہ دودھ دوہنے میں۔

تشریح یعنی ان کے درمیان اس قدر نیزہ بازی ہوتی ہے۔ جتنی دیر ایک دفعہ دوہنے والا کچھ دیر ٹھہر کر دوبارہ دوہتے لگتا ہے۔ یعنی بہت ہی قلیل عرصہ میں فریاد رسی کرتے ہیں۔

مُلَاقِیَۃً نَوَاصِیْہَا الْمَنَایَا   مُعَوَّدَۃً فَوَارِسُہَا الْعِنَاقَا

ترجمہ ان گھوڑوں کی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملتی ہیں۔ اور ان کے شاہسوار التپت ہونے کے عادی ہیں۔

حل المشکل نَوَاصِیْہَا واحد نَاصِیَہ پیشانی یا پیشانی کے بال جب دراز ہوں۔ اَلْمُنْتَقٰی دو دوالیوں کے اتصال کی جگہ اَلتَّقٰی جگ کا بہت جھاڑی والا ہونا۔

Marfat.com

گردن کی ہڈی۔ اَلْمَنَایَا واحد مَنِیَّۃ موت۔ قصد۔ تقدیر الٰہی۔ آرزو۔ خواہش اُمْنِیَّۃ جھوٹ۔ اَلْمَنَاقُ جمع تی واحد می اَلْعَنَقُ مصدر جانور کی تیز چال۔ اَلْعَنَقُ مصیبت اَلْاَعْنَقُ لمبی گردن والا۔

تشریح وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ ان کی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملی ہوئی ہیں۔ لڑائی کے درجات ہیں۔ اولاً تیر اندازی ثانیاً نیزہ بازی۔ اور اس کے بعد گھوڑوں سے تنزل کر کے جنگ کرنا۔ پھر کشتی کرنا۔ اور پھر معانقہ کرنا۔

تَبِیْتُ رِمَاحُہٗ فَوْقَ الْھَوَادِیْ ‌‌ ‌ وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَھَا رِوَاقَا

ترجمہ اس کے نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر رات گذارتے ہیں۔ حالانکہ غبار اسپاں گھوڑوں کا سراپردہ ہوتا ہے۔

حل المشکل تَبِیْتُ رات بسر کرنا۔ رِمَاحٌ واحد رُمْحٌ نیزہ اَلْھَوَادِیْ واحد ھَادِیَہ گھوڑے کی گردن۔ ھَادِیْ ج ھَادُوْن آگے رہنے والا۔ گردن۔ نیزے یا تیر کا پھل لاٹھی۔ ھَدَا کمزور۔ کند ذہن۔ اَلْعَجَاجُ غبار۔ دھواں بے وقوف۔ ادنیٰ لوگ۔ اَلْعَجَاجَۃ غبار بہت سارے اونٹ۔

تشریح عرب لوگوں کا شیوہ ہے۔ کہ بوقت سفر نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر رکھتے ہیں۔ وہ جنگ کے وقت ان کو دشمنوں کی طرف سیدھا کر لیتے ہیں۔

تَمِیْلُ کَاَنَّ فِی الْاَبْطَالِ خَمْرًا ‌ ‌ ‌ عُلِلْنَ بِہٖ اِصْطِبَاحًا وَاغْتِبَاقَا

ترجمہ ان سواروں کے نیزے کے سبب لچک کے ایسے ہلتے ہیں۔ گویا کہ دلیروں میں شراب کا دور ہوا ہے۔ کہ ان کو شراب صبح و شام دوبارہ پلائی گئی۔

اَبْطَال واحد بَطَلٌ بہادر دلیر۔ بَطَلَ خراب ہونا۔ بے فائدہ ہونا۔ بےکار ہونا۔ اِصْطِبَاحًا صبح کی شراب۔ تَصَبُّحٌ صبح کو سونا۔ صبح کو ناشتہ کرنا۔ تَصَبُّحٌ صبح کی سیر اِغْتِبَاقَا شام کی شراب۔ مقابل اِصْطِبَاحًا اَلْغَبُوْقَۃُ وہ اونٹنی جس کو شام کو دوہا جائے۔

تشریح مطلب یہ کہ ممدوح صرف جنگوں میں ہی زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ کیونکہ انوارات ہے۔ بہادر اور نڈر ہے۔ اس لئے وہ ہمہ وقت شب و روز اسی میں مصروف ہوتا ہے۔

Marfat.com

تَعَجَّبَ الْمُدَامُ وَقَدْ حَسَاهَا   فَلَمْ يَسْكَرْ وَجَادَ فَمَا أَفَاقَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حالانکہ اس نے مے نوشی کی اور اس کا سر نہ چڑھا۔ اور بخشش کے نشا ور جود سے اس کو افاقہ نہ ہوا۔

تشریح وہ اتنا مستقل مزاج ہے کہ شراب اسے بدمست نہیں کرتی وہ شراب پی کر بھی نہیں لڑکھڑاتا۔ اس کی عقل سلب نہیں ہوتی۔ اور فیاضی و عطا سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔

أَقَامَ الشِّعْرُ يَنْتَظِرُ الْعَطَايَا   فَلَمَّا فَاقَتِ الْأَمْطَارَ فَاقَا

ترجمہ شعر اس کے دروازے پر بخششوں کا امیدوار کھڑا ہوا سو اس کی بخششیں جب بارشوں سے بڑھ گئیں۔ تو اس کے اشعار مدحیہ بھی بارشوں سے بڑھ گئے۔

حل المشکل امطار واحد مطر، بارش۔ فاقا بڑھ جانا۔ فائق ہونا۔ فوقیت حاصل کرنا۔

تشریح اس کی سخاوت اور فیاضی بڑی وافر مقدار میں ہوتی ہے۔ اس لئے جب وہ کثرت سے عطا کرتا ہے۔ جو بارش کی طرح ہوتی ہے۔ تو اس کی شان میں قصائد بھی اسی کثرت سے منظوم کئے جاتے ہیں۔ اُدھر اس نے سخاوت کی اِدھر مداحوں نے اس کی مدح بیان کی

وَزَنَّا قِيمَةَ الدَّهْمَاءِ مِنْهُ   وَوَفَّيْنَا الْقِيَانَ بِهِ الصَّدَاقَا

ترجمہ درہم نے مشکی گھوڑے کا وزن شعر سے کیا اور اسی شعر سے گانے والی لڑکیوں کا مہر پورا ادا کر دیا۔

حل المشکل اَلدَّهْمَاءُ واحد اَدْهَم سیاہ رنگ کا گھوڑا۔ اَلدَّهْم بڑی تعداد [illegible] اَلدُّهْم ماہ قمری کی آخری تین راتیں۔ اَدْهَم ہانڈی۔ قِيَان واحد قینۃ گانے والی لونڈی۔ کنیز۔ نائن۔ بناؤ سنگھار کرنے والی۔ ریڑھ کی ہڈی کا سب سے نیچے والا انکا۔ قَيْن غلام لوہار۔ کاریگر ہر قسم کا کاریگر۔

تشریح متنبی کو ممدوح نے تحفتاً مشکی گھوڑا اور گانے والی لونڈیاں عطا کیں۔ جس کے عوض متنبی نے اپنے اشعار کے ذریعہ اپنی مدح کا صلہ دے دیا۔ اور

Marfat.com

بقول متنبی ان مدحیہ اشعار سے ان دونوں کی قیمت چکا دی۔

وَحَاشَا لِیَدِیْ بِمَابَاکَ اَنْ یُبَارِیْ وَلِلْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَکَ اَنْ یُبَاقَا

ترجمہ تیری داد و دہش کے مقابلہ سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے کرم سے دوا سر دنیا ہی مباہات و فخر کیا جائے۔

تشریح بتنی نے پہلے شعر میں کہا تھا۔ کہ میں نے تیری دونوں عطاؤں کا شعر سے بدلہ دے دیا ہے۔ اب اس بات سے رجوع کرتا ہے۔ کہ تیری عطا اور اس کے دوام و بقا کا کسی سے حق ادا نہیں ہو سکتا۔

وَلٰکِنْ تَلَاعِبٌ مِنْکَ قَرَمًا تَرَاجَعَتِ الْقُرُوْمُ لَهٗ حِقَاقَا

ترجمہ اور لیکن میں نے جو کچھ کہا دل لگی ہے اس حال میں کہ دوسرے سردار تیرے سامنے شتر کے تابع ہیں۔

حل المشکل قَرَمًا چسپلنا۔ (س)، گوشت کی شدید خواہش کرنا۔ کَرَمٌ کھانا سکھلانا۔ اَلْقَرْمُ اونٹ کی ناک پر علامت۔ حِقَاقًا چوتھے سال والا اونٹ نر یا مادہ۔ اَلْحُقَّہُ چھوٹا برتن۔ مصیبت۔ عورت۔

تشریح میں نے جو شعر کہا ہے بس وہ تو ویسے خوش طبعی اور دل لگی ہے۔ کیونکہ تیری شخصیت عظیم المرتبت ہے۔ تیرے روبرو تو بڑے بڑے سردار بھی اس طرح مطیع و فرمانبردار ہیں۔ جیسے اونٹ کے ناک میں نکیل ڈال کر اسے تابع فرمان کیا جاتا ہے۔

فَتًی لَا تَسْلُبُ الْقَتْلٰی یَدَاہُ یَسْلُبُ عَفْوُہُ الْاَسْرٰی الْوِثَاقَا

ترجمہ وہ ایسا نوجوان ہے کہ اس کے ہاتھ مقتولوں کے اسباب نہیں چھینتے لیکن اس کا عفو درگزر قیدیوں سے ان کی قید سلب کر لیتا ہے۔

تشریح وہ بڑا باہمت ہے اس لئے مقتولوں کے مال و اسباب کی طرف اس کی نظر نہیں جاتی بلکہ ان کی جانیں لیتا ہے۔ یا انہیں معاف کر دیتا ہے۔

وَلَمْ تَاْتِ الْجَمِیْلَ اِلَیَّ سَهْوًا وَلَمْ اَظْفَرْ بِهٖ مِنْکَ اسْتِرَاقَا

ترجمہ اور تو نے مجھ پر احسان بھول کر نہیں کیا۔ وہ احسان میں نے تجھ سے براہ سرقہ حاصل کیا۔

Marfat.com

تشریح یعنی جتنے بھی تیرے مجھ پر احسانات اور نوازشات ہیں۔ وہ استحقاق ہے۔ جب تو ہے ہی دینے والا تو پھر میں بھی تو تیری فیاضی کا صحیح حقدار ہوں۔

مَا اَبْلَغَ حَاسِدِیَّ عَلَیْکَ اَنِّیْ ۔۔ کَبَا بَرْقٌ یُحَاوِلُ بِیْ لِحَاقًا

ترجمہ میرے حاسدوں کو یہ بات پہنچا دو میں وہ شخص ہوں۔ کہ اگر بجلی بھی مجھ سے ملنے کا ارادہ کرے تو گر پڑے۔

تشریح اپنے ممدوح سے متنبی ہمکلام ہے۔ کہ میرے حاسدوں کو جو تیری عنایت کے سبب مجھ پر حسد کرتے ہیں۔ آگاہ ۔۔۔ کردو کہ وہ تو کیا مجال رکھتے ہیں۔ اگر بجلی بایں ہمہ سرعت حرکت مجھ سے ملاقات کی خواہش کرے تو اسے بھی منہ کی کھانی پڑے۔ تمہاری کیا حیثیت ہے باز آجاؤ حسد اور جلاپے سے۔

وَهَلْ تُغْنِی الرَّسَائِلُ فِیْ عَدُوٍّ ۔۔ اِذَا مَا لَمْ یَکُنَّ ظُبًا رِقَاقًا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہیں۔ جبکہ وہ پیام شمشیرہائے باریک نہ ہوں۔

حل المشکل تُغْنِیْ فائدہ دینا۔ بے پرواہی۔ غَنِیَ نکاح کرنا۔ غَنَّی دراز کرنا۔ مالدار بنانا۔ غَنِیٌّ کفایت۔ دولت مند۔ مالدار اَلرَّسَائِلُ واحد رِسَالَۃٌ پیغام۔ رسالت۔ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر

مُرْسَلَۃ منکوں کی لمبی مالا۔ اَلْمِرْسَال چھوٹا تیر۔ پیغمبر مُرْسَلَاتٌ ہوائیں۔ فرشتے گھوڑے ظُبًا تلوار کی دھار اَلظَّبْیُ ہرن۔ ہرنی۔ گائے۔ بکری۔ ظَبْیَۃٌ وادی کا بولڑ رِقَاقًا پتلا۔ پتلی روٹی۔ نرم مٹی والی ہموار کشادہ زمین رَقِیْقٌ غلام۔

تشریح دشمن ویسے کبھی نہیں ملتے بلکہ انہیں زیر کرنے کے لئے نیزوں اور تلواروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے کہ لاتوں سے بھوت باتوں سے ہرگز نہیں مانتے۔ لہٰذا ان کے لئے کچھ کرنا پڑتا ہے۔

اِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِیْبٌ ۔۔ فَاِنِّیْ قَدْ اَکَلْتُهُمْ وَذَاقَا

ترجمہ جب کوئی عقلمند لوگوں کا تجربہ کرے گا تو میں نے انہیں کھایا ہے اور اس نے چکھا۔

Marfat.com

حل المشکل لَبِیْب عقل مند۔ دانا ہونا۔ اَللُّبّ ہر چیز کا خالص ہونا۔ خالص عقل۔ تیز فہمی۔ دل۔ زہر۔ اَللُّبّ قریبی مہربان۔ اَللَّبَب سینے میں ہار پہننے کا مقام۔ باریک ریت۔ ذاقا۔ ذائقہ چکھنا۔

تشریح اس نے لوگوں کا کیا تجربہ کرنا ہے۔ میں خوب دیکھ بھال کر چکا ہوں۔ اس نے تو صرف چکھا ہے جب کہ میں کھا چکا ہوں۔ جیسے کھانے والا چکھنے والے سے زیادہ مطعوم کا حال جانتا ہو۔ ایسا ہی میں اس عاقل سے ان کا حال زیادہ جانتا ہوں۔

فَلَمَّا اَرَدْتُّهُمْ اِلَّا خِدَاعًا وَلَمَّا اَرَدْتُّهُمْ اِلَّا نِفَاقًا

ترجمہ میں نے لوگوں کی دوستی نہیں۔ دیکھی مگر فریب۔ اور میں نے ان کا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

حل المشکل وُدّ محبت کرنا۔ تَوَدّ دوستی چاہنا۔ اَلْوُدُوْد بہت محبت کرنے والا۔ خِدَاعًا دھوکہ دینا۔ فریب میں لانا۔ خَادِعٌ کم وزن دینار۔ اَلْخَیْدَع ناقابل اعتبار دوست۔

تشریح یعنی ہمسائے لوگوں کا تجربہ کیا ہے۔ نتیجتاً کسی میں محبت و مروت نہیں نظر آئی دھوکہ ہی دھوکہ فراڈ ہی فراڈ نظر آیا۔ اور ان کے دین میں سوائے منافقت کے کچھ نہ ملا۔

یُقَصِّرُ عَنْ یَمِیْنِکَ کُلُّ بَحْرٍ وَعَمَّا لَمْ تُلِقْهُ مَا اَلَاقَا

ترجمہ تیرے دائیں ہاتھ کی سخاوت سے ہر دریا کم ہے وہ مال کثیر جس کو عطا سے تو نے نہیں روکا۔

تشریح تیری بخشش وعطا کا دریا بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ حالانکہ دریا کی فیاضی وسخاوت تو ضرب المثل ہے۔ لیکن اس کی عطا تجھ سے کم ہے۔

وَلَوْلَا قُدْرَۃُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا اَعَمْدًا کَانَ خَلْقُکَ اَمْ وِفَاقَا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالے ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کے کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہے یا اتفاقاً ہو گیا ہے۔

فَلَا حَطَّتْ لَکَ الْہَیْجَاءُ سَرْجًا وَلَا ذَاقَتْ لَکَ الدُّنْیَا فِرَاقَا

Marfat.com

ترجمہ تیری لڑائی کبھی زین سے نہ گرے اور نہ دنیا تیرے فراق کا مزہ چکھے۔

حل المشکل ھَجِیج مصدر گہری وادی۔ لمبی زبان۔ سُرُجًا زین ج سُرُوج چراغ ن۔ جھوٹ بولنا۔

تشریح یعنی کبھی تجھے زوال اور فنا نہ ہو تو ہر دم قائم و دائم رہے لوگوں کو تیری جدائی کا مزہ نہ چکھنا پڑے تو ہمیشہ زندہ رہے اور تیری آب و تاب میں کوئی فرق نہ آئے۔

وقال یرثی والدہ سیف الدولہ

نُعِدُّ المَشْرَفِیَّةَ وَالعَوَالِی وَتَقْتُلُنَا المَنُونُ بِلَاقِتَالِ

ترجمہ ہم تیار کرتے ہیں عمدہ تلواریں اور بلند نیزے اور موت بے لڑے ہم کو مار ڈالتی ہے۔

حل المشکل نُعِدُّ عَدَّ یَعُدُّ شمار کرنا۔ گننا۔ گمان کرنا۔ تیار کرنا۔ حاضر کرنا۔ اَلعَوَالِی بلند نیزے عَالَ یَعُولُ ظلم کرنا۔ سیدھی راہ سے ہٹنا۔ عِیَالِ کثیر الاولاد ہونا۔ اَلمَنُون موت۔ بہت احسان جتلانے والا۔ کٹا ہوا۔ کمزور آرزو۔

تشریح آلات حرب و جنگ ہم صرف دشمنوں کے لئے تیار رکھتے ہیں۔ ہماری موت تو خود ہی آجاتی ہے۔ ہمیں آلات سے مارنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

وَنَرْتَبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ وَمَا یُنْجِیْنَ مِنْ خَبَبِ اللَّیَالِیْ

ترجمہ اور ہم عمدہ تیز رفتار گھوڑے تیار رکھتے ہیں۔ مگر وہ تیز روی زمانہ سے ہم کو نجات نہیں دلا سکتے۔

حل المشکل اَلسَّوَابِق دوڑنے میں جیتنے والا گھوڑا لَسَبَاق مصدر گھوڑ دوڑ بندش گھوڑے مُقْرَبَاتٍ۔ تَقْرِیب دل کی چال مُقْرَبَات مختصر راستہ دھوکہ مصدر دغا باز۔

Marfat.com

تشریح ہم اپنے دفاع اور اپنے بچاؤ کے لئے تیز رفتار عمدہ گھوڑے اور ہتھیار وغیرہ تیار رکھتے ہیں۔ ہر ممکن کوشش کے باوجود بھی حوادثات زمانہ ہمیں اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ اور ہم باوجود ہمہ اسباب کے بے بس ہو کر رہ جاتے ہیں۔

وَمَنْ لَمْ يَعْشَقِ الدُّنْيَا قَدِيْمًا ۔۔۔ وَلٰكِنْ لَا سَبِيْلَ اِلَى الْوِصَالِ

ترجمہ اور کون ایسا شخص ہے۔ جو ہمیشہ سے دنیا پر عاشق نہ ہو۔ مگر دوام وصال کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

تشریح یعنی دنیا قحبہ کی مانند ہے ہر ایک سے ملاپ ضرور ہے۔ مگر اس کے دوام کی کوئی صورت نہیں ہے کہ کوئی آتا ہے کوئی جاتا ہے محفل کا ہے رنگ وہی۔

ساقی کی نوازش جاری ہے مہمان بدلتے رہتے ہیں۔

نَصِيْبُكَ فِىْ حَيَاتِكَ مِنْ حَبِيْبٍ ۔۔۔ نَصِيْبُكَ فِىْ مَنَامِكَ مِنْ خَيَالِ

ترجمہ تیرا حصہ تیرے دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی میں اتنا ہے۔ جتنا حصہ خیال سے خواب میں ہیں۔

تشریح یہاں کتنی دیر تک قیام ہے۔ بہت ہی معمولی سا وقت میسر ہے صرف اتنا وقت جتنا کہ خواب میں کوئی خوبصورت منظر آئے۔ آنکھ کھلے تو فوراً غائب اور معدوم ہو جائے زندگی بھی ایک سین پاٹ ہے جو بہت ہی حسین لگتی ہے لیکن جب تار ٹوٹی تو سارے تصورات ادھورے رہ گئے۔

رَمَانِى الدَّهْرُ بِالْاَرْزَاءِ حَتّٰى ۔۔۔ فُؤَادِىْ فِىْ غِشَاءٍ مِّنْ نِبَالِ

ترجمہ پھینکے مصائب کے تیر مارے زمانے نے یہاں تک کہ میرا دل ان تیروں کے پردہ میں ہے۔

حل المشکل رَمَا پھینکنا۔ زیادتی۔ سود اَلدَّهْرُ زمانہ۔ دَهْرِى مادہ پرست۔ جو زمانہ کو غیر مخلوق جانتا ہو۔ دُهْرِىٌّ بہت بوڑھا اِرْزَاءٌ رَزْءٌ بڑی مصیبتیں۔ اَلْمَرْزَا فیاضی۔ سخی غِشَاءٌ پردہ نِبَالٌ تیر اَلنَّبَالُ ذکاوت۔ نجابت۔ شرافت۔

تشریح میرے دل پر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہیں۔ ان تیروں کی وجہ سے میرا دل تیروں کے پردے میں غائب ہو گیا۔ مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں۔

Marfat.com

اب تو مصائب پر مصائب اور حوادثات سے ٹکرا کر واپس ہو جاتے ہیں مجھے زد میں نہیں لا سکتے۔ اب میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ عادی ہو چکا ہوں ان مصائب کا۔

فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِیْ سِہَامٌ   تَکَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَی النِّصَالِ

ترجمہ سو میں اس حال میں ہو گیا کہ جب میرے تیر لگتے تھے۔ تو تیروں کی بھالیں تیروں کی بھالوں پر لگ کر ٹوٹتی تھیں۔

حل المشکل سِہَامٌ واحد سَہْمٌ جوئے کا تیر جس سے تیر ڈالتے ہیں۔ سُہُمٌ سورج کی کرنیں۔ سخت گرمی۔ عقلاء۔ حکمار تیر پیکان لگانا۔ تیر تلوار۔ یا چھری کا پھل۔ تشریح۔ مصائب دہر کے اتنے ڈھیر سارے تیر لگے کہ وہ تیروں سے لگ کر ٹوٹ جاتے تھے میں محفوظ رہا۔

وَھَانَ فَمَا اُبَالِیْ بِالرَّزَایَا   لِاَنِّیْ مَا انْتَفَعْتُ بِاَنْ اُبَالِیْ

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجھ کو آسان ہو گئے۔ کیونکہ یہ بات مجھے نفع نہیں دیتی کہ اب میں پرواہ کروں۔

تشریح مصائب کا تحمل اب مجھ میں ہے کوئی بھی پرواہ نہیں کرتا۔ بفرض محال اگر پرواہ کروں بھی تو کیا فائدہ اب تو تیر لگنے معمول ہو گیا ہے۔ دائمی مصیبت کا کیا فکر کرنا۔ ملنے والی مصیبتیں آیا کرتی ہیں۔

وَھٰذَا اَوَّلُ النَّاعِیْنَ طُرًّا   لِاَوَّلِ مَیْتَۃٍ فِیْ ذَا الْجَلَالِ

ترجمہ اور یہ شخص خبر مرگ لانے والا ایسے مردہ صاحب جلال کا اوّل خبر موت لانے والا ہے۔
حل المشکل۔ نَاعِیْنَ موت کی خبر لانے والا اَلنَّعِیْمُ موت کی خبر۔ نعمت

تشریح یہ واحد باکمال عورت ہے (ممدوح کی ماں کے بارے میں) جس کی موت نے اتنا متاثر کیا ہے کیونکہ اس جیسی شریف اور صاحب جلال عورت قبل ازیں نہیں مری۔

کَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ یَفْجَعْ بِنَفْسٍ   وَلَمْ یَخْطُرْ لِمَخْلُوْقٍ بِبَالِ

ترجمہ گویا موت نے کسی بھی جان کو دکھی نہیں کیا۔ اور کسی بھی مخلوق کے دل میں مصیبت نہیں کھٹکی۔

حل المشکل یَفْجَعْ دردمند کرنا۔ مصیبت زدہ بنانا یَخْطُرْ کھٹکنا خَطِیْر بلند درجہ شریف۔ مہار۔ رسی۔ ڈانٹ۔ شادمانی۔

Marfat.com

تشریح لوگوں کے لئے اس کی موت جتنی تکلیف دہ ثابت ہوئی ہے۔ کبھی کسی موت نے دیکھی نہیں کیا۔ اس نے تو لوگوں کو ہلا کے رکھ دیا ہے۔ تمام مصیبتیں اس کے ہیچ ہیں۔ موت کیا تھی زبردست صدمہ اور بہت بڑا دکھ تھا۔

صَلوٰۃُ اللہِ تَعالیٰ تَاحَنُوْطٌ عَلَی الوَجْہِ المُکفّنِ بِالجَمَالِ

ترجمہ خدا کی رحمت بجائے خوشبوئے میت اس روئے مبارک پر جسے جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

حل المشکل صَلوٰۃٌ رحمت۔ مغفرت۔ دعا۔ نماز۔ تسبیح۔ حَنُوْطٌ مردہ پر خوشبو لانا۔ اَلاَحْنَطُ بڑی اور گھنی داڑھی والا۔ حَنطُوبٌ موٹی اور بھدی عورت حِنطِیٌ بہت گیہوں والا۔

تشریح یہ مردہ ایسا نیک سیرت ہے۔ کہ اس پر خوشبو کی جگہ اللہ کی رحمت اور اس کی نیکی کی نورانیت کفن کی جگہ اسے ہر طرف سے محیط کئے ہوئے ہے۔

عَلَی المَدْفُوْنِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِیْ کَرَمِ الخِلَالِ

ترجمہ خدا کی رحمت اس عورت پر، جو مرنے سے قبل صیانت میں صیانت تھی۔ اور قبل قبر میں جانے کے بزرگ خصلتوں والی تھی۔

حل المشکل صَوْنًا حفاظت صَانَ خود کو عیب سے بچانا۔ خصلتیں۔ سچی دوستی۔ سچا دوست۔

تشریح وہ مردہ قبر میں جا کر مستور یا پردہ نشین نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ وہ تو زندگی میں بھی صیانت میں بھی ہر طرح سے محفوظ و مامون تھی۔ اس کی نیکیوں کے تذکرے ہو رہے ہیں اور وہ فی الواقع قبل از مرگ نیک خصلتوں اور اچھی عادتوں کی مالک تھی۔

فَاِنَّ لَہٗ بِبَطْنِ الاَرْضِ شَخْصًا جَدِیْدًا ذِکْرُنَاہُ وَہُوَ بَالِیْ

ترجمہ کیونکہ اس کے لئے زمین کے پیٹ میں ایسا وجود ہے جو کہنہ ہو لیا ہے اور ہماری یاد اس کے لئے ہر دم تازہ ہے۔

تشریح عرصہ ہوا اسے اس دنیا سے رحلت کئے ہوئے مگر لوگوں کے دل و دماغ سے محو نہیں ہو سکی اس کا وجود پرانا بوسیدہ ہونے کے باوجود اس کی یاد تاہنوز باقی ہے۔ اور تازہ ہے گویا کہ ابھی مری ہے اس شدت کے ساتھ اسے یاد

Marfat.com

کیا جا رہا ہے۔

وَمَا اَحَدٌ مُخَلَّدٌ فِی الْبَرَایَا   بَلِ الدُّنْیَا تَؤُوْلُ اِلٰی زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہے گا۔ بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہے۔

حل المشکل مُخَلَّدٌ ہمیشگی۔ دوام بقا چھچھوندر۔ کنگن۔ بالی
پہاڑ۔ پتھر۔ اَلْبَرَایَا والابریہ صحرا۔ بیابان بَرِیّ خشکی۔

تشریح اس دنیا میں کوئی بھی مستقل رہنے والا نہیں ہے کوئی آج اور کوئی کل جانے والا ہے۔ سب چیزوں میں فنا ہے۔ جب خدا کے نبی نہ رہے۔ تو باقی کس باغ کی مولی ہیں۔ صرف ایک ذات میں بقا ہے۔ وہ ذات خدائے ذو الجلال کی ہے۔

اَطَابَ النَّفْسَ اَنَّكَ مِتَّ مَوْتًا   تَمَنَّتْهُ الْبَوَاقِیْ وَالْخَوَالِیْ

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس بات نے خوش کیا۔ کہ تو ایسی موت مری ہے۔ جس کی تمنا زندہ اور مردہ عورتیں رکھتی ہیں۔

حل المشکل اَطَابَ مزیدار۔ میٹھا۔ عمدہ۔ خوشبو۔ طُوبٰی رشک۔ سعادت۔
تیری بہتری موت چیز کی آرزومند تمام عورتیں ہوگئیں۔ اور ان کی شدید خواہش ہے کہ کاش ہمیں بھی ایسی موت نصیب ہوتی ہم بھی اس طرح جان دیتیں۔

وَمَا زُلْتِ وَلَمْ تَرَیْ یَوْمًا کَرِیْهًا   تُسَرُّ الرُّوْحُ فِیْهِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال میں مری کہ تو نے کبھی کوئی مکروہ دن نہیں دیکھا کہ اس میں روح مرنے سے خوش ہو۔

تشریح تیرے مرنے سے تیری روح کو کوئی خوشی نہیں ہوئی کہ چلو دنیا کے غموں سے جان چھوٹی اس لئے کہ تیری زندگی بھی ہر مسرت اور شادمانیوں سے لبریز تھی۔ تیرا ہر دن عید اور ہر رات شب برات تھی۔ پھر کیوں روح کو خلاصی کی خوشی ہو۔ الغرض تیری زندگی اور موت دونوں ہی بہتر تھیں۔

Marfat.com

سُرَادِقُ الْعِزِّ حَوْلَكَ مُسْبَطِرٌّ ‏ ‏ ‏ ‏ وَمُلْكُ عَلِيٍّ ابْنِكَ فِي كَمَالِ

ترجمہ عزت کا گہرا پردہ تیرے ارد گرد تنا ہوا ہے۔ اور سلطنت تیرے بیٹے سیف الدولہ کی عروج پر ہے۔

حل المشکل سُرَادِقٌ براپردہ۔ سائبان اَلتَّرَوُّقَہ بہترین حسن وجمال۔ مُسْبَطِرٌّ پھیلاؤ۔ تنا ہوا۔

تشریح تو سراپا عزت ہے۔ تیرے ارد گرد تیرے لئے اعزاز واکرام ہے۔ تجھے ہر جگہ عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ چونکہ تیرا بیٹا بھی تو بڑا صاحب جلال اور بادشاہ ہے۔ اس بنا پر تجھے سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا ہے۔

سَقَى مَثْوَاكِ غَادٍ فِي الْغَوَادِي ‏ ‏ ‏ ‏ نَظِيرُ نَوَالِ كَفِّكِ فِي النَّوَالِ

ترجمہ تیری قبر کو منجملہ ابرہائے صبح بار ایسا ابر تر کرے۔ جو کثیر ہو جیسے سخاوتوں میں تیری سخاوت کثرت سے ہے۔

حل المشکل غَادٍ صبح کا بادل۔ صبح کی بارش غَادِیَۃ شیر۔

لِسَاحِيهِ عَلَى الْأَجْدَاثِ حَفْشٌ ‏ ‏ ‏ ‏ كَأَيْدِي الْخَيْلِ أَبْصَرَتِ الْمَخَالِي

ترجمہ پراگندہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا ادھیڑے جیسے گھوڑوں کے پاؤں دانہ کے توبڑ کو دیکھ کر۔

حل المشکل لِسَاحِيهِ چھیلنے والا۔ منتشر تابع مسجد میں رہنے والا دروازہ دار حَفْشٌ بادل کا یکبارگی زور کی بوچھار برسانا حَافِقَہ پانی کے بہاؤ کی جگہ اَلْمَخَالِي دانے کا توبڑا۔

تشریح تیری قبر کو بھی رحمت باراں اس شدت سے برس کر ادھیڑ دے۔ جس طرح بھوکا گھوڑا جس کی پچھاڑیاں لگی ہوئی ہوں۔ دانہ کے توبڑے کو دیکھ کر جب زور لگائے تو زمین ادھڑ جائے۔

أُسَائِلُ عَنْكِ بَعْدَكِ كُلَّ مَجْدٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَمَا عَهْدِي بِمَجْدٍ عَنْكِ خَالِي

ترجمہ تیرا حال ہر شرف اور مجد سے پوچھتا ہوں۔ کیونکہ میرا عہد تیری زندگی سے خالی نہیں ہے۔

Marfat.com

تشریح ہیں ہر ایک سے تیری بزرگی کے بارے میں اس لئے پوچھتا رہتا ہوں۔ کہ کوئی بھی بزرگی و شرافت تجھ سے خالی نہ تھی اور میرا عہد اور زمانہ بھی تو تیری بزرگی کا ہے۔ کیونکہ تا حال تیرے تذکرے ہیں۔ گویا کہ تیری شرافت مجید ہر دور میں باقی ہے۔

یَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِیْ فَیَبْکِیْ وَیُشْغِلُهُ الْبُکَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

ترجمہ سائل تیری قبر سے گزرتا ہے تو رو پڑتا ہے اس کا رونا۔ اس کو مانگنا بھلا دیتا ہے۔

تشریح سائل دل میں یہ سوچ کر جاتا ہے۔ کہ تجھ سے کچھ نہ کچھ مانگنا ہے۔ جا کر معلوم ہوتا ہے کہ تو داغ مفارقت دے چکی ہے وہ اتنی شدت سے روتا ہے۔ اور بھول جاتا ہے کیا حاجت تھی کیا مانگنا... تھا۔ تیری موت کا دکھ کوئی معمولی تو نہیں ہے۔ بڑا ہی المناک ہے۔

وَمَا اَهْدَاكِ لِلْجَدْوٰی عَلَیْهِ لَوَانَّكِ تَقْدِرِیْنَ عَلٰی فَعَالِ

ترجمہ اور تجھے کتنی راہیں معلوم تھیں۔ سخاوت کی۔ کاش کہ تجھے قدرت احسان ہوتی مگر موت مانع ہے۔

حل المشکل لِلْجَدْوٰی۔ جَدْوًا۔ کسی کو عطیہ دینا۔ سخاوت۔

تشریح تجھے سخاوت کرنے کے کتنے طریقے آتے تھے کبھی نقد کبھی جنس کی صورت میں کبھی ظاہری کبھی خفیہ طریقے سے تو سخاوت کیا کرتی تھی۔ مگر اب سب راہیں سخاوت کی۔ تیرے لئے معدوم ہو چکیں۔ موت تجھے اب کسی بھی طریقے سخاوت پر قادر نہیں ہونے دیتی۔ موت تیری فیاضی و سخاوت کے آگے حائل ہو گئی۔

بِحَیَاتِكِ هَلْ سَلَوْتُ فَاِنَّ قَلْبِیْ وَاِنْ جَانَبْتُ اَرْضَكِ غَیْرُ سَالِیْ

ترجمہ تجھے تیری زندگی کی قسم کہ تو بھولا گیا ہے۔ کیونکہ میں اگرچہ تیری سرزمین سے بہت دور ہوں۔ مگر میرا دل تجھے نہیں بھول سکا۔

تشریح کہتا ہے ہیں لاکھ کوشش کے باوجود تجھے نہیں بھلا سکا۔ تجھ سے بہت فاصلہ پر ہوں۔ لیکن تیری یاد دل میں بسائے ہوئے ہوں۔ تو ہی بتا ہمیں کبھی یاد کیا یا نہیں کہیں ہمیں فراموش تو نہیں کر دیا۔ تو ایسی تو نہ تھی مگر حالات نے تمہارے

Marfat.com

ذہن سے شاید ہمیں محو کر دیا ہو۔

نَزَلْتَ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِيْ مَكَانٍ بَعُدْتَ عَنِ النُّعَامَى وَالشِّمَالِ

ترجمہ تو ناپسندیدہ مکان میں جا اتری کہ اس کے سبب باد جنوبی اور شمالی خوشبوؤں سے دور کر دی گئی ہے۔

حل المشکل اَلنُّعَامَى جنوبی ہوا۔ خوشبو۔ خوشی۔ شتر مرغ۔ اَلنَّعَامُ نفس تاریکی۔ خوشی۔ اکرام۔ جہالت۔ واضح راستہ۔ کنویں میں اٹھا ہوا پتھر راستہ کا نشان۔ پہاڑ پر سایبان عمارت۔ دماغ کی جھلی۔ لوگوں کی جماعت اَلشِّمَالُ بادِ شمالی بناء۔ تھوڑی بارش یا کھجور یا تھوڑے لوگ۔ شَمْلَةٌ بڑی چادر جو جسم کو ڈھانپ لے

تشریح اب تو نے وہاں بسیرا کیا ہوا ہے۔ جہاں ہم اپنی مرضی کی کوئی بھی چیز تیری نذر نہیں کر سکتے نہ تو تجھے ہوائیں اور معطر خوشبوئیں پہنچائی جا سکتی ہیں۔ اس لحاظ سے تم ہماری پہنچ سے بہت دور ہو۔

تُحَجَّبُ عَنْكَ رَائِحَةُ الْخُزَامَى وَتُمْنَعُ عَنْكَ أَنْدَاءُ الطِّلَالِ

ترجمہ اور رد کر دی گئی بوئے خوش خزامی تجھ سے اور پھوار کی تریاق بھی تجھ سے منع کی گئی۔

حل المشکل تَحَجَّبَ حجاب چھپانا۔ پردہ۔ رکاوٹ۔ حَاجِبٌ ابرو۔ دربان۔ حِجَابٌ مصدر درمیں حائل ہونے والا۔ خُزَامَى ایک پودا جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ خَزَامٌ باریک چمڑا۔ مِخْزَمٌ پہاڑی راستہ بلا نُدَاءٌ تری بارش۔ سخاوت۔ اَلطِّلَالُ ہلکی بارش۔ شبنم۔ نمی۔ طَلِيلٌ ناز خوبصورتی۔

تشریح اور تو ایسے مقام پر جا ٹھہری کہ وہاں کچھ نہیں پہنچ سکتا۔ حتیٰ کہ خوشبوئے خزامی اور تریاق کی پھوار بالکل منع کر دی گئی۔ بالکل ممانعت ہے کسی چیز کی رسائی کی

بِدَارٍ كُلُّ سَاكِنِهَا غَرِيْبٌ طَوِيْلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

ترجمہ اس گھر کا ہر باشندہ مسافر ہے اپنے عزیز و اقارب سے دور جو طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حل المشکل غَرِيْبٌ مسافر گھر سے دور۔ حِبَالٌ واحد حَبْلٌ حاملہ ہونا۔ اَلْحَبْلُ انگوری بیل یا اس کی شاخیں۔ غم و غصہ۔ حِبَالَہ

Marfat.com

پھندا۔

تشریح اس مقام پر سبھی مسافر ہیں۔ وہاں کوئی بھی مقیم نہیں ہے۔ ان کا سفر رواں دواں ہے۔ وہاں کوئی وصال کا سلسلہ نہیں ہے۔ نہ پیغام وسلام کا ذریعہ اور نہ ہی خط وکتابت ہے۔

حَصَانٌ مِثْلُ مَآءِ الْمُزْنِ فِیْهِ   کَتُوْمُ السِّرِّ صَادِقَةُ الْمَقَالِ

ترجمہ قبر میں ایک آزاد پاک دامن عورت مثل آب باران پاک وصاف راز چھپانے والی سچ کہنے والی مقیم ہے۔

حل المشکل حِصَانٌ شادی شدہ عورت۔ پاک دامن۔ قلعہ۔ محفوظ جگہ۔ اَلْمُزْنِ بادل۔ چہرے کی چمک۔ بادل کا ٹکڑا۔ بارش۔ خالص پانی۔

تشریح یعنی اس قبر میں ایک ایسی پارسا عورت ہے۔ جس کی زندگی بارش کے پانی کی طرح صاف شفاف تھی وہ بڑی مستقل مزاج تھی۔ راز دار راست گفتار یہ دونوں صفات بہت کم عورتوں میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن اس میں ہر اوصاف بدرجہ اتم تھیں۔

یُعَلِّلُهَا نِطَاسِیُّ الشَّکَایَا   وَوَاحِدُهَا نِطَاسِیُّ الْمَعَالِیْ

ترجمہ اس کا بحالت مرض ایسا شخص علاج کرتا ہے۔ جو بیماریوں کے علاج میں بڑا حاذق ہے۔ اور اس کا بیٹا سیف الدولہ بلند بہا کے قدر معالج ہے۔

حل المشکل نِطَاسِیْ ماہر معالج، عالم گفتگو اور لباس میں محتاط۔ اَلنَّاطُوْسِیْ جاسوس نِطِیْس ماہر۔ دانا۔ اَلنَّطِیْس ماہر طبیب۔ بہت احتیاط کرنے والا۔ شَکَایَا شکایت کرنے والا۔ تھوڑی بیماری والا۔ الشکاءَ عیب طاق۔ چراغ رکھنے کا طاق۔ حدیث شریف کی معروف کتاب مشکوٰۃ شریف ہے جو درجہ موقوف علیہ میں پڑھائی جاتی ہے۔

إذَا وَصَفُوْا لَهُ دَاءً بِثَغْرٍ   سَقَاهُ أَسِنَّةُ الْأَسَلِ الطِّوَالِ

ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اس کے بیٹے کے سامنے بیان کریں تو..... اس کے لمبے نیزوں کی بھالیں شفا دیتی ہیں۔

حل المشکل ثَغْرٌ سرحد۔ اگلے دانت۔ منہ، پہاڑ یا وادی کی کشادگی۔ ج۔ الثغر۔ ثُغُوْر۔ تَغَرَ رخنہ آسان راستہ دانت برتن میں سوراخ

Marfat.com

کرنا۔ اِیْسَتہ نیزے زا الہیں۔ دانت۔ عمر۔ سال۔ اَتِنْیل نیزہ کو نیزہ کرنا رک اَزم و ہموار ہونا۔

تشریح یعنی جب بھی اس کے ملک کی سرحدوں پر شورشیں برپا ہوں فتنے اُٹھیں تو ان کا قلع قمع کرنا جانتا ہے۔ اور دشمنوں کا اچھی طرح تلواروں اور نیزوں سے اپریشن کرتا ہے۔ اس طرح ان کا علاج کرتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالْإِنَاثِ وَلَا اللَّوَاتِيْ　　　تُعَدُّ لَهَا الْقُبُوْرُ مِنَ الْحِجَالِ

ترجمہ اور وہ بے عقلی میں مثل اور عورتوں کی نہ تھی اور نہ ان عورتوں کی طرح تھی۔ جن کی قبریں ان کے لئے مثل حجلہ شمار کی جاویں۔

تشریح یعنی تو ان عام عورتوں کی مانند نہیں ہے۔ کہ قبروں میں ان کے حجلے بنیں ہوں۔ تو تو زندگی بھر محجوب و مستور رہی ہے۔ یہ شرف بہت پہلے تجھے حاصل ہو چکا ہے۔

وَلَا مَنْ فِيْ جَنَازَتِهَا تِجَارٌ　　　يَكُوْنُ وَدَاعُهَا نَفْضَ النِّعَالِ

ترجمہ نہ وہ ایسی عورت کہ جس کے جنازے کے ساتھ کاروباری اور بازاری لوگ ہیں۔ اور جب وہ واپس آئیں تو اُن کا رخصت کرنا جوتوں کا جھاڑنا ہو۔

حل المشکل جَنَازَة چھپانا۔ جمع کرنا جُنْز میت کو تابوت میں رکھنا۔ مجلس ماتم۔ شراب کی شک جِنْزِیْر تانبے کا زنگار۔ زنجیر وَدَاعٌ چھوڑنا۔ اَوْدَعَ درلیعیت رکھنا۔ اَلْوَدْعُ مصدر۔ نبر نشانہ وُدُوْعَ گھونگا کوڑی اَلْمُوْدَعُ آرام و سکون۔ وتار آسانی۔ نَفْضٌ جھاڑنا۔ اَلنَّفَاضَہ توشہ دان سنجار کا لرزہ۔

تشریح تیرے جنازے کے ساتھ بڑے عقیدت مند چلے کاروباری اور تاجر قسم کے لوگ نہ تھے جو رسمی طور پر حاضری دیتے کہ جب وہ تھک ہار کر واپس آتے ہیں۔ تو بعن و طعن کرتے رہتے ہیں۔ کہ کس کم بخت کے جنازے کے ساتھ چلے اور دور ہو گئے۔

مَشَى الْأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً　　　كَأَنَّ الْمَرْوَ مِنْ زِفِّ الرِّئَالِ

ترجمہ اس کے جنازے کے گرد پیادہ چلے گویا پتھر اُن کے پاؤں کے تلے چھوٹے چھوٹے نرم پر بچہ ہائے شتر مرغ کے تھے۔

Marfat.com

حل المشکل حُفَاۃٌ کھر یا پاؤں کی گھسائی ننگے پاؤں چلنا یا اَلنَّرْدُ پتھر زِفَافٌ چھوٹے چھوٹے کے زفاف دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا اَلنَّزَفُ شتر مرغ پریال بچہ۔ چاندی کا بڑا سکہ۔ رال بہنا۔

تشریح اس کی اور اس کے بیٹے کی جابا النعدر) کے باعث لوگ اس کے جنازے کے ساتھ پیادہ چلے اس کے غم میں اتنے مغموم کہ انہیں پتھروں پر بھی کوئی تکلیف نہ ہوئی پتھر انہیں شتر مرغ کے بچوں کے نرم و نازک پروں جیسے محسوس ہوتے تھے۔ آنا ہو تو کانٹوں پر چل کر آ جاؤ میرے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں۔

وَابْرَزَتِ الْخُدُوْرُ مُخَبَّآتٍ ... يَضَعْنَ النِّقْسَ اَمْكِنَةَ الْغَوَالِي

ترجمہ اور پردوں نے اپنے پردہ نشینوں کو ظاہر کر دیا۔ ایسے حال میں کہ انہوں نے بجائے غالیہ اپنے چہروں پر سیاہی مل لی تھی۔

حل المشکل اَلْخُدُوْرُ عضو کا سن ہونا۔ (ن) متحیر ہونا۔ شیر کی جھاڑی۔ رات کی تاریکی۔ غَوَالِیْ واحد غالی خوشبو کی ایک قسم۔

اَتَتْهُنَّ الْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ ... فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِي دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ ان پر غفلت کی حالت میں یہ مصیبت پڑی کہ اشک غم ناز و نخروں کے اشک سے مل گئے۔

تشریح مصیبتیں ان پر اس طرح بحالت غفلت نازل ہو گئیں۔ کہ خوشی کے آنسو ؤں جو ناز و نخرے کے آنسو تھے۔ غم کے آنسوؤں سے گڈ مڈ ہو گئے یہ خیال بڑا نازک ہے۔ اور یہ فخر شاعر ہے۔

وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا ... لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتیں ایسی جامع صفات و کمالات ہوں تو عورتوں کو مردوں پر فضیلت دی جاتی۔

تشریح یعنی تو اتنی عظیم القدر ہے۔ کہ تجھ جیسی خوبیاں اگر دیگر عورتوں میں پائی جائیں۔ تو عورتیں مردوں سے سبقت حاصل کر جائیں۔ پھر النساء قوامون علی الرجال ہوتا لیکن یہ کمالات تو صرف تیرے اندر پائے گئے۔ باقی عورتوں کو محروم رکھا گیا۔

وَمَا التَّانِيْثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ ... وَلَا التَّذْكِيْرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

Marfat.com

ترجمہ: اور سورج کا نام مونث ہونا کوئی عیب نہیں ہے۔ اور چاند کا مذکر ہونا کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔

تشریح: جب کہ شمس بالذات روشن ہے۔ تو اس کے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہیں ہے اور چاند کا جو اس کے نور سے مستفید ہوتا ہے۔ اس کے لئے مذکر ہونا کوئی فخر کا باعث نہیں ہے۔

وَ اَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا ‏ ‏ ‏ قُبَیْلَ الْفَقْدِ مَفْقُوْدَ الْمِثَالِ

ترجمہ: اور جن کو ہم نے گم پایا ہے سب سے زیادہ درد دینے والی وہ ہے۔ جو قبل مرنے کے بھی بے مثل تھی۔

تشریح: ان مرنے والوں میں سے زیادہ اندوہناک موت اس کی ہے جو مرنے سے قبل مفقود المثال تھی لوگ اب اس کی مثالیں دیتے ہیں بے مثل شخص کی موت بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اس کا کوئی بدل نہیں ہوتا جسے دیکھ کر غم ہو گیا ہو۔

وَکَمْ عَیْنٍ مُقَبَّلَۃِ النَّوَاحِیْ ‏ ‏ ‏ کَحِیْلٍ بِالْجَنَادِلِ وَ الرِّمَالِ

ترجمہ: اور بہت سی آنکھیں ایسی ہیں۔ ان کے گرد بوسے دیئے جاتے تھے کہ ان میں بالفعل پتھروں اور ریتوں کا سرمہ ڈالا گیا ہے۔

حل المشکل: مُقَبَّلَۃ بوسہ دینے کی جگہ۔ ضمانت۔ ذمہ داری نَوَاحِیْ واحد نَاحِیَۃ طرف جہت۔ الرِّمَال واحد رَمَل ریت وَبَل تھوڑی بارش

تشریح: اس سے عقیدت کے سبب کتنی آنکھیں اس کے اطراف کو بوسہ دیتی ہیں۔ کہ ان میں نوک قبر کا سرمہ ڈالا گیا ہے۔

یُدَفِّنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَ تَمْشِیْ ـــــ اَوَاخِرُنَا عَلٰی هَامِ الْاَوَالِیْ

ترجمہ: ہم ایک دوسرے کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ اور پچھلے اگلوں کے سروں پر چلتے ہیں۔

حل المشکل: هَام واحد هَامَۃ ہر چیز کا سرا سردار قوم۔ سر۔ کھوپڑی۔ مغز۔

Marfat.com

تشریح حالت یہ ہوتی ہے کہ ہم مرنے والوں کے سروں پر چلتے ہیں۔ ہم اتنے مجبور اور دوچار ہیں۔ کہ ایک دوسرے کو اپنے ہی ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ مگر کچھ کر نہیں سکتے خدا کی تقدیر کے سامنے بے بس اور عاجز ہیں۔

وَمُقْضٍ كَانَ لَا يَقْضِي لِخَطْبٍ   وَبَالٍ كَانَ يُفَكِّرُ فِي الْهُزَالِ

ترجمہ اور کتنے چشم پوشی پر صابر ہیں۔ کہ ان کی کسی بڑے حادثہ سے پلک ہی نہ جھپکتی تھی۔ اور بہت سے دل ہیں۔ جن کا دُبلا پن انہیں فکر میں ڈالتا ہے۔

حل المشکل یُقْضِیْ دوری۔ بعید ترین۔ خَطْبٍ ج خُطُوبٌ مصائب تکالیف خَطَبَ منگنی کرنا۔ تیرہ مائل سرخ زرد ہونا۔ خِطَاب گفتگو۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔

تشریح دراصل وہ فن پر در تھے اس طرح کے باہمت نامور اور معزز لوگ خاک میں دفن کر دیئے گئے دنیا میں ان کا وجود نہ رہا۔

أَسَيْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ   وَكَيْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ لِلْجِبَالِ

ترجمہ اے سیف الدولہ اس بڑے صدمہ میں صبر کی مدد لے۔ اور تیرا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہوتا۔

حل المشکل اِسْتَنْجِدْ مدد طلب کرنا۔ صیغہ امر حاضر معلوم۔ جِبَالٌ ج جبل پہاڑ۔

تشریح متنبی اپنے ممدوح سیف الدولہ کو صبر کی تلقین کرتا ہے۔ کہ یہ صدمہ تو واقعی عظیم ہے۔ مگر صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے صبر کو سراہتا ہے۔ کہ تیرے جیسا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہے۔

وَأَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّيْ   وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ

ترجمہ اور تو لوگوں کو صبر اور سخت لڑائی میں موت کی طرف گھس جانا سکھلاتا ہے۔

حل المشکل اَلتَّعَزِّیْ صبر اور تسلی دلانا۔ عَزَا سختی۔ سخت سال۔ بڑی بوند کی بارش خَوْضَ گھس جانا۔ اَلسِّجَالُ واحد سِجْلٌ لڑائی کا پانسا پلٹتے رہنا۔ اَلسِّجِلُّ معاہدات کا رجسٹر سَجِيلٌ حصہ سِجْلٌ ڈول۔ بخشش۔ فیاضی۔

Marfat.com

آدمی - بڑا عقلمند -

تشریح: تیرا کام تو لوگوں کو صبر کی تعلیم دینا ہے۔ اور سخت ترین مشکلات اور جنگوں میں لوگوں کو ڈال دیتا ہے۔ جس وجہ سے وہ بڑی جرات و بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لہٰذا اب تجھ پر بھی تو صبر کرنا لازم ہے۔

وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّى — وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ

ترجمہ: اور زمانے کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہیں۔ مگر تیرا حال ہر حال میں یکساں ہے۔

تشریح: زمانے پر کبھی سختی اور نرمی کبھی دھوپ اور کبھی چھاؤں کبھی عزت اور کبھی امارت مگر تو ہر حال میں ذی وقار اور صاحب استعداد رہا ہے۔ تیری آن بان اور حیثیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ یعنی ہر دور میں تیرا ایک سا حال رہا۔

فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ يَا جُمُومًا — عَلَى عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ

ترجمہ: اے بحر امواج خدا کرے تیرے دریا باوجود پینے بیگانوں اور یگانوں کے کم آب نہ ہوں۔

حل المشکل: غِيضَتْ پانی کم ہونا۔ نیچے اترنا۔ غَيْضٌ مصدر تھوڑی تعداد۔ غیر مکمل الفاظ شدہ بچہ عَلَلِ دوسری بار پینا۔ يَحْمُوْلِ سفید مرض۔ پانی کا بلبلا۔ سفید بادل۔ بارش کے بعد بارش الدِّخَالُ گھوڑے کے ابال۔ ہڈی کے جوڑوں کا باہمی داخل ہونا۔

تشریح: خدا کرے سخاوت برابر بدستور جاری و ساری رہے۔ تیری عطا کبھی بھی کم نہ ہو آشنا نہ آشنا۔ مقیم و مسافر سب تجھ سے مستفیض ہوں۔

رَأَيْتُكَ فِي الَّذِينَ أَرَى مُلُوكًا — كَأَنَّكَ مُسْتَقِيمٌ فِي مُحَالِ

ترجمہ: میں تجھے ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں۔ ایسا دیکھتا ہوں جیسے راست و مستقیم شے کج و غیر مستقیم میں۔

تشریح: یعنی تجھے دوسرے بادشاہوں پر ایک خاص شرف فضیلت حاصل ہے۔ جس طرح ایک راست شئی کج شئی پر فضیلت و سبقت رکھتی ہے۔

فَإِنْ تَفُقِ الْأَنَامَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ — فَإِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

Marfat.com

تشریح حالت یہ ہوتی ہے کہ ہم مرنے والوں کے سروں پر چلتے ہیں۔ ہم اتنے مجبور اور دوچار ہیں۔ کہ ایک دوسرے کو اپنے ہی ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ مگر کچھ کر نہیں سکتے خدا کی تقدیر کے سامنے بے بس اور عاجز ہیں۔

وَمُتَقِصٍ کَانَ لَا یَقْصِیْ بِخَطْبٍ   وَبَالٍ کَانَ یُفْکِرُ فِی الْهُزَالِ

ترجمہ اور کتنے چشم پوشی پر صابر ہیں۔ کہ ان کی کسی بڑے حادثہ سے پلک ہی نہ جھپکتی تھی۔ اور بہت سے دل ہیں۔ جن کا دبلا پن انہیں فکر میں ڈالتا ہے۔

حل المشکل یُقْصِیْ دوری۔ بعید ترین۔ خَطْبٍ ج خُطُوبٌ مصائب تکالیف خَطَبَ منگنی کرنا۔ تیرہ مائل سرخ زرد ہونا۔ خِطَاب گفتگو۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔

تشریح دراصل وہ تن پرور تھے اس طرح کے باہمت نامور اور معزز لوگ خاک میں دفن کر دیئے گئے دنیا میں ان کا وجود نہ رہا۔

اَسَیْفُ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ   وَکَیْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ لِلْجِبَالِ

ترجمہ اے سیف الدولہ اس بڑے صدمہ میں صبر کی مدد لے۔ اور تیرا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہوتا۔

حل المشکل اِسْتَنْجِدْ مدد طلب کرنا۔ صیغہ امر حاضر معلوم۔ جِبَال ج جبل پہاڑ۔

تشریح متنبی اپنے ممدوح سیف الدولہ کو صبر کی تلقین کرتا ہے۔ کہ یہ صدمہ تو واقعی عظیم ہے۔ مگر صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے صبر کو سراہتا ہے۔ کہ تیرے جیسا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہے۔

وَاَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّیْ   وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِی الْحَرْبِ السِّجَالِ

ترجمہ اور تو لوگوں کو صبر اور سخت لڑائی میں موت کی طرف گھس جانا سکھلاتا ہے۔

حل المشکل اَلتَّعَزِّیْ صبر اور تسلی دلانا۔ عَنَا سختی۔ سخت سال۔ بڑی بوند کی بارش خَوْضَ گھس جانا۔ اَلسِّجَال واحد سِجَلٌ لڑائی کا پانسا پلٹتے رہنا۔ اَلسِّجِلُّ معاہدات کا رجسٹر سِجِلٌّ حصہ سِجَالٌ ڈول۔ بخشش۔ فیاضی۔

Marfat.com

آدمی ۔ بڑا نفس ۔

تشریح تیرا کام تو لوگوں کو صبر کی تعلیم دینا ہے ۔ اور سخت ترین مشکلات اور جنگوں میں لوگوں کو ڈال دیتا ہے ۔ جس وجہ سے وہ بڑی جرات و بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہیں ۔ لہذا اب تجھ پر بھی تو صبر کرنا لازم ہے ۔

وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتّٰى ۔۔۔ وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ

ترجمہ اور زمانے کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہیں ۔ مگر تیرا حال ہر حال میں یکساں ہے ۔

تشریح زمانے پر کبھی سختی اور نرمی کبھی دھوپ اور کبھی چھاؤں کبھی عزت اور کبھی امارت مگر تو ہر حال میں ذی وقار اور صاحب ۔ استعداد رہا ہے ۔ تیری آن بان اور حیثیت میں کوئی فرق نہیں آتا ۔ یعنی ہر دور میں تیرا ایک سا حال رہا ۔

فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ يَا جَمُومًا ۔۔۔ عَلَى عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ

ترجمہ اے بحر امواج خدا کرے تیرے دریا باوجود پینے بیگانوں اور ریگانوں کے کم آب نہ ہوں ۔

حل المشکل غِيضَتْ پانی کم ہونا ۔ نیچے اترنا ۔ غَيْضٌ مصدر تھوڑی تعداد ۔ غیر مکمل الفاظ شدہ بچہ عَلَلٌ دوسری بار پینا ۔ يَجْمُوْلِ سفید مرض ۔ پانی کا بلبلا ۔ سفید بادل ۔ بارش کے بعد بارش الدِّخَالُ گھوڑے کے ابال ۔ ہڈی کے جوڑوں کا باہمی داخل ہونا ۔

تشریح خدا کرے سخاوت برابر بدستور جاری و ساری رہے ۔ تیری عطا کبھی بھی کم نہ ہو آشنا ، آشنا ۔ مقیم و مسافر سب تجھ سے مستفیض ہوں ۔

رَأَيْتُكَ فِي الَّذِينَ أَرَى مُلُوكًا ۔۔۔ كَأَنَّكَ مُسْتَقِيمٌ فِي مُحَالِ

ترجمہ میں تجھے ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں ۔ ایسا دیکھتا ہوں جیسے راست و مستقیم شے کج و غیر مستقیم میں ۔

تشریح یعنی تجھے دوسرے بادشاہوں پر ایک خاص شرف فضیلت حاصل ہے ۔ جس طرح ایک راست شئی کج شئی پر فضیلت و سبقت رکھتی ہے ۔

فَإِنْ تَفُقِ الْأَنَامَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ ۔۔۔ فَإِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

Marfat.com

ترجمہ: سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے۔ حالانکہ تو اُسی کی اہل میں سے ہے کیونکہ مسک بھی خون ہرن کا ایک حصّہ ہے۔

حل المشکل: مسک ۔ مشک کستوری۔ الغزال ۔ ہرن غزل عورتوں سے باتیں کرنا۔ محبت و پیار کی باتیں کرنا۔ الغزل کاتنا۔

تشریح: تیرا تمام لوگوں پر فائق ہونا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہے اگر تو لوگوں میں کچھ ذی قدر ہے۔ تو کیا ہوا آخر مشک بھی تو ہرن کے خون کا ایک حصّہ ہے جو باقی خون سے اعلیٰ اور عمدہ ہے۔

وقال ایضاً یمدحہ

بقائی شاءَ لیسَ ھُمُ ارتحالاً وحُسنَ الصبرِ زَمُّوا لا الجِمالا

ترجمہ: دوستوں نے کوچ کیا۔ سوا اس کے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا۔ اور میرے صبر و تحمل کو نکیل ڈال کر لے گئے۔ نہ شتر دں کو۔

حل المشکل: شاءَ چاہنا۔ چرواہے کا گدھوں یا بکریوں کا ہانکنا۔ ہانک۔ نکیل ڈالنا۔ جِمالاً واحد جَمَلٌ اونٹ۔

تشریح: ان کے جانے کے بعد میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا۔ جب وہ محبوبائیں گئیں۔ تو سارا قرار و سکون ساتھ لے گئیں۔ گویا وہ میرے صبر جمیل کو نکیل ڈال کر لے گئے۔ میری زندگی میرے روح اب انہیں کے ساتھ رخصت ہو چکی ہے صرف جسمانی ڈھانچہ ہے۔ جیسے اٹھائے پھر رہا ہوں۔

تولّوا بغتةً فکأنّ بیناً تھیّبنی فَفَاجأنی اغتیالاً

ترجمہ: دوست اچانک چلے گئے سو گویا فراق مجھ سے ڈرا۔ اور مجھ کو برائے فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آمارا۔

حل المشکل: بغتةً اچانک کسی کے پاس یک بیک آنا۔ اچانک آنا۔ ناگاہ آنا۔ تھیّبنی ڈرنا۔ ڈرانا۔ گھبرا دینا۔ ھَیَبان ہلکا۔ چرواہا۔ مٹی۔ اونٹ کے منہ کی جھاگ۔

Marfat.com

تشریح ان کا اچانک جانا اس کے لئے خاص تکلیف دہ ثابت ہوا۔ اچانک کسی آفت کا نزول بڑا بھاری اور زبردست حملہ ہوتا ہے۔ کسی کا روانہ ہونا پروگرام بن بنائے اور پوچھے اس طرح تیار ہونا۔ اہل دل کے نزدیک دراصل بہت بڑا عذاب ہے۔

فَکَانَ مَسِیْرُ عِیْسِہِمْ ذَمِیْلاً ۔۔۔ وَسَیْرُ الدَّمْعِ اِثْرَھُمْ انْھِمَالاً

ترجمہ ان کے شتروں کی چال متوسط تھی۔ اور ان کے پیچھے میرے آنسو۔ ۔ ۔ شدت سے رواں دواں تھے۔

حل المشکل عِیْسِہِمْ عِیْس اونٹنی عَسُوْس وہ اونٹنی جو دودھ دیتے وقت بدکے عَسَّاس رات کا پاسبان۔ رات کے چوکیدار۔

تشریح یعنی ان کی سواریوں کی چال درمیانہ تھی مگر ہم غم سے نڈھال ہوئے جا رہے تھے اس لئے ہمارے آنسوؤں کی رفتار ان سواریوں کی بنسبت تیز تر اور روانی سے تھے۔

کَاَنَّ الْعِیْسَ کَانَتْ فَوْقَ جَفْنِیْ ۔۔۔ مُنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالاً

ترجمہ گویا دوستوں کے شتر میری پلکوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ جب وہ اُٹھے تو میرے اشک جاری ہو گئے۔

حل المشکل جَفْنٌ ج اَجْفَان پلکیں۔ مُنَاخَاتٌ اونٹوں کے بٹھانے کی آواز نَخّ تیز چلنا۔ اونٹوں کا تیز ہانکنا۔ اَلنَّخَّۃُ ہلکی بارش۔

تشریح جب تک وہ یہاں ٹھہرے رہے میرے اشک رکے رہے جونہی وہ چلے گویا وہ اونٹ بیٹھے ہوئے ہی میرے پلکوں پر تھے فوراً اشک جاری ہو گئے اور پھر ان کی رفتار ان شتروں کی رفتار سے بہت زیادہ تیز تھی۔

وَحَجَّبَتِ النَّوٰی الظَّبْیَاتِ عَنِّیْ ۔۔۔ فَسَاعَدَتِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالاً

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو شال کو مجھ سے پوشیدہ کر دیا۔ تو اس پر اعانت کی نقابوں اور حجلوں نے جس میں وہ پہلے پوشیدہ تھے۔

حل المشکل نَوٰی کسی کا دور رہنا۔ یا سفر میں بہت رہنا۔ اَلظَّبْیَات واحد ظَبْیٌ ہرن اَلضَّبُّ مصدر گوہ۔ سوسمار۔

Marfat.com

تشریح جدائی نے کتنا تشدد برپا کیا۔ کہ ان معشوقوں کو مجھ سے دور کر دیا۔ پہلے تو وہ برقعوں اور حجلوں میں تھے۔ اب مزید یہ کہ وہ بالکل ہی نظروں سے اوجھل اور پوشیدہ ہو گئے۔

لَبِسْنَ الْوَشْیَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ ... وَلٰکِنْ کَیْ یَصُنَّ بِہِ الْجَمَالَا

ترجمہ انہوں نے منقش لباس ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے تھے۔ مگر اپنی خوبروئی اور حسن چھپانے کے لئے پہنے۔

تشریح محبوباؤں نے خوبصورتی کے لئے پرنقش ونگار اور ریشمی لباس نہیں پہنا کیونکہ انہیں مصنوعی حسن و آرائش کی ضرورت ہی نہیں۔ خدا داد حسن کافی ہے۔ یہ تو صرف اپنی خوبروئی اور جمال چھپانے کا ایک ذریعہ ہے۔

وَضَفَّرْنَ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ ... وَلٰکِنْ خِفْنَ فِی الشَّعْرِ الضَّلَالَا

ترجمہ انہوں نے اپنے بالوں کو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندھا مگر ان کو یہ خوف ہوا کہ اگر وہ گوندھے نہ جائیں۔ تو ان میں غائب ہو جائیں گی۔

حل المشکل ضَفَّرْنَ (ض) رسی بٹنا۔ بال گوندھنا۔ مصدر ضَفْر گندھے بالوں کی ایک لٹ۔ ضَفِیْرَہ ریت کا ڈھیر۔ غَدَائِر واحد غَدِیْرَۃ عورتوں کی گندھی ہوئی چوٹی۔ نباتات کا قطعہ۔ غَدَار عورت کے لئے گالی

تشریح یہ مت سمجھیں کہ حسینوں نے اپنی زلفوں کو خوبصورتی کے لئے گوندھا ہے۔ انہوں نے تو اس لئے مینڈھیاں بنائیں کہ کہیں بالوں کی طوالت اور کثرت کی وجہ سے ان میں غائب نہ ہو جائیں۔ پس پردہ محبوبوں کی لمبی زلفوں کی تعریف کی ہے۔

بِجِسْمِیْ مَنْ بَرَتْہُ فَلَوْ اَصَارَتْ ... وِشَاحِیْ ثَقْبَ لُؤْلُؤَۃٍ لَجَالَا

ترجمہ میرا جسم قربان اس محبوبہ پر جس نے اسے لاغر کر دیا۔ کہ اگر وہ موتی کے سوراخ کو میرا ہار کر دے۔ تو وہ ہی اس پر ڈھیلا ہے۔

حل المشکل بَرَتْہُ۔ بَرَتْ کاٹنا۔ (س) حیران ہونا۔ وِشَاحِیْ جڑاؤ پٹی۔ اَوْشِحَۃ تلوار۔ ہار۔ ثَقْبٌ سوراخ ثَاقِبٌ بات کی تہہ تک پہنچنے والی رائے۔

Marfat.com

تشریح میں اس کے فراق میں اتنا لاغر و لاچار ہو چکا ہوں کہ اب اگر موتی کا سوراخ میرا ہار ہو تو میں بآسانی آ جا سکتا ہوں۔

وَلَوْلَا اَنَّنِیْ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ ۔۔۔ لَکُنْتُ مَظُنُّہُ مِنِّیْ خَیَالًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَمَالَتْ خُوْطَ بَانٍ ۔۔۔ وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَرَنَتْ غَزَالًا

ترجمہ محبوبہ بحالت قمر ظاہر ہوئی۔ اور مثل شاخ درخت بان لچکی۔ اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور اس نے مثل ہرنی دیکھا۔

تشریح محبوبہ کی خوبصورت اداؤں کا اظہار ہے کہ وہ چاند کی طرح نمودار ہوئی اس کا لچکنا درخت بان کی شاخ کی مانند تھا اس کی مہک عنبر جیسی اور اس کا دیکھنا ہرنی جیسا۔۔ ۔ جس میں بھی ساری خصوصیات پائی جائیں گی۔ اس کا ہونا بلا شبہ قیامت ڈھائے گی۔ پھر تو نگاہ قاتل بیان قاتل ادا قاتل زبان قاتل کر شاید سلسلہ ان کا کسی قاتل سے ملتا ہے۔

کَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ ۔۔۔ فَسَاعَۃَ ھَجْرِھَا یَجِدُ الْوِصَالَا

ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے۔ سو بوقت ہجر محبوبہ اس کو دل سے وصل ہوتا ہے

تشریح یعنی غم اور اندوہ کو مجھ سے محبت ہو گئی ہے۔ اور مجھ سے اس کی ملاقات اس وقت ہوتی ہے۔ جب محبوبہ مجھ سے جدا ہو جاتی ہے۔ ادھر محبوبہ کا فراق واقع ہوا ادھر غم میرے پاس پہنچ گیا۔ مجھے محبوبہ سے عشق اور غم کو مجھ سے عشق ہے۔

کَذَا الدُّنْیَا عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلِیْ ۔۔۔ صُرُوْفٌ لَمْ یُدِمْنَ عَلَیْہِ حَالًا

ترجمہ اس طرح دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہی حال رہا ہے۔ وہ حوادثات ہیں۔ جو ایک حال پر کبھی نہیں رہتے۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ ۔۔۔ تَیَقَّنَ عَنْہُ صَاحِبُہٗ انْتِقَالًا

ترجمہ میرے نزدیک بہت بڑا غم اسی خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اس کے چلے جانے کا یقین ہو۔

Marfat.com

تشریح اس لئے کہ ہمہ وقت اسے یہ فکر لاحق ہوتی ہے۔ کہ کب داغ مفارقت دے جائے اس کے جانے کا دل کو ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہے۔

اَلِفْتُ تَرَحُّلِی وَجَعَلْتُ اَرْضِی ۔۔۔ قُتُودِی وَالْغُرَیْرِیَّ الْجُلَالَا

ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہوگیا۔ اور میں نے اپنی زمین کو چوب پالان اور شتر عظیم الجثہ ... کو تیار کر لیا۔

حل المشکل قُتُودِی کجاوہ کی لکڑی جلالاً بڑا۔ بڑی عمر والا۔

تشریح شاعر اپنی ہمیشگی سفر کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ میں نے اپنی قیام گاہ چوبی پالان اور بہت بڑے جسے والا جو نر اونٹ ہے کو بطور سواری کے تیار کر لیا۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِی اَرْضٍ مُقَامًا ۔۔۔ وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالًا

ترجمہ پس میں نے کسی جگہ نہ تو قیام کا ارادہ کیا۔ اور نہ ہی کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا۔

تشریح جب میں کسی جگہ قیام کا ارادہ ہی نہیں کرتا تو چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

عَلٰی قَلَقٍ کَاَنَّ الرِّیْحَ تَحْتِی ۔۔۔ اُوَجِّهُهَا جُنُوْبًا اَوْ شِمَالًا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں گویا ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

تشریح یعنی میری زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزرتا ہے۔ ہوا کے دوش پر میں پرواز کرتا ہوں کبھی جنوباً اور کبھی شمالاً خدا کی زمین پر میں چلتا ہی رہتا ہوں۔

اِلَی الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارِ الَّذِی لَمْ ۔۔۔ یَکُنْ فِی غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

ترجمہ میں اس بدر بن عمار کی طرف جو کبھی شروع ماہ ہلال نہیں ہوا۔ بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

وَلَمْ یَعْظُمْ لِنَقْصٍ کَانَ فِیْهِ ۔۔۔ وَلَمْ یَزَلِ الْاَمِیْرُ وَلَنْ یَزَالَا

Marfat.com

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اس میں تھا۔ کامل نہیں ہوا۔ اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہے گا۔

بِلَا مِثْلٍ وَّاِنْ اَبْصَرْتَ فِیْہِ ۔۔۔ لِکُلِّ مُغَیَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا

ترجمہ وہ بے مثل ہے ۔ اگرچہ تو اس میں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا۔

تشریح ہر بات میں وہ بے مثال ہے بہادری اور فیاضی میں فی الواقع اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

حُسَامُ لِابْنِ رَائِقِ الْمُرَجّٰی ۔۔۔ حُسَامُ الْمُتَّقِیْ اَیَّامَ صَالَا

ترجمہ ممدوح بن رائق کی تلوار ہے۔ جو امید گاہ خلائق ہے۔ اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اس نے اسے ساتھ لے کر حملہ کیا۔

سِنَانٌ فِیْ قَنَاۃِ بَنِیْ مَعَدٍّ ۔۔۔ بَنِیْ اَسَدٍ اِذَا دَعَوُا النِّزَالَا

ترجمہ ممدوح بنی معد بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے۔ کہ وہ نیزہ بنی اسد ہے۔ جب وہ لڑائی کے لئے بلائیں۔

تشریح یعنی اس کی نصرت و تقویت کا باعث ہے۔ بطور بدل الاشتمال کہتا ہے۔ کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے۔ جو معد کی اولاد میں سے ہے۔ یعنی وہ اسدی ہے۔ اور ان کی نسل۔۔۔۔ ہی میں ہے۔ جب بھی اسے لڑائی کے لئے بلائیں۔ تو ان کی آواز پر لبیک کہے گا۔

اَعَزُّ مُغَالِبٍ کَفًّا وَّ سَیْفًا ۔۔۔ وَمَقْدُرَۃً وَّ مَحْمِیَۃً وَّ آلَا

ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے۔ از روئے ہاتھ بلحاظ تلوار باعتبار قدرت اور باعتبار حمایت دوستان و اولاد اور خاندان کے۔

تشریح ممدوح ہر اعتبار سے غالب کی حیثیت کا مالک ہے۔ سخاوت و فیاضی طاقت و شجاعت ہو یا خاندان اور دوستوں کی حمایت کرنی ہو۔

وَاَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَّقَوْمًا ۔۔۔ وَاَکْرَمُ مُنْتَمٍ عَمًّا وَّخَالَا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگ تر شخص منتسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے۔

Marfat.com

تشریح ممدوح نجیب الطرفین ہے۔ یعنی ددھیال ننھیال کی طرف سے بزرگ اور مکرم شخص ہے۔ ذاتی قومی لحاظ سے بھی بلند مرتبہ انسان ہے۔

يَكُوْنُ اَحَقُّ اِثْنَاءٍ عَلَيْهِ ۔۔۔ عَلَى الدُّنْيَا وَاَهْلِيْهَا مُحَالًا

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائی دنیا اور اہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے۔ وہ ممدوح کے حق میں سچی ثنا خوانی ہے۔

تشریح جو ثنا ممدوح کیلئے حق کی جاتی ہے۔ وہ تعریف لوگوں کے لئے محال ہوتی ہے۔

وَيَبْقَى ضِعْفُ مَاقَدْ قِيْلَ فِيْهِ ۔۔۔ اِذَا لَمْ يَتْرُكْ اَحَدٌ مُقَالًا

ترجمہ اور باقی رہ جاتی ہے۔ کمی اس کی تعریف میں مداح اسکے بارے جو بھی کہے اگرچہ اس کی تعریف کا کوئی باب نہ چھوڑے۔

تشریح یعنی اس کی تعریف میں کوئی نہ کوئی کسر رہ جاتی ہے اگرچہ اس کے تمام اوصاف اور کمالات بیان کیوں نہ کر دیئے جائیں لیکن پھر بھی سقم رہتا ہے۔

فَيَا ابْنَ الطَّاعِنِيْنَ بِكُلِّ لَدْنٍ ۔۔۔ مَوَاضِعَ يَشْتَكِي الْبَطَلُ السُّعَالَا

ترجمہ پس اے بیٹے شخصوں کے کہ وہ ہر نیزہ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنوں کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے۔ جہاں کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں۔

حل المشکل اَلطَّاعِنِيْنَ نیزہ بازی کرنے والے بَطَلٌ بہادر۔ مسلح جوان بَاطِلٌ جھوٹ۔ ناحق بے اصل اَسْتَعَالًا کھانسی۔ سَاعِلٌ گلا جلق سَعْلًا چست ہونا۔

تشریح سینوں پر کھانسی کا سبب پھیپھڑوں پر نعرہ کرنا ہے۔ جہاں مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے۔

وَيَا ابْنَ الضَّارِبِيْنَ بِكُلِّ عَضْبٍ ۔۔۔ مِنَ الْعَرَبِ الْاَسَافِلَ وَالْقِلَالَا

ترجمہ اور اے بہادروں کے فرزند جو شمشیر ہائے براں عرب کے سر پر مارتے تھے۔ کہ وہ پاؤں تک کاٹتی چلی آتی تھی۔

حل المشکل ضَارِبِيْنَ تلوار مارنے والے اَسَافِلُ واحد مُسْتَفِلٌ پاؤں نیچی ذات۔ اَلْقِلَالُ واحد قُلَّةٌ سر کا علی عضہ

Marfat.com

تشریح اراسفل سے گھٹیا اور کمینے لوگ اور قلال سے معزز اور خاندانی لوگ مراد ہیں یعنی ان کا قتل تمام شریروں کے لیئے عام تھا۔

اَرَیَ الْمُتَشَاعِرِیْنَ غَرُوْا بِذَمِّیْ وَمَنْ ذَا یَحْمَدُ الدَّآءَ الْعُضَالَا

ترجمہ میں نے نقلی شاعروں کو دیکھا۔ کہ میری مذمت کے حریص ہو گئے ہیں۔ اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے۔

حل المشکل غَرُوْ۔ نا تجربہ کار (س) چہرے کا حسین ہونا۔ (ن) دھوکہ دینا غَرِہُ ہلاکت بِذَمِّی۔ مذمت۔ برائی بیان کرنا۔ داءالعضالا عاجز کر دینے والا مرض۔ عُضْلَہ مصیبت۔ عِضَلْ چالاک بہت برا

تشریح نقلی شاعر میرے درپے ہیں۔ اور میری مذمت میں ان کو ذہنی سکون میسر ہوتا ہے کیونکہ میں ان کے حق میں لاعلاج مرض ہوں۔ اور ان کی بے رونقی کا سبب بھی پھر وہ بھلا مجھے کیوں پسند کریں گے۔

وَمَنْ یَکُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِیْضٍ یَجِدْ مُرًّا بِہِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے آب شیریں اور گوارا کو تلخ سمجھے گا۔

حل المشکل مُرٌّ۔ کڑوا۔ درخت کا گوند۔ بخیل۔ ایک قسم کی سبزی۔ کڑوا پتہ۔ مَاءٌ ذِرَہ نازک لونڈی۔ مَاءُالزُّلَالِ صاف میٹھا حلق سے جلد اُترنے والا پانی۔

تشریح یعنی وہ لوگ جو مجھے برا انسان سمجھتے ہیں۔ یہ خود ان کی برائی ہے اور میری ناقدر شناسی ہے۔ وہ لوگ میری حیثیت سمجھتے ہی نہیں۔ میں اتنا برا تو نہیں ہوں۔

فَقَالُوْا ھَلْ یُبَلِّغُکَ الثُّرَیَّا فَقُلْتُ نَعَمْ اِذَا شِئْتُ اسْتِفَالَا

ترجمہ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجھے ثریا پر پہنچا دے گا۔ میں نے انہیں جواب دیا۔ ہاں جب میں اپنا تنزل چاہوں گا۔

Marfat.com

تشریح یعنی کیا تیرے مرتبے کا باعث ایسی ترقی ہوگی تو میں نے انہیں جواب دیا کیوں نہیں اس قدر تو میری رفعت اور علو مرتبت ہوگی جبکہ میں تنزل چاہوں گا اس لیے کہ ابھی تو میں اعلیٰ مرتبے پر فائز ہوں اس سے زیادہ اعزاز و اکرام کیا ہوگا۔ جب ہوگا تو دیکھا جائیگا۔

هُوَ الْمُفْنِي الْمَذَاكِي وَالْأَعَادِي ... وَبِيضَ الْهِنْدِ وَالسُّمْرَ الطِّوَالَا

ترجمہ ممدوح کامل عمر گھوڑوں اور دشمنوں اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزوں کو بسبب جنگ ہر روز فنا کر دیتا ہے۔

حل المشکل المَذَاكِي وہ گھوڑا جو مکمل عمر کا ہو اور بھرپور طاقتور۔ مُذَکِّی بہت بارش اَلذَّکا مصدر دہکتا ہوا انگارہ۔ بورج ابْنُ الذُکا صبح۔ روشنی۔

تشریح جنگ میں اپنے گھوڑوں کو اس قدر کام میں لاتا ہے کہ وہ باوجود طاقتور اور جوان ہونے کے ختم ہو جاتے ہیں اس طرح تلواریں اور نیزے بھی لمبے کثرت طعن و ضرب فنا ہو جاتے ہیں اور دوسری صورت ان کے فنا ہونے کی یہ ہے کہ سب بطور عطیہ اور فیاضی کے دے ڈالتا ہے۔

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا ... عَلَى حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

ترجمہ اور ممدوح قیادت کرنے والا اسپان نشان مند اور سُبک رو کا ہے۔ اوپر ایک قوم کے جن کو وہ صبح ہی جا دباتا ہے اس حال میں کہ وہ اُس قوم پر سخت بھاری ہوتا ہے۔

حل المشکل مُسَوَّمَةً اچھی ساخت کا نشان زدہ خَيْلٌ الْمُسَوَّمَة چرائے ہوئے گھوڑے سَوَامٌ چرنے والے مویشی سِیمَا نشان۔ خوبصورتی۔

تشریح ممدوح کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ ان کا قائد ہے کہ جب وہ کسی قوم پر حملہ آور ہوتا ہے تو ان پر قیامت برپا کر دیتا ہے انہیں تہس نہس کر کے رکھ دیتا ہے۔

جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ ... كَأَنَّ عَلَى عَوَامِلِهَا الذُّبَالَا

ترجمہ وہ اسپان نشانمند ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں۔ گویا ان کے پھلوں سے چراغ بتیاں روشن ہیں۔

حل المشکل اُلْقُنِيّ ج قَنَاة قَنَوَات نیزے مُثَقَّفَات نیزے کو سیدھا کرنا۔

Marfat.com

(ن) نیزہ مارنا۔ ثَقِیف بہت ہوشیار۔ بہت زیرک۔ چالاک ذُبّالاً بتی۔ ذابلہ نیم باز آنکھ۔ مستانہ آنکھ ذَوابِلُ ذَبِلَ پودے کا مرجھانا۔

تشریح وہ نیزوں کو اتنی شدت سے استعمال کرتا ہے کہ وہ نیزے لگتے وقت اپنی پوری آب وتاب دکھاتے ہیں گویا چراغ بتیاں روشن ہوں۔

اِذَا وَطِئَتْ بِاَیْدِیْھَا صُخُوْرًا یَفِئْنَ لِوَطْءِ اَرْجُلِھَا رِمَالاً

ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پاؤں سے پتھروں کو روندتے ہیں تو انکے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہو جاتے ہیں۔

حل المشکل وَطِئَتْ وَطِیَ پست۔ نرم۔ آسان۔ روندا ہوا۔ وَطِیْءٌ وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس کو دودھ میں گوندھ دیا جائے۔ وَطْ فرش صُخُوْرًا واحد صَخْرٌ، چٹان صَاخِرٌ، لوہے کے ٹکرانے کی آواز رِمَالاً ریت رِمِلٌ ج اَرْمَلُ مفلس کمزور محتاج لوگ مسکین۔ رنڈوا اَمْرَمِلُ شیر۔

تشریح گھوڑوں کی قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اس طرح زور سے پامال کرتے ہیں کہ پتھر بھی ان کے نیچے ریت بن جاتے ہیں یعنی وہ اتنی شدت سے روندتے ہیں۔

جَوَابُ مُسَائِلِیْ اَلَهُ نَظِیْرٌ وَلَا لَكَ فِیْ سُؤَالِكَ لَا اَلَا لَا

ترجمہ جواب میرے سائل کا جس کا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل ونظیر ہے یہ ہے کہ لاولا تک۔

تشریح مطلب یہ کہ ممدوح کا فضائل میں کوئی مثیل ومانند نہیں ہے اور نہ اے سائل حماقت میں تیرا کوئی ثانی ہے کہ ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جو سب کو معلوم ہے سب جانتے ہیں ممدوح کن کمالات اور کن احسان سے مزین ہے۔

لَقَدْ اَمِنَتْ بِكَ الْاِعْدَامَ نَفْسٌ تَعُدُّ رَجَاءَهَا اِیَّاكَ مَالاً

ترجمہ وہ جان افلاس سے بے شک بے خوف ہو گئی۔ جس نے تیری امیدواری کو اپنے لیے بمنزلہ مال سمجھ لیا۔

تشریح دراصل تو اس کی تمام امیدوں اور آرزوؤں کی تکمیل کرتا ہے لہٰذا اس کے لیے یہ سکون کی بات ہے۔ اب اسے کوئی فکرمندی نہیں ہے تو جو اس کا کفیل بن گیا ہے تیرے ہوتے ہوئے اسے کیا فکر ہو۔

Marfat.com

ترجمہ دشمنوں کے دل تجھ سے ایسے ڈر گئے ہیں۔ کہ اُن کے خوف اُن کے دلوں میں خوف کھانے لگے۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوْبٌ مِنْكَ حَتّٰی غَدَتْ اَوْجَالُھَا فِیْھَا وِجَالَا

حل المشکل وَجِلَتْ وَجِلَ ج اَوْجَال خوف اَوْجَل ڈرنے والا مَوْجَلْ وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو۔ وَجْوَلِ بوڑھے۔

تشریح یہ مبالغہ ہے کہ ڈر کو بھی خوف آنے لگا انتہائی شدت کی دلیری اور بہادری ہے جس کو کیسا رنگ دیا گیا۔

سُرُوْرُكَ اَنْ تَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا تُعَلِّمُهُمْ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالَا

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے۔ سو یہ امر لوگوں کو تجھ پر ناز کرنا سکھاتا ہے۔

حل المشکل اَلدَّلَالُ ناز و نخرہ۔ وقار اَلدَّلُّ اچھی خصلت۔ سکون اَلدَّالِّیُ کھلی سڑک اَدَلُّ احسان جتلانے والا۔

اِذَا سَأَلُوْا شَكَرْتَهُمْ عَلَيْهِ وَاِنْ سَكَتُوْا سَأَلْتَهُمُ السُّؤَالَا

ترجمہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو اُن کا شکر گزار ہوتا ہے۔ اور اگر وہ سوال سے خاموش ہو جائیں تو تو اُن سے سوال کرنے کا سوال کرتا ہے۔

تشریح یعنی لوگوں کے سوال کرنے سے تجھے دلی خوشی میسر ہوتی ہے یہ تیرا نصب العین ہے کہ عطا کرتا رہے۔

وَاَسْعَدُ مَنْ رَاَيْنَا مُسْتَمِيْحٌ يُنِيْلُ الْمُسْتَمَاحَ بِاَنْ يُنَالَا

ترجمہ اور ان لوگوں میں جن کو ہم نے دیکھا ہے۔ بڑا اسعاد تمند وہ عطا خواہ ہے۔ کہ جب وہ بخشش دیا جائے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے۔

حل المشکل اَسْعَدُ (ف) (س) ج سُعَدَاء نیک بخت۔ خوش بخت۔ مبارک۔ سَاعِدٌ سردار اَسَاعِدَة چرخی کا ڈنڈا۔ مُسْعَدٌ امداد اَلسُّعْدَانَة کبوتر۔ پستان کا سرا یا اس کے آس پاس کی سیاہی۔

تشریح یعنی میرا ممدوح جب کسی کو عطا کرتا ہے اور وہ قبول کر لیتا ہے تو یہ اس طرح سمجھتا

Marfat.com

ہے گویا سائل نے اسے عطاء کیا یہ اس کی فیاضی کا انداز ہے۔

یُغَادِرُ سَهْمُكَ الرَّجُلَ الْمُلَاقِي ... فِرَاقَ الْقَوْسِ مَالَاقِي الرِّجَالَا

ترجمہ تیرا تیر اس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے۔ نفوذ کرکے اس تیزی سے نکلتا ہے۔ جس تیزی سے کمان سے نکلتا تھا۔

حل المشکل سَهُمَ (ف، ک، د، ع) بن سے رنگ متغیر ہونا۔ قرعہ اندازی میں غالب آنا۔ سَهِمَ لوگنا۔ جوئے کا تیر۔ سَهْمٌ قرابت۔ تقسیم۔ حصہ۔ سورج کی کرنیں۔ سخت گرمی۔ قَوْسٌ۔ کمان۔

تشریح وہ بدستور زور آور ہوتا ہے۔ جب تک دشمن اسے ملتے رہتے ہیں وہ سب کے اسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح انہیں چھید کر بزور نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان نکلا تھا۔

فَمَا تَقِفُ السِّهَامُ عَلَى قَرَارٍ ... كَأَنَّ الرِّيشَ يَطَّلِبُ النِّصَالَا

ترجمہ سو تیرے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھہرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے۔ گویا پر تیر اس کے پیکان کو طلب کرتے ہیں۔

حل المشکل نَصْلٌ (ن) تیر میں پیکان نیزہ۔ تلوار یا چھری کا پھل۔ نَصِلٌ کلھاڑا سر کا بالائی حصہ۔ تالو۔ سر اور گردن کا جوڑ۔ رِيشٌ مال جمع کرنا۔ پرندے کے پر۔ مال و لباس والا کانوں پر بال۔

تشریح اس شعر میں شاعر نے کہیں خوبصورت خیال پیش کیا ہے۔ پیکان بھاگتا ہے اور تیر ملنا چاہتے ہیں چونکہ پر ہائے تیر اس کے پیچھے ہیں۔ لہٰذا اس کا تعاقب کررہے ہیں۔

سَبَقْتَ السَّابِقِينَ فَمَا تُجَارَى ... وَجَاوَزْتَ الْعُلُوَّ فَمَا تُنَالَا

ترجمہ تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہیں جا سکتا۔ اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھ گیا ہے۔ اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جا سکتا۔

تشریح تحریک خاص مقام پر پہنچ چکا ہے جو تجھ سے پہلے بھی حاصل نہ کرسکے اور فضیلت و شرافت میں اتنا بڑھ چکا ہے کہ تیرے مقابل کوئی ٹھہر نہیں سکتا۔

وَأُقْسِمُ لَوْ صَلَحْتَ يَمِينَ شَيْءٍ ... لَمَا صَلَحَ الْعِبَادُ لَهُ شِمَالَا

Marfat.com

ترجمہ — اور میں بقسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شے کی جانب راست ہونے کی صلاحیت رکھے تو تمام خلق اس کی جانب چپ جو مفضول ہے نہیں ہو سکتی۔

وَاِنْ طَلَعَتْ کَوَاکِبُھَا خِصَالاً . فَتُبْدِیْ مِنْکَ طَرْفِیْ فِیْ سَمَاءٍ

ترجمہ — میں تیرے سے اپنی آنکھ کو آسمان کی طرف پھیرتا ہوں۔ اگرچہ اس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طلوع ہوتے ہیں۔

تشریح — تو رفعت و بلندی میں آسمان کی مانند ہے اور تیری عادات اور تیرے فضائل بمنزلہ ستاروں کے ہیں۔ جن کی چمک و دمک ہر سو پھیلی ہوئی ہے۔

وَاَعْجَبُ مِنْکَ کَیْفَ قَدَرْتَ تَنْشَاءُ . وَقَدْ اُعْطِیْتَ فِی الْمَھْدِ الْکَمَالاً

ترجمہ — اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کس طرح قادر ہوا حالانکہ تجھے تو گہوارے میں کمال عطا کیا گیا تھا۔

حل المشکل — مَھْد (ف) فرش بچھانا۔ بالتشدید بستر بچھانا۔ گہوارہ۔ پست زمین۔ مَھْدِیٌّ خالص مکمن۔

تشریح — بحالت طفولیت تجھے کمال عطا کیا گیا اس لحاظ سے بہمہ وجوہ تو کامل پیدا ہوا کوئی بھی تو نقص و عیب نہ تھا۔

وَقَالَ یَمْدَحُہٗ وَیَذْکُرُ الاسد

فِی التَّحَیُّلِ اِنْ عَزَمَ الْخَلِیْطُ رَحِیْلاً . مَطَرٌ یَزِیْدُ بِہِ الْخُدُوْدُ مُحُوْلاً

ترجمہ — اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے۔ رخسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسار اس کے سبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں۔

حل المشکل — نَحْد . پانی کی نہر۔ طریقہ لمبا گڑھا۔ لوگوں کی جماعت رخسار۔ ج حدود خُدَّۃٌ لمبا گڑھا۔

تشریح — مطلب یہ ہے کہ ہلکی سی بارش سے سرسبز و شادابی آجاتی ہے لیکن باران اشک اس کے بالکل برعکس ہے حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے کہ اس باران سے بھی رونق ہو مگر بجائے رونق و شادابی کے بے رونقی اور ویرانی ہوتی ہے۔

یَانَظْرَۃً نَفَتِ الرُّقَادَ وَغَادَرَتْ . فِیْ حَدِّ قَلْبِیْ مَاحَیِیْتُ فُلُوْلاً

ترجمہ — اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوبہ ظہور میں آئی تھی جس نے میرے خواب کو

Marfat.com

معدوم اور میری تیزی دل کو زندگی بھر کے بیے کند کر دیا۔

حل المشکل | رُقَاد واحد رَقدٌ دن سونا۔ اَرْقَدَ سلانا اِرْقَدَّ جلدی کرنا۔ رُقُود بمنر کرنے والا۔ یا بست تک سونے والی عورت۔ قدر تیز چال مَرْقد خواب گاہ۔ نیز قَلُولاً مسدر دندانہ دار رخ، عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا۔

تشریح | اس نے میری تیزی عقل اور دل کو تو سلب کر لیا اور پھر اس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنَ الْكَحْلَاءِ سُؤْلِي اِنَّمَا ۔۔۔ اَجَلِي تَمَثَّلَ فِي فُؤَادِي سُؤْلَا

ترجمہ | وہ نظر جس کا ذکر ہیں نے پہلے کیا محبوبہ سرگین چشم سے میری دلی آرزو تھی۔ کہ میرے دل میں بصورت تمنائے دل متمثل ہو گئی تھی۔

حل المشکل | کَحْلاً سرگین آنکھ اِکْتَحَلَ نرمی کے بعد سختی میں مبتلا ہونا مسدر سنت قحط سالی کُحْل سنگ سرمہ میرہ۔ نظر بد۔

تشریح | درحقیقت وہ میری موت تھی جو میرے قلب میں بصورت آرزوئے دل متمثل ہو گئی کہ اس سے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

اَجِدُ الْجَفَاءَ عَلَى سِوَاكَ مُرُوَّةً ۔۔۔ وَالصَّبْرَ اِلَّا فِي نَوَاكَ جَمِيلًا

ترجمہ | میں سوائے تیرے اور زبوبہ سے رکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں۔ اور صبر کو اچھا جانتا ہوں، مگر تیری جدائی میں۔

لَاخَيْلَ عِنْدَكَ تُهْدِيهَا وَلَامَالُ ۔۔۔ فَلْيُسْعِدِ النُّطْقُ اِنْ لَمْ تُسْعِدِ الْحَالُ

ترجمہ | نہ تو تیرے پاس گھوڑے ہیں۔ اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے۔ تو چاہیے کہ تو گویائی سے مدد لے۔ اگر تیرے حالات سازگار نہیں۔

تشریح | متنبی اپنی مفلوک الحالی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مالی لحاظ سے کمزور ہے۔ تو کم از کم تعریف کر کے ہی اپنے کلام کے ذریعہ محسن کا شکریہ ادا کر دے تاکہ کسی نہ کسی طریقہ سے تو بدلہ چکا دے۔

وَاجْزِ الْاَمِيْرَ الَّذِي نُعْمَاهُ فَاجِئَةٌ ۔۔۔ بِغَيْرِ قَوْلٍ وَنُعْمَا النَّاسِ اَقْوَالُ

ترجمہ | اور بدلہ دے اس امیر کو جس کی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں

Marfat.com

اور لوگوں کی نعمتیں صرف ان کی باتیں ہیں۔

تشریح کہتا ہے اس ممدوح کو صلہ دے جو آناً فاناً نعمتوں کی بارش کرتا ہے۔ کچھ بتائے بغیر عطا کرتا ہے حالانکہ لوگ باتیں تو کرتے ہیں عہد کرتے ہیں مگر دینے میں بہت کمزور اور سست واقع ہوتے ہیں۔ ویسے سبز باغ دکھاتے ہیں۔

فَرُبَّمَا جَزَتِ الْاِحْسَانَ مُوْلِيَهُ   خَرِيْدَةٌ مِنْ عَذَارَى الْحَيِّ مِكْسَالُ

ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے۔ احسان کا بدلہ محسن کو دیتی ہے۔

حل المشکل خریدہ باکرہ لڑکی۔ شرمیلی اور زیادہ خاموش رہنے والی لڑکی۔ عذرا کنواری لڑکی۔ (ض) گناہوں کا زیادہ ہونا۔ لڑکے کا ختنہ کرنا۔ سست۔ کاہل ناز پروردہ وہ لڑکی جو ایک جگہ بیٹھی رہے۔

تشریح اپنے آپ کو عار دلاتا ہے تجھ سے اتنا بھی نہیں ہو سکتا کہ اپنے محسن کے لیے چند کلمات کہدے تجھ سے تو وہ شرمیلی لڑکی بھی بہتر ہے جو کم ازکم اپنے احسان کا بدلہ خوبصورت مسکراہٹ سے دے دیتی ہے۔

وَاِنْ تَكُنْ مُحْكَمَاتُ الشُّكْلِ تَمْنَعُنِيْ   ظُهُوْرَ جَرْيٍ فَلِيْ فِيْهِنَّ تَصْهَالُ

ترجمہ اور اگر سخت پائے بندیاں مجھ کو کھلے چلنے پھرنے سے روکتی ہیں تو مجھے ان قیدوں ہی میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے۔

حل المشکل الشکل جانور کے پائے بند اگلی پچھلی ٹانگ باندھنے کا بندھن۔ جانب طریقہ۔ راستہ۔ کھر۔ نیت۔ حاجت۔ سرخی مائل سفید التصھال (ف ض) گھوڑے کا ہنہنانا اور نر کی تیزی۔

تشریح یعنی کھلم کھلا مدد سے قاصر ہوں تو کم ازکم ان پابندیوں میں تمہاری مدد تو کر سکتا ہوں یہ فاتک کے بارے میں ہے جو کافور کا دشمن اور متنبی کا دوست تھا جس کی مدد کافور کے خوف میں کر سکتا تھا۔

وَمَا شَكَرْتُ لِاَنَّ الْمَالَ فَرَّحَنِيْ   سِيَّانِ عِنْدِيَ اِكْثَارٌ وَاِقْلَالُ

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اس لیے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجھ کو خوش کیا۔ کیونکہ میرے نزدیک کثیر و قلیل مال برابر ہے۔

Marfat.com

تشریح میں مادح ہوں اور تعریف کرتا رہوں گا تیرے بھیجے ہوئے مال کی قلت وکثرت سے میں قطعاً متاثر نہیں ہوں بلکہ جیسے تمہاری مدح کرتا ہوں بدستور یہ جاری رہے گی اس لیے کہ مال مجھے خوش نہیں کرتا اصل تو شخصیت کا تاثر ملتا ہے۔

لٰكِنْ رَأَيْتُ قَبِيْحًا اَنْ تُجَادَ لَنَا ۔۔۔ وَاَنَّنَا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

ترجمہ مگر مجھ کو یہ برا معلوم ہوا کہ آپ کی طرف سے ہم پر بخشش کی جائے۔ اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں۔

تشریح دراصل متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا جس بنا پر اس کے قصیدے اس انداز میں بیان کر رہا ہے۔

فَكُنْتُ مَنْبِتُ رَوْضِ الْحَزْنِ بَاكَرَهُ ۔۔۔ غَيْثٌ بِغَيْرِ سِبَاخِ الْاَرْضِ هَطَّالُ

ترجمہ میں ایک باغ کا قطعہ بستی سے دور زمین کا ہو گیا۔ جس پر صبح ہی باران ابر ساجو شور زمین پر نہیں برسا بلکہ عمدہ زمین پر۔

حل المشکل بَاكَرَهُ کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔ بِكْرٌ ماں باپ کا پہلا بچہ لڑکی یا لڑکا سِبَاغ فراخی۔ وسعت۔ هَطَّالٌ زور کی موسلا دھار بارش۔ جھڑی۔ تھکن۔ گنجان گھنی۔

تشریح ممدوح کا احسان بمنزلہ بارش جو عمدہ زمین پر ہو۔ بستی سے دور کی تخصیص کردی کیونکہ ایسا باغ آبادی کے گرد وغبار سے محفوظ رہتا ہے۔

غَيْثٌ يُبَيِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعُهُ ۔۔۔ اَنَّ الْغُيُوْثَ بِمَا تَأْتِيْهِ جُهَّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والوں کو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں۔

تشریح دراصل باران رسمی موقعہ و بے موقعہ برستا نہیں جانتا مگر تیرے اندر یہ شعور ہے کہ کس موقعہ پر برستا ہے اور کس موقعہ پر نہیں برستا تجھے اچھی طرح یہ بات معلوم ہے۔

لَا يُدْرِكُ الْمَجْدَ اِلَّا سَيِّدٌ فَطِنٌ ۔۔۔ لِمَا يَشُقُّ عَلَى السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ نہیں شرف حاصل کر سکتا مگر دانا سردار جو ایسے کام بکثرت کرے جن کا دوسرے سرداروں کو کرنا دشوار ہو۔

تشریح کام کرنے کی صلاحیتیں ممدوح میں ہیں بھلا دوسرا ان خصوصیات کا حامل کیسے

Marfat.com

ہو سکتا ہے ممدوح اور باقی لوگوں کا کیا جوڑ ہے۔

لا یحوز المجد الا سید فطن ... لما یشق علی السادات فعال

ترجمہ: وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو۔ اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے۔

تشریح: شرافت اور بزرگی اس شخص کو کیسے مل سکتی ہے جس کو وراثت کے طور پر مال و متاع ملا ہو میرے ممدوح کو آبائی میراث میں سے کچھ حاصل نہیں ہوا کیونکہ وہ بھی تو بہت بڑا سخی تھا سب کو اس نے عطاء کر دیا اب جو کچھ بھی ہے یہ سب ممدوح کا اپنا کسب اور کمال ہے کہ وہ کس طریقے سے مال جمع کرتا ہے۔ اس کی اپنی تدبیر اور شمشیر ہے جو ذریعہ ہیں اس کا۔

قال الزمان له قولا فافهمه ... ان الزمان علی الانسان عذال

ترجمہ: زمانے نے اس سے ایک بات کہی۔ اور سمجھا دی اور بے شک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے۔

تشریح: دراصل اسے زمانے سے معلوم ہو گیا کہ مال فتنہ ہے زوال پذیر ہے اور اس کا یہ قول بزبان حال ہے۔ بطور تمثیل۔

تدری القناة اذا اهتزت براحته ... ان الشقی بها خیل و ابطال

ترجمہ: معلوم کر لیتا ہے۔ جب نیزہ اس کے ہاتھ میں ہلتا ہے۔ کہ مجھ سے دشمنوں کے گھوڑوں اور بہادروں کی کمبختی لگے گی۔

حل المشکل: قَنَاۃ نیزہ۔ قنَت (ن) اطاعت کرنا۔ خشوع و خضوع سے نماز ادا کرنا۔ عاجزی وزاری۔ قَانِتٌ بندگی پر قائم و دائم رہنے والا ھَزَّ حرکت ھِزَّۃ چستی۔ خوشی۔ فیاضی۔ ہانڈی کے ابلنے کی آواز اَبْطَال واحد بطلٌ بہادر جوان۔ باہمت۔

کفاتک ودخول الکاف منقصة ... کالشمس قلت وما للشمس امثال

ترجمہ: جیسے فاتک کے ارادے سے یہ اعتراض ہوتا ہے۔ کہ کاف کی تشبیہ سے نقصان مدح ہو جیسا کالشمس کہوں حالانکہ اس کے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے

تشریح: اصل میں معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس کے مانند اور بھی ہیں۔ اسی کا یہ جواب دیتا ہے

Marfat.com

کہ میرا کفاتک ایسا ہے جیسا کا شمس کہنا حالانکہ اُس کی تمثیل اور نظیر نہیں ہے۔ تو یہ بطور توسع اور مجاز کے ہے۔

اَلقَائِدُ الاُسْدَ غَذَّتُهَا بَرَاثِنُهُ   بِمِثْلِهَا مِنْ عِدَاهُ وَهِيَ اَشْبَالُ

ترجمہ ممدوح لڑائی کے لیے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے۔ جن کو اس کے پنجہ یعنی اُس کی سیف وسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنوں کو قتل کر کے پرورش کیا ہے۔ جبکہ وہ مثل بچہ ہائے شیر تھے۔

حل المشکل بَرَاثِنُهُ واحد بُرْثُنٌ ۔چنگل، پنجہ، قوت، شرکت۔ مَشْبَل لڑکے کا ناز و نعم میں پلنا۔ شیر کا بچہ جب شکار کے قابل ہو۔

تشریح اُس نے اپنے بہادر غلاموں کو دشمنوں کے احوال لوٹ کر بچپن سے اس طرح پرورش کی ہے جیسے بہادر دشمنوں کو قتل کر کے اُس کی سیف وسنان نے پرورش کیا ہے۔

اَلقَاتِلُ السَّيْفَ فِي جِسْمِ القَتِيْلِ بِهِ   وَلِلسُّيُوْفِ كَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ

ترجمہ وہ بزور شدید تلوار کو اُس دشمن کے جسم میں قتل کر دیتا ہے۔ جس کو اُس تلوار سے قتل کرتا ہے۔ اور ایسے ہی تلوار کے لیے موت کا وقت مقرر ہے جیسے لوگوں کے لیے۔

حل المشکل آجَالٌ واحد اَجَل ،مقررہ مہلت۔ اَجَلْ ہاں۔ بے شک مدت وقت۔ موت۔ اِجْل گردن کا درد۔

تشریح اُس کی تلوار معینہ وقت میں اُس کے دشمنوں کو اگلے جہاں پہنچا دیتی ہے اور اسکا اس طرح مقرر خاص وقت ہے جس طرح موت کبھی تاخیر یا عجلت سے نہیں آسکتی بلکہ اس کا ایک وقت معیّن ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے

لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

تُغِيْرُ عَنْهُ عَلَى الغَارَاتِ هَيْبَتُهُ   وَمَالُهُ بِاَقَاصِي البَرِّ اَهْمَالُ

ترجمہ اس کی ہیبت اوروں کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔ اور اس کے مال کو بغیر نگرانی کے بھی کوئی گزند نہیں پہنچا سکتا۔

حل المشکل اَلغَارَاتُ واحد، غارت، لوٹ ڈالنا، حملہ کرنا۔ دھوکہ دینا۔ چہرے کا حسین

Marfat.com

اور روشن ہونا۔ تلوار کی دھار۔ غَرَارَۃ ۔ غفلت ۔ نوعمری ۔ اَھْمَالُ واحد ھَمَلٌ ، آزاد، اونٹ ۔ اُتارا ہوا چھلکا ، جاری پانی۔

تشریح وہ اتنا طاقتور اور بارُعب ہے کہ اُس کے اُونٹ آزادانہ جہاں چاہیں چرتے پھریں لیکن اُس کی دہشت کے سبب انہیں کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا ۔ اور اوّل مصرع کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ قوموں کا مال لُوٹ کر ممدوح کے ہاں اس کی دہشت اور رُعب کی وجہ سے پہنچا دیتے ہیں جس سے اندازہ ہوا کہ اُس کی دہشت ہی دوسروں کی غارت پر لُوٹ ڈالتی ہے۔

لَہٗ مِنَ الْوُحُوْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّتُہٗ عَیْرٌ وَّ ھَیْقٌ وَّ خَنْسَآءُ وَ ذَیَّالُ

ترجمہ وحشی جانوروں میں جن کو اُس کے نیزہ پسند کریں۔ اُن کو بذریعہ عمدہ گھوڑوں کے نیزوں سے شکار کر لیتا ہے۔

حل المشکل اَسِنَّۃٌ ۔ نیزے ۔ دانت ۔ درانتی ۔ کنگھی کا دندانہ ۔ عُمر۔ سال ۔ چھری تیز کرنا ۔ دو طرفی کلہاڑی ۔ نیزے کا پھل ۔ عَیْرٌ سدر، گدھا ، گورخر ، ہری بھری چیز ، آنکھ کی پتلی ، پلک ، گھُٹلی ، وہ لکڑی جو کجاوے کے آگے لگی ہوتی ہے ، پہاڑ ، سردار ، بادشاہ ، ڈھول ۔ ھَیْقٌ ۔ جانور کی گردن میں رسی ڈالنا ۔ خَنْسَآءُ پیچھے ہٹنا (ن، ض) سکڑنا ۔ لمبے دامن والا ۔

تشریح وہ فنونِ جنگ میں مکمل مہارت رکھتا ہے ۔ کیونکہ وہ جنگجو ہے اور عمدہ شکاری بھی اور یہی درندے اس کی خوراک بنتے ہیں ۔

تُمْسِی الضُّیُوْفُ مُشَہَّاۃً بِعَقْوَتِہٖ کَاَنَّ اَوْقَاتَہَا فِی الطِّیْبِ اٰصَالُ

ترجمہ مہمان لوگ اُس کے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادیں حاصل کر کے شام کرتے ہیں ۔ گویا اُن کی اوقات خوشی میں شامیں ہیں ۔

تشریح عرب ایک گرم ملک ہے ۔ صبح شام کے وقت ہوا میں نمی اور برودت سی ہوتی ہے ۔ تو غروب اور طلوع آفتاب کے وقت خنک ہوا بہت پسند کی جاتی ہے اور عرب لوگ اُس سے لُطف اندوز ہوتے ہیں ۔

لَوِ اشْتَہَتْ لَحْمَ قَارِیْہَا لَبَادَرَہَا خَرَادِلٌ مِّنْہُ فِی الشِّیْزٰی وَ اَوْصَالُ

ترجمہ اگر اپنے میزبان کے گوشت کی بھی خواہش کریں تو اس کے دینے میں بھی بخل نہ

Marfat.com

کریں۔ اور ان کے پاس فوراً اس کے گوشت کے پارے اور استخوان آموجود ہوں۔

حل المشکل التعبیزی خشک زمین۔ شذر آنکھ کی سرخی۔ سختی۔ دشواری۔ دھاگہ جو ایک جیسا نہ ہو۔

تشریح ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ اتنا سمندر دل ہے۔ اور انسانیت کی اسے اتنی قدر ہے کہ اگر اس کے گوشت کی بھی طلب کریں تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ان کے سامنے پیش کر دے اور ہرگز کنجوسی سے کام نہ لے۔ اپنا گوشت بھی اپنے میزبانوں کو پیش کر دے۔

لَایَخْرِقُ الرِّزْقِ مَالٍ وَلَاوَلَدٍ اِلَّا اِذَا خَتَفَزَ الضَیفَانُ تَحْحَالٌ

ترجمہ وہ مال اور اولاد کی تکالیف کو کچھ نہیں سمجھتا مگر جب کہ کوچ مہمانوں کو ہنکا دے۔

حل المشکل الرِّزْءُ۔ رزا، صدمہ، مصیبت۔ اِخْتَفَزَ ”ض“ پیچھے سے دھوکہ دینا، زانو بہ زانو بیٹھنا۔

تشریح اسے مہمانوں کی بڑی فکر لاحق ہوتی ہے جب اس کے پاس مہمان وارد ہوں تو اس کی عید ہوتی ہے اور اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا مگر جب مہمان رحلت کر جاتے ہیں تو وہ زبردست رنجیدہ خاطر ہو جاتا ہے۔ اور یہ اس کے لیے باعث مصیبت ہے

یَرْوِیْ صَدَی الْاَرْضِ مِنْ فَضْلَاتِ مَا شَرِبُوْا مَحْضُ اللِّقَاحِ وَصَافِی اللَّوْنِ سَلْسَالُ

ترجمہ خالص دودھ ناقوں کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین مہمانوں کو باقی ماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں۔

تشریح ہر مہمان کے ساتھ اس کی حیثیت کے مطابق پیش آتا ہے مہمانوں کے ہر گروہ کے لیے جدید ضیافت کا اہتمام کرتا ہے اور باقی ماندہ شیر و شراب دیگر مہمانوں کے لیے ذخیرہ نہیں کرتا بلکہ وہ شراب گرا دیتا ہے یا اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ پی نہیں جاتی ناچار باقی ماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لیے بمنزلہ باران کے ہو جاتا ہے۔

یَقْرِیْ صَوَارِمُهُ السَّاعَاتِ عَبْطَ دَمٍ کَاَنَّمَا السَّاعُ نُزَّالٌ وَقُفَّالُ

ترجمہ اس کی شمشیر ہائے برّاں تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں۔ گویا اوقات

Marfat.com

مہمانوں کا نو وارد قافلہ یا رخصت ہونے والوں کا گروہ ہے۔

حل المشکل یقرِی مہمان نوازی۔ صَوَارِمُ واحد صَارِمٌ تلوار عَبَطٌ (ض) موٹے تازے جانور کو ذبح کرنا۔ مفید جھوٹ۔ خالص بہتان۔

تشریح مہمانوں کے لیے ہمہ وقت جدید جانور ذبح کرتا ہے انہیں باسی گوشت نہیں کھلاتا یا یہ کہ ہر دم دشمنوں کا خون بہاتا رہتا ہے خون تازہ سے مراد یا تو خون ذبائح ہے یا خون دشمنان یا مہمانوں کے لیے مذبوحہ جانوروں کا خون۔

تَجرِی النُّفُوسُ حَوَالَیهِ مُخَلَّطَةً مِنهَا عُدَاةٌ وَاَنعَامٌ وَآبَالُ

ترجمہ اُس کے گرداگرد مختلف خون بہتے رہتے ہیں۔ اُن میں تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریوں اور شتروں کا ہے۔

تشریح وہ فی الواقع ایک بہت بڑا مجاہد اور دریا دل آدمی ہے اس کی بہادری بھی ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے اور اس کی سخاوت اور دریادلی بھی بے نظیر ہے۔

لَا یَحرِمُ البُعدُ اَهلَ البُعدِ نَائِلَهُ وَغَیرُ عَاجِزَةٍ عَنهُ الاُطَیفَالُ

ترجمہ دُوری فاصلہ اہل دوری کو اُس کے عطا سے محروم نہیں کرتی یہاں تک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے۔

تشریح اس کے فیض سے سب لوگ مستفید ہوتے ہیں خواہ کوئی قریب ہو یا دور زریں چھوٹا ہو یا بڑا سب کے۔ لیے فیض عام ہے چھوٹے معصوم بچے جو آنے جانے سے قاصر ہیں وہ بھی فیضیاب ہوتے ہیں۔

اَمضَی الفَرِیقَینِ فِی اَقرَانِهِ ظُبَةً وَالبِیضُ هَادِیَةٌ وَالسُّمرُ ضُلَّالُ

ترجمہ وہ اپنے ہم سروں میں دونوں لشکروں سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ ۔۔۔ اور دشمنوں کا قاتل ہے۔ جبکہ تلواریں رہنما اور گندم گون نیزے بھٹکنے والے رہنما لگتے ہیں۔

حل المشکل ظُبَةٌ تلوار کی دھار۔ ظُبًا ت ظِبَتیٰ بہرن ظبیہ ہرنی۔ گانے۔ بکری۔ هَادِیَة گردن۔ نیزے یا تیر کا پھل۔ لاٹھی شیر۔ پانی میں ابھری ہوئی چٹان۔ کمزور کند ذہن۔ هدی قربانی۔ راستہ۔ بسیرت۔ هدیہ تحفہ۔

تشریح شمشیر کے رہنما ہونے کا یہ مطلب ہے کہ وہ مد مقابل دشمن کو براہِ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بھٹکنے والا اس لیے کہا کہ نیزے دشمنوں کے کبھی دائیں اور کبھی

Marfat.com

بائیں لگتے ہیں۔

یُرِیْکَ مُحَمَّرُہٗ اَصْغَافَ مَنْظَرِہٖ ‌ ‌ ‌ بَیْنَ الرِّجَالِ وَفِیْھَا اَلْمَاءُ وَالْاٰلُ

ترجمہ مجھ کو امتحان فضائل ممدوح اُس کے ظاہر سے منجملہ اور لوگوں کے بہت زیادہ خوبیاں دِکھلادے گا۔ اور دوسرے لوگ تو محض پانی ہیں۔ اور محض دھوکہ۔

تشریح ان لوگوں کا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے بھی ناقص یہ باطن وظاہر سے بہتر ہونا صرف تیرا ہی کام ہے۔

وَقَدْ یُلَقِّبُہُ الْمَجْنُوْنَ حَاسِدُہٗ ‌ ‌ ‌ اِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

ترجمہ اور اس کا حاسد اسے مجنون کا لقب دیتا ہے۔ جبکہ لڑائی میں آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے۔

تشریح دراصل وہ میدان کارزار میں بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتا ہے اور موت کی اسے کوئی فکر نہیں ہوتی انجام کی پرواہ کیے بغیر جنگ کرتا ہے لہٰذا حاسد اسے مجنوں کہتے ہیں اور اس موقعہ پر عقل کا استعمال اور احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اس لیے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسے فاتک بہادری کرتا ہے فی الواقع وہی کامل العقل ہے۔

یَرْمِیْ بِھَا الْجَیْشَ لَا بُدَّ لَہٗ وَلَھَا ‌ ‌ ‌ مِنْ شَقِّہٖ وَلَوَانَّ الْجَیْشَ اَجْبَالُ

ترجمہ دُشمنوں کے لشکر پر مار پھینکتا ہے۔ اس کے سواروں کو سوائے اُس کے چارہ نہیں ہے۔ کہ اُسے چیر کر اُس میں گھس جائیں اگرچہ وہ لشکر پہاڑوں کی مانند ہوں۔

تشریح یعنی اس کا لشکر خواہ کتنا ہی کیوں نہ مضبوط ہوتا ہم وہ دفعتاً حملہ آور ہوتا ہے اور انہیں چیرڈالتا ہے اور اسے مجنوں اس لیے کہتے ہیں کہ ایسے معاملات میں اس کی خاصی شہرت ہے۔

اِذَا لَعِدَّمْ نَشِبَتْ فِیْھِمْ مَخَالِبُہٗ ‌ ‌ ‌ لَمْ یَجْتَمِعْ لَھُمْ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اُس کے پنجے گڑ جاتے ہیں۔ تو اُن کے لیے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے۔

حل المشکل | رِئْبَالُ — دس۔ ہوشیار۔ ماہر کاری گر۔ عادت۔ دلدادہ۔

Marfat.com

تشریح نہ تو وہ اس کے جذبات کے متحمل ہو سکتے ہیں اور نہ ہی شیر جیسی ان میں بہادری ہے الحاصل ان سے کچھ بھی تو نہیں ہو سکتا۔

بِرُوْعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا مُجَاهِرٌ وَصُرُوْفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

ترجمہ اس میں ایک ایسا زمانہ نکل کر دشمنوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اُس کے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں۔ اور حوادث رسمی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔

حل المشکل مُجَاهِرٌ کھلم کھلا۔ جَهْرٌ۔ چوڑا ٹیلا۔ زمانہ کا ایک حصّہ۔ اَجْهَرُ خوبصورت ہیئت والا۔ سورج کی روشنی سے چندھیانے والا۔ تَغْتَالُ۔ ہلاکت۔

تشریح کہنا یہ چاہتا ہے کہ ممدوح کو زمانہ کے سبب تعظیم شان ہے۔ رسمی زمانہ دفعتاً ہلاک کر ڈالتا ہے اور یہ وہ زمانہ ہے جو باخبر کر کے دشمنوں کو کیفرِ کردار تک پہنچاتا ہے تو یہ زمانہ رسمی سے فاضل ترین ہے۔

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الْأَعْلَى تَقَدُّمُهُ فَمَا الَّذِي بِتَوَقِّي مَا أَتَى نَالُوا

ترجمہ اُس کی پیش روی نے اُس کو شرف اعلیٰ پر پہنچا دیا۔ سو وہ مصیبت جس سے وہ ڈرتے تھے۔ وہ اُس کے تقدم کے باعث پہنچ گئے۔

تشریح چونکہ وہ میدان جنگ میں پیش قدمی کرتے ہوئے دشمنوں پر لوٹ پڑتا ہے اس لیے بلندی کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو گیا اور باقی سب کو اس نے پیٹھی میں چھوڑ دیا۔

تَمَلَّكَ الْحَمْدَ حَتَّى مَا لِمُفْتَخِرٍ فِي الْحَمْدِ حَاءٌ وَلَا مِيمٌ وَلَا دَالُ

ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج وزیور سے مزین ہوں تو ممدوح کا زیور شمشیر بندی اور ٹھوس گرہ کا چلکہ اور نیزہ ہے۔

إِذَا الْمُلُوكُ تَحَلَّتْ كَانَ حِلْيَتُهُ مُهَنَّدٌ وَأَصَمُّ الْكَعْبِ عَسَّالُ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا۔ یہاں تک کہ کسی فخر کرنے والے کے حصّہ میں سے نہ حا ہے نہ میم ہے اور نہ دال ہے۔

أَبُو شُجَاعٍ أَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً هَوْلٌ نَمَتْهُ مِنَ الْهَيْجَاءِ أَهْوَالُ

ترجمہ اُس کی کنیت ابو شجاع ہے۔ اور حقیقت میں وہ سب بہادروں کا پدر و مربی ہے۔ اور دشمنوں کے حق میں ہول و خوف ہے۔ کہ جنگ کے خوفوں نے اُسے پرورش کیا۔

تشریح صرف ممدوح ہی قابل تعریف ہے اس کے ماسوا کوئی بھی تعریف کا شایانِ شان

Marfat.com

نہیں۔ یعنی کوئی حقدار نہیں ہے ممدوح کے سوا تعریف کا۔

عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيلٌ مُضَاعَفَةٌ   وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَاذِيِّ سِرْبَالُ

ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو دگنے لباس ہیں۔ حالانکہ جنگ میں ذرہ کا ایک پیراہن اُس کو کافی ہے۔

تشریح دراصل ممدوح کو موت سے کوئی خوف وخطرہ نہیں ہے وہ مرنے سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا عار اور بزدلی سے وہ احتراز کرتا ہے۔

وَكَيْفَ أَسْتُرُ مَا أَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ   وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا أَيُّهَا النَّالُ

ترجمہ اور جو تو نے مجھ کو براہ کرم عنایت کیا ہے۔ اُس کو میں کس طرح چھپالوں حالانکہ تو نے اسے کثیر العطاء مجھ کو بخشش میں چھپالیا۔

حل المشکل غَمَرْتَ "س، ن" سمندر کا بڑا حصہ۔ ناتجربہ کار۔ جاہل، کینہ۔ نَوَالًا۔ بخشنا۔ عطیہ کرنا، فیاضی، کثرت سے عطا کرنا، دادودہش۔

لَطَّفْتَ رَأْيَكَ فِي بِرِّي وَتَكْرِمَتِي   إِنَّ الْكَرِيمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ يَحْتَالُ

ترجمہ تو نے اپنی رائے کو میرے احسان وتعظیم میں انتہا تک پہنچادیا۔ اور شخص سخی بلند نامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے۔

تشریح قصہ یوں ہے کہ فاتک متنبی سے مناسبت رکھتا تھا اور اُس کی تعظیم وتوقیر ظاہرا کافور کے ڈر کے مارے نہیں کرتا تھا۔

اتفاق سے وہ ایک دفعہ اسے سفر میں مل گیا تو اُس پر اُس نے احسان نمایاں کیے اور نہایت عزت واکرام سے پیش آیا تو مصرع ثانی میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے۔

حَتَّى غَدَوْتَ وَلِلْأَخْبَارِ تَجْوَالُ   وَلِلْكَوَاكِبِ فِي كَفَّيْكَ آمَالُ

ترجمہ یہاں تک کہ تو ایسا ہو گیا۔ کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستاروں کو باایں ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں امیدیں بندھ گئیں۔

تشریح تیری عظمت اور تیری علوم تبت کے کیا کہنے۔ چارسو تیری ہی فیاضی اور تیری ہی سخاوت ہے۔ تیری سخاوت کا یہ عالم کہ تیرے ذریعے سے اور اگر ہم چاہیں تو ستاروں تک بھی رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

وَقَدْ أَطَالَ ثَنَائِي طُولُ لَابِسِهِ   إِنَّ الثَّنَاءَ عَلَى التِّنْبَالِ تِنْبَالُ

Marfat.com

ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بے شک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے۔

تشریح جب میں نے تیرے مدح میں اشعار کہے تو وہ بھی بلند تر قرار پائے اور شریف شمار ہونے لگے۔ کم ظرف کی تعریف اشعار کی بھی وہ قدر و منزلت نہیں رہتی بلکہ شعر کم قدر ہو جاتا ہے۔

اِنْ كُنْتَ تَكْبُرُ اَنْ تَخْتَالَ فِي بَشَرٍ فَاِنَّ قَدْرَكَ فِي الْاَقْدَارِ يَخْتَالُ

ترجمہ اگر تو اس بات کو بڑی شمار کرتا ہے۔ کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر در اکڑ کر چلے۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اکڑ کر چلتا ہے۔

تشریح تیرا مقام مرتبہ چونکہ ان کی حیثیت سے کہیں زیادہ ہے اُس اعتبار سے تجھے ناز کرنا اور تیرا اکڑ کر چلنا کوئی بے معنی نہیں۔ اس لیے کہ بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلنا ہے۔

كَاَنَّ نَفْسَكَ لَا تَرْضَاكَ صَاحِبَهَا اِلَّا وَاَنْتَ عَلَى الْمِفْضَالِ مِفْضَالُ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجھے اپنا ساتھی بنانا پسند نہیں کرتا۔ مگر اُس حال میں کہ تو کثیر الفضل لوگوں سے بڑھا ہوا ہو۔

تشریح تیرا نفس صاحبِ عظمت ہے اور وہ تجھے اُس وقت تک اپنا ساتھی بنانا پسند نہیں کرتا جب تک کہ تو فضل و کرم میں بڑھ نہ جائے۔ وہ بھی تو تیری بڑائی چاہتا ہے اور تیرے حق میں بہتر ہے۔

وَلَا تَعُدُّكَ صَوَّانًا لِمُهْجَتِهَا اِلَّا وَاَنْتَ لَهَا فِي الرَّوْعِ بَذَّالُ

ترجمہ اور تیرا نفس تجھ کو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اُس کو خوفناک جگہوں میں خرچ کرنے والا ہو۔

حل المشکل صَوَّانًا، کان وغیرہ کا غلاف۔ چقماق بنانے کے کام کا پتھر۔ خود کو عیب سے بچانا۔ حفاظت۔ پردہ نشینی۔

تشریح تیرا نفس مشقت پسند ہے اس لیے تجھے بھی مشکلات کی جانب آمادہ کرتا ہے کہ تو ایسے بڑے کٹھن مراحل سے گزرا۔

لَوْلَا الْمَشَقَّةُ سَادَ النَّاسُ كُلُّهُمُ اَلْجُوْدُ يُفْقِرُ وَالْاِقْدَامُ قَتَّالُ

Marfat.com

ترجمہ اگر سردار بننے میں مشقت نہ ہوتی تو سب لوگ سردار بن جاتے۔ بخشش محتاج کر دیتی ہے۔ اور پیشروی آدمی کو قتل کر دیتی ہے۔

وَاِنَّمَا تَبْلُغُ الْاِنْسَانَ طَاقَتُهٗ ... مَا كُلُّ مَاشِيَةٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ

ترجمہ اور انسان فضائل میں پہنچتا ہے بسبب اپنی طاقت کے ہر ناقہ پالان بردار سریع السیر اور قوی نہیں ہوتی۔

حل المشکل شِملال ۔ تیز چلنے والی اونٹنی، چست ہونا، کھجوروں یا بارش کی تھوڑی مقدار شاخیں جن کی چوٹیاں پراگندہ ہوں۔

تشریح ہر کریم غایت کرم کو کبھی نہیں پہنچ سکتا یہ صرف خدا کی ذات ہے اُس میں ہی یہ صفت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ انسان اس قابل کہاں کہ وہ جامع صفات ٹھہرے۔

اِنَّا لَفِيْ زَمَنٍ تَرْكُ الْقَبِيْحِ بِهٖ ... مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَاِجْمَالُ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نکو کاری ہے۔

تشریح یہ امر عجائب دہر سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رساں ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذِكْرُ الْفَتٰى عُمْرُهُ الثَّانِيْ وَحَاجَتُهٗ ... مَا قَاتَهٗ وَفُضُوْلُ الْعَيْشِ اَشْغَالُ

ترجمہ یادگار نیک جوان کی دوسری عمر ہے۔ اور اس کی حاجت وقوت اور ضرورت بقدر قوت ہے۔ اور زیادہ سامان عیش نکمے جھگڑے ہیں۔

وقال یمدحه ویصف الجیش سنة ثمان وثلثین وثلثمائة بمیافارقین

اِذَا كَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِيْبُ الْمُقَدَّمُ ... اَكُلُّ فَصِيْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَيَّمُ

ترجمہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہیں۔ کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے۔

حل المشکل نَسِيْبٌ ۔ مصدر۔ مناسبت۔ قریبی رشتہ دار۔ خاندانی۔ عورتوں کے متعلق لطیف شعر۔ منسوب۔ عشقیہ غزل۔

تشریح شعراء قصیدے اور اپنے اشعار اکثر و بیشتر تشبیب سے شروع کرتے ہیں مگر متنبی اس بات کا منکر ہے یہ کیا تک ہے جب تعریف کرنی ہو تو ...

Marfat.com

اور وجہ انکار بھی بتادی اگرچہ یہ کلیہ غلط ہے لہٰذا التزام تشبیب لغو ہے۔

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَوْلٰی فَاِنَّہٗ　　بِہٖ یُبْدَاُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

ترجمہ البتہ محبت سیف الدولہ بن عبداللہ کی افضل ہے۔ کیونکہ ذکر جمیل اُسی سے شروع ہوتا ہے اور اُسی پر اختتام ہوتا ہے۔

تشریح جب تشبیب لغو ٹھہری اور اس کی کوئی حاجت نہ رہی تو اپنے ممدوح کی مدح کو افضل قرار دیا اس لیے کہ اس کا تذکرہ بھی سکونِ قلب کے لیے کافی ہے۔

اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِیْ　　اِلٰی مَنْظَرٍ یَصْغُرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

ترجمہ اطاعت کی میں نے زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کے سبب آرائش سے بے پرواہیں قبل میرے دیکھنے ایسے ..... چہرہ کے جس کے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہیں۔ اور وہ چہرہ اُن سے خوشنمائی میں بہت زیادہ۔

حل المشکل اَلْغَوَانِیْ "س" نکاح کرنا، عورت کا خوبصورت ہونے کی وجہ سے بناؤ سنگھار سے بے نیاز ہونا، دولت، کفایت۔ غِنیٰ۔ بے نیازی۔

تَعَرَّضَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الدَّھْرَ کُلَّہٗ　　یُطَبِّقُ فِیْ اَوْصَالِہٖ وَیُصَمِّمُ

ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے اس طرح متعرض ہوا۔ کہ اِس کے جوڑ بند توڑ دیئے اور اُس کو ذلیل خوار کر دیا۔

حل المشکل یُطَبِّقُ بند ہونا، جال، پھندہ، دن کا ایک حصہ، زمین کی سطح، "ن، س" شیشی کو بند کرنا، پکا ارادہ کرنا، پتھر سے مارنا، بہرہ ہونا، ٹھوس مضبوط۔

فَجَازَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الشَّمْسِ حُکْمُہٗ　　وَبَانَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الْبَدْرِ مِیْسَمُ

ترجمہ اس کا حکم سب پر نافذ ہے۔ یہاں تک کہ آفتاب پر اور اِس کی خوبصورتی ظاہر ہوئی۔ یہاں تک کہ چاند پر اُس کی غلامی کا نشان ہے۔

تشریح یعنی وہ اتنا عظیم القدر ہے کہ انسان تو کیا سورج پر بھی اُس کا حکم چلتا ہے اور اتنا خوبصورت کہ چاند بھی اُس کی خوبروئی کی بناء پر داغدار ہے۔

کَاَنَّ الْعِدَا فِیْ اَرْضِہٖمْ خُلَفَاءُہٗ　　فَاِنْ شَاءَ حَازُوْھَا وَاِنْ شَاءَ سَلَّمُوْا

ترجمہ گویا اس کے دشمن اس کی زمین پر اس کے خلیفہ ہیں۔ اگر یہ وہاں چاہے تو رہ سکتے ہیں۔ اور چاہے تو اس کو وہ علاقہ سپرد کر دیں۔

Marfat.com

حل المشکل جَارِدٌ خوب جانچ پڑتال کرنا، تلاش وجستجو، کاٹنا، شگاف ڈالنا، دل کا درد، وقت حَزِیزٌ سخت گفتار وعمل والا آدمی، دُکھ پہنچانے والا۔

وَلَا کُتُبٌ اِلَّا الْمَشْرَفِیَّۃُ عِنْدَہٗ وَلَا رُسُلٌ اِلَّا الْخَمِیْسُ الْعَرَمْرَمُ

ترجمہ اور اس کے نامے نہیں ہیں۔ مگر اُس کی تلواریں اور اس کے قاصد نہیں ہیں۔ مگر لشکر ہائے کلاں۔

حل المشکل اَلعَرَمْرَمُ "ن"، "ض"، ہڈی سے گوشت اُتارنا، سخت، بے شمار لشکر، "س ک"، شدید ہونا، شوخ ہونا، خوش ہونا، بدخلقی۔

تشریح دشمنوں کے پاس کسی قسم کا کوئی بھی نامہ وپیغام ارسال نہیں کرتا بلکہ اپنی طاقت و جرأت سے انہیں مغلوب ومفلوج کر دیتا ہے۔

فَلَمْ یَخْلُ مِنْ نَصْرِہٖ مَنْ لَّہٗ یَدٌ وَلَمْ یَخْلُ مِنْ شُکْرِہٖ مَنْ لَّہٗ فَمٌ

ترجمہ سو اُس کی مدد سے کوئی ہاتھ والا خالی نہیں ہے۔ اور اُس کے لشکر سے دھن والا محروم نہیں۔

تشریح وہ سخاوت اور بہادری کی بنا پر ہر دلعزیز اور محبوب القلب ہے۔ اُس کی سلطنت اور مملکت کی بنا پر ہی محبت ہے۔

وَلَمْ یَخْلُ مِنْ اَسْمَائِہٖ عُوْدُ مِنْبَرٍ وَلَمْ یَخْلُ دِیْنَارٌ وَلَمْ یَخْلُ دِرْہَمٌ

ترجمہ اور اُسکے اسماء والقاب سے کوئی منبر خالی نہیں ہے۔ اور نہ دینار ودرہم خالی ہیں۔

تشریح اُس کا خطبہ وکلام ہر جگہ پڑھا اور سنا جاتا ہے اور اُس کا سکہ ہر جگہ جاری رہتا ہے۔ کیونکہ ان پر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

ضَرُوْبٌ وَمَا بَیْنَ الْحُسَامَیْنِ ضَیِّقٌ بَصِیْرٌ وَمَا بَیْنَ الشُّجَاعَیْنِ مُظْلِمٌ

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے۔ جبکہ طرفین کی دونوں تلواروں میں کچھ زیادہ فاصلہ نہ رہے اور جبکہ دو بہادروں میں بسبب غبار جنگ تاریکی چھا جائے۔

حل المشکل حُسَامَیْنِ "ض"، جڑ سے کاٹنا، تیز کاٹنے والی تلوار۔

تشریح جب دشمنوں سے مڈبھیڑ ہو جائے اور اس غبار کی وجہ سے جنگ میں تاریکی

Marfat.com

ہو جائے تو وہ اپنے عقل وشعور اور استقلال کے ذریعے چھان پھٹک کر لیتا ہے یعنی وہ بڑا باریک بین اور دُور اندیش ہے۔

تَبَارِیْ نُجُوْمَ الْقَذْفِ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ   نُجُوْمٌ لَہٗ مِنْھُنَّ دُرٌّ دُوَادُ ھُمْ

ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تاباں ہیں۔ اور کوئی تو اُن میں سُرنگ برنگ گل ہے۔ اور کوئی شکی اُن ستاروں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ جن شیاطین سنگسار کیے جاتے ہیں۔

تشریح جیسے ستارے سیریع اُلسیر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی گھوڑے تیز رفتاری ہیں شیاطین انس کو سنگسار کر دیں۔

یَطَأْنَ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا حَمَلْنَہٗ   وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا یُقَوَّمُ

ترجمہ وہ گھوڑے بہادروں کو اس طرح روندتے ہیں جن کا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا۔ اور نیزہ ہائے شکستہ سے جو پھر سیدھے نہیں ہو سکتے۔

حل المشکل الابطال "ک" دلیر بہادر ہونا، قِصد ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا، قصیدہ وہ اشعار جو سات یا دس سے زیادہ ہوں، لاٹھی، ۔۔۔۔، زیادہ مدغم گو وہ

تشریح ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے ان کشتوں کو روندتے ہیں۔ جنہیں وہ اُٹھا نہیں سکتے اور یہ معنی بھی کہ ممدوح کے گھوڑوں پر سوار نہیں وہ دشمن ہی ہوئے۔

فَھُنَّ مَعَ السِّیْدَانِ فِی الْبَرِّ عُسَّلٌ   وَھُنَّ مَعَ النِّیْنَانِ فِی الْمَاءِ عُوَّمُ

ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی میں بھیڑیوں کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور مچھلیوں کے ساتھ دریا میں تیرنے والے ہیں۔

حل المشکل السِّیْدَان واحد سِیْد، بھیڑیا، شیر عُسَّل "ن-ض" بھیڑیا۔ عَسَّل شہد۔ النِّیْنَان واحد "ن" عَوَّم تیرنا، کٹی کھیتی کو دستہ دستہ رکھنا۔ ایک کیڑا جو پانی میں تیرتا ہے۔

تشریح ممدوح کو خشکی اور تری دونوں طرح سے جنگ کرنا پیش آتا ہے اور ہر مقام پر اُس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں کبھی بھی ان میں کمزوری پیدا نہیں ہوتی وہ تنو مند اور چست رہتے ہیں۔

Marfat.com

وَهُنَّ مَعَ الغِزلانِ فِي الوَادِ كُمَّنٌ   وَهُنَّ مَعَ العِقبانِ فِي النِّيقِ حُوَّمُ

ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنوں کے ساتھ کبھی وادیوں اور جنگلوں میں پوشیدہ ہونے والے ہیں۔
اور کبھی عقابوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں پر چکر لگاتے ہیں۔

تشریح خشکی یا تری ہو میدان یا پہاڑ ہوں۔ کبھی ان کی کارکردگی میں کمی نہیں آتی۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الوَشِيجَ فَإِنَّهُ   بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطِّمُ

ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں۔ تو وہ نیزے اون کو گھوڑوں کے
ذریعے سے دشمنوں کے سینہ کے سروں میں توڑے جاتے ہیں۔

حل المشکل وَشِيج باہم پیوستہ، رشتہ داری، نیزے بنانے کا درخت۔ کان ی ر ت
اتحاد و اتفاق، لَبَّاتِهِنَّ واحد لبا۔ سینے کا بالائی حصہ جہاں ہار پہنتے ہیں۔
باریک ریت، شیرنی۔ يُحَطِّمُ توڑنا۔ نیز آگ۔ دوزخ، بہت سی اونٹ بکریاں۔

تشریح کعبہ شریف کے کنارے، دیوار، رُکن زم زم اور مقام ابراہیم ؑ کے
درمیان جگہ۔

بِغُرَّتِهِ فِي الحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالحِجَى   وَبَذْلِ اللُّهَا وَالحَمْدِ وَالمَجْدِ مُعْلَمُ

ترجمہ وہ اپنے چہرہ نورانی سے لڑائی و صلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور بخشش و شرف
میں نشان مند ہے۔

حل المشکل حِجی عقلمندی "س" بخل کرنا، فریفتہ ہونا، لائق، قابل سزاوار۔
بخشش، کھیلنا، بہتر اور کثیر عطیہ۔ محبت کرنا۔

تشریح جب اُس کی طرف دیکھے گا تو کیا قیافہ سے معلوم کرلے گا کہ وہ ان امور میں نامی
ہے وہ اُس وقت لڑتا ہے جبکہ لڑائی بہتر ہو اور اسی طرح صلح کا حال ہے۔
اور باقی صفات کے آثار اُس کے چہرے پر بخوبی نمودار ہیں۔

يُقِرُّ لَهُ بِالفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ   وَيَقْضِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اُس کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ بھی اُس کے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہیں
جانتا وہ بھی اُس کی سعادت بختی کا حکم لگاتا ہے

أَجَارَ عَلَى الأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ   تُطَالِبُهُ بِالرَّدِّ عَادٌ وَجُرْهُمُ

Marfat.com

ترجمہ اُس نے سب لوگوں کو خلاف رضائے زمانہ اُس کے حوادث سے پناہ دی یہانتک کہ میرا اُس کی نسبت ایسا گمان ہے۔ کہ اقوام عاد و جرہم ، زمانہ ممدوح سے درخواست کریں کہ ہم کو بھی حوادث زمانہ سے نجات دلادے۔

تشریح اقوام عاد و جرہم جن کو عرصہ دراز سے زمانے نے معدوم وفانی قرار دے دیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کریں کہ زمانے کی گردشوں سے نجات دلا کر ہمیں پھر دنیا میں واپس لائے

ضَلَالًا لِهٰذِي الرِّيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ ... وَهَدْيًا لِهٰذَا السَّيْلِ مَاذَا يَؤُمُّهُ

ترجمہ خدا اِس ہوا کو گمراہ کرے۔ اِس کا ارادہ میں ممدوح کے ستانے سے کیا ارادہ ہے۔ اور باران کو خدا راہ راست دکھادے کہ وہ کرم میں اس کے مشابہ ہے۔

أَلَمْ يَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِي رَامَ ثَنْيَنَا ... فَيُخْبِرَهُ عَنْكَ الْحَدِيدُ الْمُثَلَّمُ

ترجمہ کیا اس باران شدید نے جس نے ہمارے لوٹانے کا قصد کیا ہے۔ ممدوح کی کیفیت سے اُس کو خبر دینا۔ کہ ممدوح کو دھار تلوار و نیزہ کی تو پھیر ہی نہیں سکتی۔

حل المشکل اَلْوَبْلُ شدید بارش ہو سلادھار، مثلم «ض» رخنہ ڈالنا۔

تشریح یعنی ہتھیار اُس کو بتلا دیتے کہ ممدوح کو دھارِ تلوار وغیرہ تو پھیر ہی نہیں سکتی پھر تیری کیا حقیقت ہے۔

وَلَمَّا تَلَقَّاكَ السَّحَابُ بِصَوْبِهِ ... تَلَقَّاهُ أَعْلَى مِنْهُ كَعْبًا وَأَكْرَمُ

ترجمہ اور جبکہ ابر تجھ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا۔ اور باعتبار سخاوت اُس سے زیادہ سخی۔

فَبَاشَرَ وَجْهًا طَالَمَا بَاشَرَ الْقَنَا ... وَبَلَّ ثِيَابًا طَالَمَا بَلَّهَا الدَّمُ

ترجمہ وہ ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو بسا اوقات نیزوں سے ملتا تھا۔ اور اُس نے ایسے کپڑے تر کیے۔ جن کو خون اعدا اکثر تر کرتا تھا۔

تَلَاكَ وَبَعْضُ الْغَيْثِ يَتْبَعُ بَعْضَهُ ... مِنَ الشَّامِ يَتْلُو الْحَاذِقَ الْمُتَعَلِّمُ

ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے۔ جیسا شاگرد بامید تعلیم تجربہ کار استاد کے

Marfat.com

پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔

تشریح تو سخاوت اور جُودت میں استاد ہے اور ابر شاگرد جیسے استاد کی اتباع شاگرد سیکھنے کی غرض سے پیروی کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بہ اُمید تعلیم سخا تیری اتباع کی۔

فَزَادَ الَّتِیْ زَارَتْ بِکَ الخَیْلُ قَبْرَهَا وَجَشَّمَهُ الشَّوْقُ الَّذِیْ تَتَجَشَّمُ

ترجمہ تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی۔ جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اُس کو اس شوق نے تکلیف دی۔ جس نے تجھے تکلیف سفر دی۔

حل المشکل جَشَّمَهُ بوجھ، بھاری کام، تکلیف مشقت۔ تنگی تُرشی۔

تشریح ابر کا قبر کی زیارت کرنا کیسا منفرد اور نہایت بامزہ مضمون ہے۔

وَلَمَّا عَرَضْتَ الجَیْشَ کَانَ بَهَاؤُهُ عَلَى الفَارِسِ المُرْخِی الذُّؤَابَةَ مِنْهُمُ

ترجمہ اور جب تو نے لشکر کی پریٹ کی۔ اور شمار کیا۔ تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اس کی اُس شہسوار کے سبب تھی۔ اُن میں اُس کے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی۔

تشریح تیری ہی وجہ سے عرب کے سرداروں کی نوبت جنگ بھی یونیفارم ہوتی ہے۔

حَوَالَیْهِ بَحْرٌ لِلتَّجَافِیْفِ مَائِجٌ یَسِیْرُ بِهِ طَوْدٌ مِنَ الخَیْلِ أَیْهَمُ

ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑوں کے براق یا کھروں کا ایک دریا موج زن تھا۔ جس کو گھوڑوں کا ایک پہاڑ لیے جاتا تھا۔

حل المشکل تجافیف ، لڑائی میں بچاؤ کے لیے زرہ کی مانند ایک آلہ واحد تجفاف، لوگوں کی بڑی تعداد۔

تشریح کثرت یا کھروں کو دریا سے اسپان بلند کو پہاڑ سے تشبیہہ دی ہے اور اس میں عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لیے جاتا تھا۔

تَسَاوَتْ بِهِ الأَقْطَارُ حَتَّى کَأَنَّهُ یُجَمِّعُ أَشْتَاتَ الجِبَالِ وَیَنْظِمُ

ترجمہ گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر پُر ہو گئے۔ اُس کے متفرق پہاڑوں کو ایک جگہ جمع اور منظم کر دیا۔

Marfat.com

حل المشکل الافطار، واحد فطر، معمولی ذریعہ معاش، تخمینہ، غبار، اندازہ۔ زمین کا کنارہ۔

وَكُلُّ فَتًى يَلحَرْبِ فَوْقَ جَبِينِهِ ۔۔۔ مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْاَسِنَّةِ مُعْجَمُ

ترجمہ اور ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا۔ کہ اُس کی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمہائے نیزوں کے نقطے لگے ہوئے تھے۔

تشریح وہ جوان ہنس مکھ ہو کر بے جگری سے لڑنے والے تھے اس لیے ان کے چہروں پر زخم تھے نہ پیٹھوں پر، بہادروں کی شان بھی یہی ہے کہ سامنے سے وار سہہ جائیں۔

يَمُدُّ يَدَيْهِ بِالْمُفَاضَةِ ضَيْغَمٌ ۔۔۔ وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التَّرِيكَةِ اَرْقَمُ

ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونوں ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے۔ اور خود کے تلے اپنی دونوں آنکھیں ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے۔

حل المشکل التَّرِيكَة، چھوڑا ہوا انڈہ شتر مرغ کا بچہ نکلنے کے بعد انڈے کا خول وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر بیٹھی رہے تو اُس سے کوئی شادی نہ کرے۔

تشریح اُن میں ہر ایک قوت و شجاعت شدتِ حملہ میں شیر و مار ارقم کی طرح ہے کہ ان کے مقابل آنے کی کسی کو تاب نہیں۔

كَاَجْنَاسِهَا رَايَاتُهَا وَشِعَارُهَا ۔۔۔ وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ

ترجمہ مثل اجناس گھوڑوں کی عمدگی اور اختلاف رنگوں میں اُس کے جھنڈے اور اُن کے لباس اور جملہ سامان اور اُن کے ہتھیار زہر در پردہ ہیں

حل المشکل السِّلَاحُ ۔ ہتھیار، سُلاح ۔ اِسْهَال، پاخانہ، اَلْمُسَمَّمُ ۔ زہر سِهَامٌ، ہلکا پھلکا تیر، چھوٹا پرندہ،

وَاَدَّبَهَا طُولُ الْقِتَالِ فَطَرْفُهُ ۔۔۔ يُشِيرُ اِلَيْهَا مِنْ بَعِيدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ اور اُن گھوڑوں کو مشق جنگ نے مہذب بنا دیا ہے۔ سو ان کا سوار اُن کی طرف آنکھ سے دور کا اشارہ کرتا ہے۔ تو وہ سمجھ جاتے ہیں۔

تُجَاوِبُهُ فِعْلًا وَمَا تَعْرِفُ الْوَحْيَ ۔۔۔ وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ

ترجمہ وہ گھوڑے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہیں سنتے اور سوار

Marfat.com

ان کو باشارہ چشم اپنا مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔

تشریح کیونکہ وہاں والدہ سیف الدولہ کی قبر ہے۔ اس کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں اور کنارہ کشی کر جاتے ہیں۔

وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ زَحْمَةً دَرَتْ اَیُّ سُوْرَیْنَا الضَّعِیْفُ الْمُهَدَّمُ

ترجمہ اور اگر وہ اپنے کندھوں سے اس کا کچھ بھی مقابلہ کریں تو اس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے۔ کہ حصار لشکر شہر میں سے کون ضعیف افتادہ ہے۔

تشریح شہر مذکور کو معلوم ہو جائے کہ اس کی فصیل باوجود استحکام کے ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

عَلٰی کُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ کَاَنَّهٗ مِنَ الدَّمِ یُسْقٰی اَوْ مِنَ اللَّحْمِ یُطْعَمُ

ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران اور ہر باریک کمر سوار کے ہے۔ اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا ان کو خون اعدا پلایا جاتا ہے۔ اور ان کا گوشت کھلایا جاتا ہے

لَهَا فِی الْوَغٰی زِیُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَهَا فَکُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ

ترجمہ ان گھوڑوں کا وہی لباس ہے۔ جو ان سواروں کا جو ان پر سوار ہیں۔ پس ہر گھوڑا پاکھر سے زرہ پوش اور آہن چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہیں۔

وَمَا ذَاكَ بُخْلًا بِالنُّفُوْسِ عَلَی الْقَنَا وَلٰکِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ اَحْزَمُ

ترجمہ اور یہ اس سبب سے نہیں ہے۔ کہ وہ اپنی جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں لیکن مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری کی بات ہے۔

حل المشکل صَدَمَ "ض" دفع کرنا، ہٹانا۔ اَصْدَمُ وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اڑ گئے ہوں۔ مِصْدَمٌ بہادر، جنگجو۔

تشریح شر اول سے مراد شر اعدا ہے اور شر ثانی سے جو ان کے مقابلے میں بطور قصاص کے ہے۔

اَتَحْسِبُ بِیْضُ الْهِنْدِ اَصْلَكَ اَصْلَهَا وَاَنَّكَ مِنْهَا سَاءَ مَا تَتَوَهَّمُ

ترجمہ کیا ہندی تلواریں یہ سمجھتی ہیں۔ کہ تیری اور ان کی اصل ایک ہے۔ اور یہ ان کا برا گمان ہے۔

تشریح یہ مشارکت اگرچہ رسمی ہے لیکن صفاتی نہیں کیونکہ تو ان سے کہیں اعلیٰ و اشرف

Marfat.com

اور باکمال ہے۔

إِذَا نَحْنُ سَمَّيْنَاكَ خِلْنَا سُيُوفَنَا مِنَ التِّيهِ فِي أَغْمَادِهَا تَتَبَسَّمُ

ترجمہ | جبکہ ہم تیرا نام تلوار لیتے ہیں۔ تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غرور سے تبسم کرنے لگتے ہیں۔

حل المشکل | اَغْمَاد واحد غمد "ن"، "ض"، تلوار کو میان میں کرنا "س"، کنویں کے پانی کا زیادہ یا کم ہونا

تشریح | حرف مشارکت بلحاظ نام کے ہے۔

وَلَمْ نَرَ مَلْكًا قَطُّ يُدْعَى بِدُونِهِ فَيَرْضَى وَلَكِنْ يَجْهَلُونَ وَتَحْلُمُ

ترجمہ | اور ہم نے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبے اور اپنے نام سے کمتر نام سے پکارا جاوے اور وہ اس پر راضی ہو جائے۔ مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں۔ اور تو بردباری کرتا ہے۔

أَخَذْتَ عَلَى الْأَعْدَاءِ كُلَّ ثَنِيَّةٍ مِنَ الْعَيْشِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَحْرِمُ

ترجمہ | تو نے اپنے دشمنوں کی زندگی کی سب راہیں روک دی ہیں۔ جس کو تو چاہے زندگی دے اور جسے چاہے محروم رکھے۔

تشریح | یہ تمام صفات رسمی شمشیریں ہیں۔ ان تمام خوبیوں کا مالک تو تو ہے۔

فَلَا مَوْتَ إِلَّا مِنْ سِنَانِكَ يُتَّقَى وَلَا رِزْقَ إِلَّا مِنْ يَمِينِكَ يُقْسَمُ

ترجمہ | سو موت کا خوف نہیں ہے۔ مگر تیرے نیزے سے اور کسی کو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دست راست سے۔

وقال یمدحہ

عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

ترجمہ | صاحب ارادوں کی قدر کے موافق اُن کے ارادے ہوتے ہیں اور سخیوں کی قدر کے موافق اُن کے عمدہ کام ہوتے ہیں۔

تشریح | جتنا کوئی ...... صاحب جلال وعظیم شخص ہوتا ہے اتنے ہی اُس کے

Marfat.com

ارادے بلند ہوتے ہیں۔ اور اس طرح جس طرح کوئی زیادہ کریم ہوتا ہے تو اُس کے مکارم اور عزتیں بھی اتنی بڑی ہوتی ہیں یہ تو اپنے ظرف کی بات ہے۔

وَتَعْظُمُ فِی عَیْنِ الصَّغِیْرِ صِغَارُھَا — وَتَصْغُرُ فِی عَیْنِ الْعَظِیْمِ الْعَظَائِمُ

ترجمہ اور چھوٹے اور حقیر شخص کی آنکھ میں چھوٹے قصد یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہیں۔ اور بلند ارادہ شخص کی نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔

تشریح سیف الدولہ کی تعریف میں کہتا ہے کہ وہ عظیم شخص ہے جس نے مشکل امور کو سہل کر دیا۔ اور ان کے انجام کو پہنچایا وہ بڑا ہے اس لیے اُسکی نظروں میں بڑے بڑے معاملات حقیر ہیں جس طرح کہ چھوٹے آدمی کی نظر میں چھوٹے چھوٹے کام پہاڑ ہوتے ہیں۔

یُکَلِّفُ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الْجَیْشَ ھَمَّہٗ — وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْہُ الْجُیُوْشُ الْخَضَارِمُ

ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے۔ اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُس کے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہیں۔

تشریح یہ دراصل چاہتا ہے کہ اس کا لشکر بھی اس کی مانند بلند عزائم اور بلند ارادوں کا مالک ہو سب سے ایسی امید رکھنا عجیب بات ہے حالانکہ بڑے زبردست لشکر بھی اس کے معیار پر پورے نہیں اُتر سکتے کیونکہ اُس کا سارا ارادہ طاقت بشری کے سوا ہے۔

وَیَطْلُبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ نَفْسِہٖ — وَذٰلِکَ مَالَا تَدَّعِیْہِ الضَّرَاغِمُ

ترجمہ ممدوح لوگوں میں شجاعت چاہتا ہے۔ جیسی اُن میں۔ حالانکہ یہ شجاعت اِس قدر بڑھی ہوئی ہے۔ کہ شیر بھی اُس کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔

تشریح یہ کتنے بڑے بہادر ہیں لیکن تیرے مقابلے میں وہ بھی تاب نہیں لا سکتے اور تیرے جیسا وہ بھی دعویٰ نہیں کر سکتے کیسا تو جرأت مند ہے اور کیسی تو لوگوں سے شجاعت چاہتا ہے۔

یُفَدِّیْ اَتَمُّ الطَّیْرِ عُمْرًا سِلَاحَہٗ — نُسُوْرُ الْمَلَا اَحْدَاثُھَا وَالْقَشَاعِمُ

ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنی روئے زمین کے کرگس اور پیر سب قربان ہیں۔ کیونکہ ان کو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ اجسام مردگان کھانے کو ملتے ہیں۔

Marfat.com

حل المشکل نُسُور واحد نسر "ن، ض"۔ باز کا گوشت نوچنا۔ گدھ، عقاب، گھوڑے کے سُم کا اندرونی وجود۔ نسرین۔ گلِ سعُودی۔ القَشَاعِمُ لڑائی۔ موت۔ گدھ۔ آفت۔ شیر۔ زیادہ عمر والا آدمی۔

وَمَا ضَرَّهَا خَلْقٌ بِغَيْرِ مَخَالِبٍ　　وَقَدْ خُلِقَتْ اَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ

ترجمہ اور کرگسان صغیر وکبیر کو بغیر جنگلوں کے پیدا ہونا کچھ مضر نہیں ہے۔ جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُن کے قبضے پیدا کیے گئے ہیں۔

تشریح اگر بالفرض بے چنگال (بغیر پنجوں) پیدا ہوں تو ان کے لیے کونسی نقصان دہ بات ہے کیونکہ ممدوح تو ان کے لیے سب کچھ فراہم کر دیتا ہے بچے اور بوڑھے کرگسوں کی تخصیص اس لیے کی گئی کہ اُن میں حصول رزق کی قوت نہیں ہوتی۔

هَلِ الْحَدَثُ الْحَمْرَاءُ تَعْرِفُ لَوْنَهَا　　وَتَعْلَمُ اَىُّ السَّاقِيَيْنِ الْغَمَائِمُ

ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنے اصلی رنگ کو پہچانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُس کا اصل رنگ جاتا رہا۔ اب اس کو سرخ پتھروں سے بنایا ہے۔ کہ اس کو منجملہ ساقیوں میں سے کس نے تر و تازہ کیا ہے۔

تشریح کیونکہ بالفعل اُسی کا رنگ جاتا رہا جس کو صرف خون سے بنایا ہے جس وجہ سے اس کا رنگ سُرخ ہو گیا ہے۔ اور اُسے اُن کی تر و تازگی کا اندازہ ہے کہ ان کا خالق موجد کون ہے۔

سَقَتْهَا الْغَمَامُ الْغُرُّ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ　　فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَتْهَا الْجَمَاجِمُ

ترجمہ اُس قلعہ کو قبل تشریف لانے کے ابر بارق نے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اُس کے پاس آیا۔ تو اُس کو خون سرہائے اعدائے قتل کے قلعہ کو رنگین و تر کر دیا۔

حل المشکل الغَمَامُ بادل، زکام، غیم، گرم دودھ۔ الغُرُّ پیشانی۔ سفید الجَمَاجِمُ واحد جم جم، صاف کلام نہ کہنا، سر کی کھوپڑی۔ لکڑی کا پیالہ۔

تشریح ان دشمنوں کو جو ممدوح کی غیبت میں اُس پر قابض ہو گئے قتل کر کے قلعہ کو رنگین و تر کر دیا۔

بَنَاهَا فَاَعْلٰى وَالْقَنَا تَقْرَعُ الْقَنَا　　وَمَوْجُ الْمَنَايَا حَوْلَهَا مُتَلَاطِمُ

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا لیا اور اُس کو بلند کیا۔ ایسے حال میں کہ نیزے نیزوں سے ٹکراتے

Marfat.com

تھے۔ اور موتوں کی موج اس کے گرد جوش میں تھی۔

تشریح دشمن گھائل ہو گئے اور اُسے جنگ و قتال کے ذریعے روکنا چاہتے تھے مگر طوفان کس سے رکتا ہے وہ بھی آندھی و طوفان کی طرح آیا اور چلا گیا۔

وَكَانَ بِهَا مِثْلُ الْجُنُونِ فَأَصْبَحَتْ ۔۔۔ وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلٰى عَلَيْهَا تَمَائِمُ

ترجمہ اور قلعہ حدث پر ایک جنوں کی سی حالت تھی۔ سو جب تو نے بعد قتل اعداء قلعہ واپس لیا۔ تو اُس کے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذوں کے ہو گئے۔

تشریح دشمنوں کے سروں کو قتل کے بعد قلعہ پر لٹکا دیا... تو اُس کا جنون غائب ہو گیا اور قتل و غارت ختم ہو گئی اور وہ پر سکون ہو گیا۔

متنبی کہتا ہے کہ میں نے اپنے اشعار میں کسی کی اصلاح قبول نہ کی مگر جب سیف الدولہ کے سامنے میں نے جیف ذقتلہ پڑھا تو اُس نے کہا بجائے جیف کے جیث پڑھنا چاہیئے تو میں نے اُس کے بعد جیث و قتلہ پڑھا۔

طَرِيدَةُ دَهْرٍ سَاقَهَا فَرَدَدْتَهَا ۔۔۔ عَلَى الدِّينِ بِالْخَطِّيِّ وَالدَّهْرُ رَاغِمُ

ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا۔ کہ زمانہ نے اس کو رومیوں کے قبضہ میں کر دیا۔ اور رومیوں نے اسے منہدم و ویران کر ڈالا تھا۔ سو تو نے اُس کو پھر اہل دین کے قبضہ میں مدد نیزہ خطی کے اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا۔ اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہو گئی یعنی وہ ذلیل ہو گیا۔

حل المشکل طَرِيدَةٌ کھوج لگایا ہوا شکار۔ کپڑے کا مستطیل ٹکڑا۔ چرایا ہوا اونٹ۔ چھوٹا نیزہ۔ خطی، نیزے۔ رَاغِمٌ "س،ن" ذلیل ہونا۔ خاک آلود کرنا۔ ناپسندیدگی۔

تُفِيتُ اللَّيَالِي كُلَّ شَيْءٍ أَخَذْتَهُ ۔۔۔ وَهُنَّ لِمَا يَأْخُذْنَ مِنْكَ غَوَارِمُ

ترجمہ جس چیز پر تو قابو ہو جاتا ہے۔ وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ یہ کہ اور جو راتیں تجھ سے لیتی ہیں وہ اس کا تاوان تجھ کو دیتی ہیں۔

إِذَا كَانَ مَا تَنْوِيهِ فِعْلًا مُضَارِعًا ۔۔۔ مَضَى قَبْلَ أَنْ تُلْقَى عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ

ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اس سے پہلے کہ اس پر حرف جازمہ لگاتے ہیں۔

Marfat.com

تشریح ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ یعنی ظہور میں آجاتا ہے اور اس کی حاجت نہیں ہوئی کہ سائل اعطی عاذل ار نعط وحاسد ہم بفعل کہے۔

وَكَيْفَ تُرَجِّي الرُّومُ وَالرُّوسُ هَدْمَهَا ‍ ‍ ‍ وَذَا الطَّعْنُ آسَاسٌ لَهَا وَدَعَائِمُ

ترجمہ اور روم اور روس کس طرح قلعہ کے منہدم کرنے کے امیدوار ہیں حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اس کی بنیاد و ستون ہے۔

تشریح جب وہ تیرے ہی نیزوں اور تیری ہی تلواروں کے سبب بھی محفوظ مامون ہیں پھر بھلا وہ کیسے غالب آسکتے ہیں۔

وَقَدْ حَاكَمُوهَا وَالْمَنَايَا حَوَاكِمُ ‍ ‍ ‍ فَمَا مَاتَ مَظْلُومٌ وَلَا عَاشَ ظَالِمُ

ترجمہ اور رومیوں نے اُس قلعہ کا معاملہ کیا اور شہر ہیں تا کمر تھیں سو مظلوم یعنی قلعہ جس کو گرانا چاہتے تھے۔ اور اس لیے وہ مظلوم تھا نہ مرا۔

تشریح رومی جو گرانا چاہتے تھے وہ زندہ رہے جہاں قلعہ اور روم کو دو متضاد چیزیں قرار دیں ہیں اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور لوگ... مارے جائیں۔

اَتَوْكَ يَجُرُّونَ الْحَدِيدَ كَاَنَّهُمْ ‍ ‍ ‍ سَرَوْا بِجِيَادٍ مَا لَهُنَّ قَوَائِمُ

ترجمہ گویا وہ ایسے گھوڑے لے کر آئے تھے۔ جن کے پاؤں بسبب پاکھروں کے تمام پاؤں لوہے میں چھپے ہوئے تھے۔

تشریح مطلب یہ کہ سوار اور گھوڑے سب لوہے میں پوشیدہ تھے۔

إِذَا بَرَقُوا لَمْ تُعْرَفِ الْبِيضُ مِنْهُمُ ‍ ‍ ‍ ثِيَابُهُمُ مِنْ مِثْلِهَا وَالْعَمَائِمُ

ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلواروں میں اور اُن میں کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا تھا۔ اور ایسے ہی ان کے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

تشریح کیونکہ ان کے سروں پر تلواریں اور خودیں تھیں اور بدن پر زرہیں تھیں۔

خَمِيسٌ بِشَرْقِ الْأَرْضِ وَالْغَرْبِ زَحْفُهُ ‍ ‍ ‍ وَفِي أُذُنِ الْجَوْزَاءِ مِنْهُ زَمَازِمُ

ترجمہ رومیوں کا ایک کامل لشکر تھا۔ کہ اُس کی رفتار شرق و غرب زمین میں تھی یعنی روئے زمین

Marfat.com

کو گھیرے ہوئے تھے۔

حل المشکل | زَمَازِمُ واحد زَمْزَمَۃٌ دور سے آواز کی گنگناہٹ سنائی دینا جن کے بکھری ہوئی شے کو جمع کرنا۔ اونٹ کا بڑبڑانا۔ بادل کی گرج۔ آگ کے بھڑ کی آواز۔ شیر کی دھاڑ۔

تشریح | کثرت کے سبب سے تمام روئے زمین کو محیط کیے ہوئے تھا۔

تَجَمَّعَ فِیْہِ کُلُّ لِسْنٍ وَاُمَّۃٍ فَمَا تُفْہِمُ الحُدَّاثَ اِلَّا التَّرَاجِمُ

ترجمہ | اس لشکر میں ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والوں کو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا

فَلِلّٰہِ وَقْتٌ ذَوَّبَ الغِشَّ نَارُہٗ فَلَمْ یَبْقَ اِلَّا صَارِمٌ اَوْ ضُبَارِمُ

ترجمہ | سو کیا عمدہ وقت تھا جس کی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سو میدان جنگ میں نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دل یا شمشیر قاطع کے ہو گئے۔

تَقَطَّعَ مَا لَا یَقْطَعُ الدِّرْعَ وَالقَنَا وَفَرَّ مِنَ الاَبْطَالِ مَنْ لَا یُصَادِمُ

ترجمہ | جو شمشیر زرہ اور نیزوں کو کاٹ نہیں سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیروں میں سے وہ شخص بھاگ گیا۔ جو کہ اپنے دشمن کو صدمہ نہیں پہنچا سکتا تھا۔

وَقَفْتَ وَمَا فِی المَوْتِ شَکٌّ لِوَاقِفٍ کَاَنَّکَ فِیْ جَفْنِ الرَّدٰی وَھُوَ نَائِمُ

ترجمہ | تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا۔ کہ وہاں کے کھڑے رہنے والے کو مرگ میں شک نہ تھا گویا تو بلا کی حدقہ چشم تھا۔

تشریح | وہ تجھے ہر طرف سے گھیرے ہوئی تھی۔ جیسے حدقہ چشم۔ آنکھ بند کرنے کے وقت گھیرے ہوتا ہے۔ لیکن تیری طرف سے ہلاکت خواب میں تھی۔ گویا وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ اس لیے تو سلامت رہا۔

تَمُرُّ بِکَ الاَبْطَالُ کَلْمٰی ھَزِیْمَۃً وَوَجْھُکَ وَضَّاحٌ وَثَغْرُکَ بَاسِمُ

ترجمہ | دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بھاگتے جاتے تھے۔ اور تیرا حال ایسے نازک وقت میں یہ تھا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے۔

تشریح | تجھ پر اس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہیں ہوئی تھی۔ دراصل جب متنبی نے

Marfat.com

یہ دونوں شعر سیف الدولہ کے سامنے پڑھے تو اس نے تنقید کی۔ کہ دوسرا مصرعہ پہلے مصرعے کے برابر نہیں لہٰذا اسے درست کیا جائے تو متنبی نے جواب دیا کہ پہلا ذکر موت کا کیا اور پھر ردی کا ذکر ہے

تجاوزت مقدار الشجاعة والنهی الی قول قوم انت بالغیب عالم

ترجمہ اے ممدوح تو رتبہ شجاعت و عقل سے بڑھ گیا۔ جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امورِ غیبیہ جانتا ہے۔

تشریح تو اس قدر بے باکی اور بے جگری سے جنگ کرتا ہے۔ جیسا کہ انجام لڑائی اپنی جیت کا پورا پورا یقین رکھتا ہے۔ اور تجھے موت سے بالکل خطرہ اور ڈر نہیں ہوتا۔ اس لیے تیری بہادری اور تیرا عقل سبقت لے گیا ہے۔

ضممت جناحیهم علی القلب ضمة تموت الخوافی تحتها والقوادم

ترجمہ تو نے دائیں اور بائیں بازو کے لشکر دشمن کو ایسی طرح اُن کے قلب لشکر میں مغلوب کر کے جمع کر دیا۔ کہ اُن کے چھوٹے پر اور شہپر یعنی چھوٹے اور بڑے سب مر گئے۔

تشریح در حقیقت تو دشمنوں کے سروں پر تلوار مارنے کو فتح مندی نہیں سمجھتا بلکہ تو ان کے سینوں تک پہنچنا چاہتا ہے۔ یعنی قتل دشمن کو ہی فتح تصور کرتا ہے۔ یہ تقریر شارع ابو الفتح کی ہے۔

بضرب اتی الهامات والنصر غائب وصار الی اللبات والنصر قادم

ترجمہ تو نے اُن کی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو اُن کے سروں پر لگی جمع کر دیا۔ اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا یہاں تک کہ وہ شمشیر اُن کے سینوں تک پہنچی اور فتح ایک نقد موجود ہو گی۔

حقرت الردینیات حتی طرحتها وحتی کان السیف للرمح شاتم

ترجمہ تو نے رودینی نیزوں کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور اُن نیزوں کو پھینک کر تو نے تلوار پکڑی۔ گویا کہ شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھ کر اُس کو دشنام دیتی ہے۔

تشریح تو نے تلوار پکڑی۔ کیونکہ نیزہ زنی دُور سے ہوتی ہے جو ایک بزدل اور نامرد بھی کر سکتا ہے۔ جبکہ تلوار جو ایک انتہائی قرب و جرأت کی خواہاں ہوتی ہے۔ جو سوائے جانباز مرد کے دوسرے سے بن نہیں آتی۔ اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند

Marfat.com

کیا۔ تو نیزہ اس طرح حقیر ہو گیا۔

وَمَنْ طَلَبَ الْفَتْحَ الْجَلِيْلَ فَاِنَّمَا مَفَاتِيْحُهُ الْبِيْضُ الْخِفَافُ الصَّوَارِمُ

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اس کی کنجیاں سوائے شمشیر صیقلدار اور ہلکی اور بران کے نہیں ہیں۔

نَثَرْتَهُمْ فَوْقَ الْاُحَيْدِبِ نَثْرَةً كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوْسِ الدَّرَاهِمُ

ترجمہ تو نے کوہ احیدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دلہن پر دراہم کہ ان کے موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی ان کی لاشیں کوئی یہاں اور کوئی وہاں گریں۔

تشریح دشمنوں کو قتل کرنے کے بعد ان کی لاشوں کو منتشر کر دیا۔ کوئی یہاں اور کوئی وہاں گری۔ جس طرح دلہن پر پیسے بکھرے جاتے ہیں۔

تَدُوْسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُوْرَ عَلَى الذُّرٰى وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُوْرِ الْمَطَاعِمُ

ترجمہ تیرے گھوڑے تجھ کو لے کر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال میں کہ آشیانوں کے مردار خوار طیور کی خوراکیں بکثرت موجود تھیں۔

حل المشکل وکور پرندے کا گھونسلے میں آنا۔

تشریح جب دشمن تجھ سے ڈر کے بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے۔ تو تو اپنے سواروں سمیت ان کے قتل کے لیے وہاں جا پہنچا اور مار ڈالا۔ لہٰذا مردار خور پرندوں اور جانوروں کو وہاں خوراک بکثرت فراہم ہو گئی۔

تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ اَنَّكَ زُرْتَهَا بِاُمَّاتِهَا وَهِيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے گھوڑوں کو دیکھ کر یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ تو ان کے پاس ان کے ماؤں کو لے کر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت و سبک رفتار میں ان کے موافق ہیں

حل المشکل فراخ۔ چوزہ۔ العتاق۔ خوش منظر گھوڑے مکمل عمر کے گھوڑے صلادم واحد صلام۔ ٹھوس سخت

تشریح حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑے ہیں یا یہ کہ ان کے گھونسلوں کے پاس کثرت سے لاشیں پڑی ہیں۔ کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کی مائیں ان کے

Marfat.com

لیے خوراک لے آتی ہیں۔

اِذَا زَلِقَتْ مَشَّیْتَهَا بِبُطُوْنِهَا   كَمَا تَتَمَشّٰى فِي الصَّعِيْدِ الْأَرَاقِمُ

ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پھسلتے ہیں تو اُن کو ... شکم کے بل ہنکاتا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہیں۔

تشریح متنبی گھوڑوں کی عمدگی اور شائستگی اور ممدوح کی جرأت اور شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔ ایسے گھوڑے اور کس کے ہو سکتے ہیں۔

اَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ   قَفَاهُ عَلَى الْإِقْدَامِ لِلْوَجْهِ لَائِمُ

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہ سالار درمیان چڑھ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آوے گا اور اس پیش قدمی پر اس کی پشت اس کے منہ کو ملامت گر ہوگی۔

تشریح کہ کیوں اوّل اس طرف منہ کیا۔ اور آخر کیوں پشت دکھائی۔ ذا کا اشارہ قریب تحقیر کے لیے ہے۔

اَيُنْكِرُ رِيْحَ اللَّيْثِ حَتّٰى يَذُوْقَهُ   وَقَدْ عَرَفَتْ رِيْحَ اللُّيُوْثِ الْبَهَائِمُ

ترجمہ کیا دمستق بوڑھے شیر کو نہیں پہچانے گا۔ جب تک اُس کا تجربہ نہیں کرے گا اور اُس کا مزہ نہ چکھ لے گا۔ اور حال یہ ہے کہ شیروں کی بولی تو چار پائے بھی جانتے ہیں۔

تشریح وہ ان سے بھی تو زیادہ نادان ہے۔ اور اگر متنفذ اور ہوشیار ہوتا۔ تو سیف الدولہ کا نام سُن کر بھاگ جاتا۔

وَقَدْ فَجَعَتْهُ بِابْنِهٖ وَابْنِ صِهْرِهٖ   وَبِالصِّهْرِ حَمَلَاتُ الْاَمِيْرِ الْغَوَاشِمُ

ترجمہ اور بے شک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اُس کے فرزند پسر داماد کا صدمہ درد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اس پر بھی نہ سمجھا۔ اور لڑائی سے باز نہ رہا۔

مَضٰى يَشْكُرُ الْاَصْحَابَ فِيْ فَوْتِهِ الظُّبٰى   بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ درباب تلواروں کی دھاروں سے اپنے ہمراہیوں کا شکر گذار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اُس کے ہمراہیوں کے سروں اور پنجوں نے روک لیا۔

تشریح ممدوح کی تلواریں اس کے لشکر کے قتل میں مصروف تھیں یہ دمستق اس فرصت

Marfat.com

میں بھاگ گیا۔ گویا اس کے اصحاب کے قتل نے اسے بچالیا۔

وَیَفْہَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِیَّۃِ فِیْہِمْ   عَلٰی اَنَّ اَصْوَاتَ السُّیُوْفِ اَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اس کے یاروں پر پڑ رہی تھیں سمجھتا تھا۔ باوجود یکہ آواز شمشیروں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔

تشریح یعنی وہ شمشیروں کی چھنا چھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اس کے لشکری مقتول ہو رہے ہیں لیکن پھر بھی بے خبر نہ جانے کیوں رہا۔

یُسَرُّ بِمَا اَعْطَاکَ لَا عَنْ جَہَالَۃٍ   وَلٰکِنَّ مَغْنُوْمًا نَجَا مِنْکَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجھ کو دے کر بھاگا وہ اس سے خوش ہے۔ نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے ہے کہ جو شخص لٹ کر مجھ سے بچ گیا وہ لوٹنے والا ہے۔

وَلَسْتَ مَلِیْکًا ہَازِمًا لِنَظِیْرِہٖ   وَلٰکِنَّکَ التَّوْحِیْدُ لِلشِّرْکِ ہَازِمُ

ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے۔ کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے۔ بلکہ تو توحید ہے جس نے شرک کو بھگا دیا۔

تشریح اس کا مطلب یہ ہے کہ بادشاہ کا مقابلہ دوسرے بادشاہ سے نہ تھا بلکہ دراصل یہ مقابلہ شرک و توحید کا تھا۔ اس لیے حق آیا اور باطل مٹ گیا۔ جاء الحق وزھق الباطل

تَشَرَّفُ عَدْنَانٌ بِہٖ لَا رَبِیْعَۃٌ   وَتَفْتَخِرُ الدُّنْیَا بِہٖ لَا الْعَوَاصِمُ

ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اس کا جد اعلیٰ مشرف ہو گیا۔ نہ اس کی اولاد میں سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اس کے سبب سے دنیا مفتخر ہو گئی نہ صرف دیہات اس کے۔

لَکَ الْحَمْدُ فِی الدُّرِّ الَّذِیْ لِیْ لَفْظُہٗ   فَاِنَّکَ مُعْطِیْہِ وَاِنِّیْ نَاظِمُ

ترجمہ میں تیرا شکر گزار ہوں کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے۔ اور میں فقط ان کا ناظم ہوں۔

تشریح میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہی تو معانی کا عطا کرنے والا ہے۔ اور میں تو فقط ان کا ناظم ہوں یعنی اگر تجھ میں ایسے عیب اور عمدہ اوصاف نہ ہوتے تو مجھے یہ مضامین نہ سوجھتے۔

وَاِنِّیْ لَتَعْدُوْ بِیْ عَطَایَاکَ فِی الْوَغٰی   فَلَا اَنَا مَذْمُوْمٌ وَلَا اَنْتَ نَادِمُ

ترجمہ اور بے شک تیرے عطیہ گھوڑے مجھ کو جنگ میں لیے دوڑ ... ... والا

میں قابل مذمت نہیں ہوں۔ کیونکہ تیرا شکر گزار ہوں اور نہ پشیمان کچھ عنایت کرتا ہے۔

عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْھَا بِرِجْلِہٖ ۔۔۔ اِذَا وَقَعَتْ فِیْ مِسْمَعَیْہِ الْغَمَاغِمُ

ترجمہ: تو ایسے گھوڑے پر سوار ہو کر نادم نہیں ہے۔ جو لڑائی کی طرف اپنے پاؤں سے اڑے جبکہ اسکے دونوں کانوں میں نعرہ مردان کا زرار پہنچے۔

اَلَا اَیُّھَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَیْسَ مُغْمَدًا ۔۔۔ وَلَا فِیْہِ مُرْتَابٌ وَّلَا مِنْکَ عَاصِمُ

ترجمہ: اے وہ شمشیر جو کبھی میان میں نہیں رہتی اور نہ تیرے فضل میں شک کی گنجائش ہے۔ اور نہ ہی نہیں بچا سکتا ہے۔

ھَنِیْئًا لِضَرْبِ الْھَامِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰی ۔۔۔ وَرَاجِیْکَ وَالْاِسْلَامِ اَنَّکَ سَالِمُ

ترجمہ: تیری سلامتی ضرب سر ہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے امیدوار اور اسلام کو مبارک و گوارا ہو۔

وَلِمْ لَا یَقِی الرَّحْمٰنُ حَدَّیْکَ مَا وَقٰی ۔۔۔ وَتَفْلِیْقُہٗ ھَامَ الْعِدٰی بِکَ دَائِمُ

ترجمہ: اور کس واسطے خداوند رحمٰن تیرے دونوں دھاروں کی حفاظت نہ کرے جب تک اُس کو منظور ہے۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ دشمنان دین کے سروں کو چیرتا ہے

یمدح کافورًا سنۃ ست واربعین وثلثمأتہ

کَفٰی بِکَ دَاءً اَنْ تَرَی الْمَوْتَ شَافِیًا ۔۔۔ وَحَسْبُ الْمَنَایَا اَنْ یَّکُنَّ اَمَانِیَا

ترجمہ: تجھ کو اتنا مرض کافی ہے۔ کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے اور موتوں کو یہ کافی ہے کہ آرزوئیں بن جائیں۔

تشریح: جب تیری حالت ایسی ہو جائے۔۔۔ تو موت کی تمنا کرنے لگے۔ تو یہ انتہائی شدت ہے۔ بھلا اس سے زیادہ کیا سختی اور مصیبت۔۔۔۔ ہوگی۔ کہ آدمی دنیا سے تنگ آکر موت کی آرزو کرنے لگے۔

تَمَنَّیْتَھَا لَمَّا تَمَنَّیْتَ اَنْ تَرٰی ۔۔۔ صَدِیْقًا فَاَعْیَا اَوْ عَدُوًّا مُدَاجِیَا

ترجمہ: تو نے موت کی آرزو جب کی جس وقت تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ نہ ملا یا دشمن موافق ساتر العداوۃ کی اور وہ بھی بہم نہ پہنچا۔

تشریح: جب تجھے نہ تو یار ہی موافق ملا اور نہ ہی دشمن تو تو نے موت کی خواہش کی اور ۔۔۔ ہی تیرے مناسب بات تھی۔

Marfat.com

اِذَا كُنْتَ تَرْضٰى اَنْ تَعِيْشَ بِذِلَّةٍ فَلَا تَسْتَعِدَّنَّ الْحُسَامَ الْيَمَانِيَا

ترجمہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جیسے تو شمشیر یمنی کس لیے تیار کرتا ہے۔

تشریح جب تو یہ ہی چاہتا ہے۔ کہ ذلت وخواری ہی میرا مقدر ہو اور تو ہمیشہ مار کھاتا رہے۔ تو پھر یہ یمنی تلواریں کیوں تیار رکھتا ہے کس مقصد کے لیے جبکہ ان سے کوئی کام ہی نہیں لینا۔

فَمَا يَنْفَعُ الْاُسْدَ الْحَيَاءُ مِنَ الطَّوٰى وَلَا تُتَّقٰى حَتّٰى تَكُوْنَ ضَوَارِيَا

ترجمہ کیونکہ شیروں کو شرم بھوک سے نافع نہیں ہوتی یعنی باعث سیری نہیں ہو جاتی اور شیروں سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہوں۔ ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

تشریح یہ مثال کے طور پر ہے۔ طلب رزق بذریعہ سیف کے جیسے شیر اگر شکار نہ کرے تو بھوکا مر جائے۔ بعینہٖ یہی حال انسان کا ہے۔ کہ وہ بھی اگر دشمن سے دو دو ہاتھ نہ کرے۔ ذلیل ورسوا ہو جائے کوئی جینے نہ دے۔

حَبَبْتُكَ قَلْبِيْ قَبْلَ حُبِّكَ مَنْ نَاٰى وَقَدْ كَانَ غَدَّارًا فَكُنْ لِيْ وَافِيَا

ترجمہ اے میرے دل میں نے تجھ کو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اُس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے۔ اور وہ عہد شکن تھا۔ تو میرے لیے وفادار ہو۔

تشریح یہ تعریف سیف الدولہ کی طرف ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ دوست ناموافق کو یاد نہ کر اور اس کا مشتاق بھی نہ بن۔

وَاَعْلَمُ اَنَّ الْبَيْنَ يُشْكِيْكَ بَعْدَهٗ فَلَسْتَ فُؤَادِيْ اِنْ رَاَيْتُكَ شَاكِيَا

ترجمہ اور میں خوب جانتا ہوں۔ کہ فراق یار مفارق کا اُس کے بعد تجھ سے شکوہ کرا دے گا سو سُن لے کہ تو میرا دل نہیں ہے۔ اگر میں نے تجھ کو شکوہ کرتے دیکھا۔ تو اذیت پیشہ دشمن ہے۔ یعنی دل نہیں دور ہو پہلو سے صحبت کے میرے قابل نہیں۔

فَاِنَّ دُمُوْعَ الْعَيْنِ غُدْرٌ بِرَبِّهَا اِذَا كُنَّ اِثْرَ الْغَادِرِيْنَ جَوَارِيَا

ترجمہ کیونکہ اشکہائے چشم اپنے صاحب کے عہد شکن ہوں گے۔ جب کہ پیچھے یار ان مفارق وعہد شکنوں کے جاری ہوں گے۔

Marfat.com

تشریح غرض یار بے وفا کے فراق میں رونا۔ خود اپنے صاحب سے بے وفائی ہے۔

اِذَا الْجُوْدُ لَمْ یُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْاَذٰی   فَلَا الْحَمْدُ مَکْسُوْبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِیَا

ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی نہ ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے۔ اور نہ مال باقی رہتا ہے۔ حمد تو احسان جتانے سے گئی۔ اور مال بخشش غیر محمود سے

تشریح حمد تو احسان جتانے سے گئی ۔ اور مال بخشش غیر محمود سے۔

وَلِلنَّفْسِ اَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَی الْفَتٰی   اَکَانَ سَخَاءً مَا اَتٰی اَمْ تَسَاخِیَا۔

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہیں کہ اُس کی سخاوت طبعی ہے یا وہ تکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

اَقِلَّ اشْتِیَاقًا اَیُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا   رَاَیْتُكَ تُصْفِی الْوُدَّ مَنْ لَیْسَ جَازِیَا

ترجمہ اے دل جو تیرا مشتاق نہیں۔ اُس کا تو مشتاق نہ ہو۔ میں نے تجھ کو اکثر دیکھا ہے کہ تو اُس سے محبت خاص رکھتا ہے۔ جو کہ تجھ کو محبت کی جزائے نیک نہیں دیتا ہے۔

خُلِقْتُ اَلُوْفًا لَوْ رَحَلْتُ اِلَی الصِّبَا   لَفَارَقْتُ شَیْبِیْ مُوْجَعَ الْقَلْبِ بَاکِیَا

ترجمہ میں ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہوں کہ اگر پیری سے کوچ کر کے کود کی طرف آجاؤں تو بھی میں بڑھاپے سے دل دردمند روتا ہوا جدا ہوں گا۔

تشریح میرا بڑھاپا باتا رہے۔ اور لڑکپن آتا رہے۔ جانے۔ تو باوجود آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے۔ اور بڑھاپا انتہائی سخت اور بہت زیادہ معیوب ہے۔

وَلٰکِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَزَرْتُهٗ   حَیَاتِیْ وَنُصْحِیْ وَالْهَوٰی وَالْقَوَافِیَا

ترجمہ ــــــــــ شہر مصر میں ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ میں اُس کے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا۔

تشریح میں مکمل طور پر اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود الفت کے صبر نہ کر سکا۔

وَجُرْدًا مَدَدْنَا بَیْنَ آذَانِهَا الْقَنَا   فَبِتْنَ خِفَافًا یَتَّبِعْنَ الْعَوَالِیَا

Marfat.com

ترجمہ | اور اس کے پاس ایسے کم موعدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُن کے دونوں کانوں کے بیچ میں نیزے رکھے ہوئے تھے۔ کہ انہوں نے ایسے حال میں شب گذاری کہ وہ سُبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزوں کے تیچھے۔

تَمَاشٰی بِاَیْدٍ کُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا نَقَشْنَ بِهٖ صَدْرَ الْبُزَاۃِ حُوَافِیَا

ترجمہ | وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤں سے چلے کہ جب اُن کے پاؤں کے تلے پتھر آجاتا تھا۔ تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اس پتھر پر مثل بازوں کے سینوں کے نقش کر دیتے تھے۔

وَتَنْظُرُ مِنْ سُوْدٍ صَوَادِقَ فِی الدُّجٰی یَرَیْنَ بَعِیْدَاتِ الشُّخُوْصِ کَمَا هِیَا

ترجمہ | اور وہ گھوڑے اپنے چشمان راست بین سے تاریکیوں میں دور کی چیزیں ایسے دیکھتے ہیں جیسی وہ واقع میں ہیں۔

تشریح | ایسی دور بین اور تیز نظریں نزدیک اور دور سے دیکھتی ہیں۔

وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِیِّ سَوَامِعًا یَخَلْنَ مُنَاجَاۃَ الضَّمِیْرِ تَنَادِیَا

ترجمہ | اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنے کان کھڑے کر لیتے ہیں۔ اور وہ سرگوشی دل کو پکارنا سمجھتے ہیں۔

تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ اَعِنَّةً کَاَنَّ عَلَی الْاَعْنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِیَا

ترجمہ | وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوۃ ونشاط کے ایسی باگیں کھینچا تانی کرتے ہیں۔ کہ گویا وہ اُن کی گردنوں پر افعی سانپ ہیں۔

تشریح | باگوں کو ان کی طوالت کے سبب اور دشمنوں کی ضرر رسانی کی وجہ سے افعی سے تشبیہ دی ہے۔

بِعَزْمٍ یَسِیْرُ الْجِسْمُ فِی السَّرْجِ رَاکِبًا بِهٖ وَیَسِیْرُ الْقَلْبُ فِی الْجِسْمِ مَاشِیَا

ترجمہ | ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب قوۃ عزم چلے گئے۔ اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

تشریح | یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چاہتا ہے۔ کہ خانہ زین سے نکل جائے۔ اور ایسے ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

Marfat.com

قَوَاصِدَ كَافُورٍ تَوَارِكَ غَيْرِهِ ۞ وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنے والے اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے۔ اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے۔ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے۔

تشریح چھوٹی چھوٹی نہریں دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ دریا ہے۔ اس لیے چھوٹی نہروں کی اس کے نزدیک کوئی وقعت نہیں ہے۔

فَجَاءَتْ بِنَا إِنْسَانَ عَيْنِ زَمَانِهِ ۞ وَخَلَّتْ بَيَاضًا خَلْفَهَا وَمَآقِيَا

ترجمہ سو وہ گھوڑے ہم کو ایسے شخص عزیز القدر کے پاس لے آئے۔ جو اپنے زمانے کے لیے مانند مردمک چشم ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے۔

تشریح لوگوں کو سفیدی اور آنکھ کے گوشہ سے تشبیہہ دی۔ کیونکہ وہ دیکھنے کے لیے مفید ہی نہیں اور کافور کو آنکھ کی پتلی سے تشبیہہ دی۔ کیونکہ آنکھ کی بینائی کا دار و مدار اسی پر ہے۔ اور کنایہ ہے اس کی رنگ کی سیاہی سے۔ الغرض کافور اصل زمانہ ہے۔ اور باقی لوگ فضول اور بے مقصد۔

نُجَوِّزُ عَلَيْهَا الْمُحْسِنِينَ إِلَى الَّذِي ۞ نَرَى عِنْدَهُمْ إِحْسَانَهُ وَالْأَيَادِيَا

ترجمہ ہم اُن گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے امرا کو چھوڑ کر ایسے عالی قدر کی طرف آگے بڑھ آئے کہ اُس کے احسان اور نعمتیں اُن امرا پر ہم دیکھتے تھے۔

تشریح ان امراء سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے۔ جن پر اس کے احسانات قدرِ نمایاں تھے۔ اس سے مراد سیف الدولہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سیف الدولہ اور اس کی فوج پر کوئی احسانات نہ تھے۔

فَتًى مَا سَرَيْنَا فِي ظُهُورِ جُدُودِنَا ۞ إِلَى عَصْرِهِ إِلَّا نُرَجِّي التَّلَاقِيَا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اُس کے زمانہ تک نہیں چلے مگر امیدوار اس کی ملاقات کے۔

تَرَفَّعَ عَنْ عُونِ الْمَكَارِمِ قَدْرُهُ ۞ فَمَا يَفْعَلُ الْفَعَلَاتِ إِلَّا عَذَارِيَا

ترجمہ ممدوح کی قدر اس سے بلند ہے۔ کہ وہ مکارم میانہ سال کو عمل میں لاوے بلکہ اچھوتے

Marfat.com

کام کرتا ہے۔

حل المشکل عَذَارِیَا ۔ واحد عذرا ۔ کنواری لڑکی ۔ عِذَار رخسار اَعْذَار کامیابی علبہ ۔ تعمیر مکان ۔

تشریح جو مکارم مستعملہ دوسرے لوگ کر چکے ہیں وہ انہیں پسند نہیں کرتا بلکہ مجد و شرف میں نئے نئے مکارم ہی ایجاد کرتا ہے۔

یُبِیْدُ عَدَاوَاتِ الْبُغَاۃِ بِلُطْفِہٖ ۔۔۔ فَاِنْ لَمْ تَبِدْ مِنْھُمْ اَبَادَ الْاَعَادِیَا

ترجمہ ممدوح باغیوں کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے۔ سو اس پر بھی اگر مان کی عداوت نہیں جاتی۔ ان دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

تشریح پہلے تو ان کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آتا تاکہ ان کی عداوت اور دشمنی محبت میں تبدیل ہو جائے۔ اگر بصورت دیگر ان کی عداوت ختم نہ ہو تو وہ ناچار اور مجبوری سے پھر انہیں کیفر کردار تک پہنچاتا۔

اَبَا الْمِسْکِ ذَا الْوَجْہُ الَّذِیْ کُنْتُ تَائِقًا ۔۔۔ اِلَیْہِ وَذَا الْوَقْتُ الَّذِیْ کُنْتُ رَاجِیَا

ترجمہ اے ابو المسک یعنی کافور یہی تیرا روئے مبارک ہے جس کا میں ایک عرصہ سے مشتاق تھا اور یہی وقت تیری ملاقات کا ہے۔ جس کا میں امیدوار تھا۔

لَقِیْتُ الْمَرَوْرٰی وَالشَّنَاخِیْبَ دُوْنَہٗ ۔۔۔ وَجُبْتُ ھَجِیْرًا یَتْرُکُ الْمَاءَ صَادِیَا

ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجھ کو دشتہائے فراخ اور پہاڑ کی چوٹیوں کی ملاقات کرنی پڑی۔ اور ایسی سخت دوپہریں میں نے کاٹیں جو پانی کو تشنہ کر چھوڑیں۔

حل المشکل اَلْمَرَوْرٰی واحد مَرَوْرَاۃ ۔ وسیع جنگلات ۔ مَرَارَۃ پتہ اَلْمَروۃ نازک لونڈی ۔ گیہوں میں پیدا ہونے والا کالا دانا ۔ شُنْخُوْب پہاڑ کی چوٹی ۔ شانے کا بالائی حصہ ۔ پیٹھ کا منکا ۔ پہاڑ کی نوک ۔

تشریح اس سے مراد مبالغہ گرمی ہیں۔ پانی سے مراد موضع آب ہے۔ وہ پانی کو پی جاتا ہے۔

اَبَا کُلِّ طِیْبٍ لَا اَبَا الْمِسْکِ وَحْدَہٗ ۔۔۔ وَکُلِّ سَحَابٍ لَا اَخُصُّ الْغَوَادِیَا

ترجمہ اے ہر خوشبو کے پدر نہ خاص مشک کے اور ہر ابر کے پدر نہ خاص ابرہائے صبح بارے کے۔

Marfat.com

حل المشکل اَلْغَوَادِیَا واحد غادی ۔ صبح کا بادل۔

تشریح تو لطافت اور نزاکت طبیعت میں تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے۔ اور سخاوت میں سب بادلوں سے آگے بڑھ گیا ہے۔

یُدِلُّ بِمَعْنیً وَاحِدٍ کُلُّ فَاخِرٍ   وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ فِیْکَ الْمَعَانِیَا

ترجمہ ہر فخر کرنے والا ایک عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے۔ اور سچ خدا نے ساری خوبیاں تجھ میں جمع کر دیں۔

تشریح کہا جاتا ہے کہ اس شعر کو پڑھ کر متنبی خوب ہنسا۔ اور کافور بھی ہنسنے پر مجبور ہو گیا۔ اور شاعر کی غرض دریافت کر گیا۔

اِذَا کَسَبَ النَّاسُ الْمَعَالِیَ بِالنَّدٰی   فَاِنَّکَ تُعْطِی فِی نَدَاکَ الْمَعَالِیَا

ترجمہ جب کہ اور بادشاہ بذریعہ عطا وجود بلند نامی حاصل کرتے ہیں تو بے شک تیرا یہ حال ہے۔ کہ اپنی بخشش میں معالی عطا کرتا ہے۔

حل المشکل نَدٰی ۔ سخاوت۔ اونچا ٹیلہ۔ پہاڑی۔ مجلس۔ اونٹ کا بدک کر بھاگنا۔ تر اور گیلی جگہ شبنم گھاس۔ سورج ڈوبتے یا نکلتے وقت۔ سورج کی سرخی۔ دھنک رنگ۔

تشریح یعنی تیری سخاوت کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

غَیْرُ کَثِیْرٍ اَنْ یَّزُوْرَکَ رَاجِلٌ   فَیَرْجِعُ مَلْکًا لِلْعِرَاقَیْنِ وَالِیَا

ترجمہ اور یہ بات کوئی بڑی نہیں ہے۔ کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہو کر ایسے میں مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہو جائے۔

فَقَدْ تَهَبُ الْجَیْشَ الَّذِیْ جَاءَ غَازِیًا   بِسَائِلِکَ الْفَرْدِ الَّذِیْ جَاءَ عَافِیَا

ترجمہ کیونکہ تو اس کو جو تجھ سے لڑنے آیا ہے۔ گرفتار کر کے بے شک اس کے لیے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے۔ بخش دیتا ہے۔

وَتَحْتَقِرُ الدُّنْیَا احْتِقَارَ مُجَرِّبٍ   یَرٰی کُلَّ مَا فِیْهَا وَحَاشَاکَ فَانِیَا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے۔ جیسا وہ صاحب تجربہ اس کو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیائے دنیا کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے۔

Marfat.com

وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنَى　　وَلٰكِنْ بِأَيَّامٍ أَشَبْنَ النَّوَاصِيَا

ترجمہ اور تو ان لوگوں میں نہیں ہے۔ جنہوں نے سلطنت تمناؤں اور اتفاق سے پائی ہے بلکہ تونے اسے سخت لڑائیوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے۔

عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا　　وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِيَا

ترجمہ تیرے دشمن وقائع اور ایام کو افعال غیر شہروں کے سمجھتے ہیں۔ اور تو ان کو آسمان کے زینے جانتا ہے۔

تشریح تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے۔ اس لیے ان کی تفصیل میں معبود بلیغ سناتا ہے۔ اور ان کے حاصل نہ ہونے کو سخت معیوب کرتا ہے۔ چونکہ تیرے دشمن ان کو ایک معمولی کام سمجھتے ہیں اس لیے ان سے محروم رہتے ہیں۔

لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَأَنَّمَا　　تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَرَى الْجَوَّ صَافِيَا

ترجمہ تونے ایام و حروب کے لیے غبار کدر و سیاہ کو اپنے لیے لباس بنالیا گویا میدان مابین آسمان و زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجھ کو اچھا اور صاف معلوم نہیں ہوتا

حل المشکل اَلْعَجَاج غبار "ن ض" چلانا آواز کرنا۔ ڈھول سے وقوف۔ ادنیٰ لوگ۔ بہت سارے اونٹ۔ اَلْجَوّ آسمان اور زمین کے درمیانی فضا۔

وَقُدْتَ إِلَيْهَا كُلَّ أَجْرَدَ سَابِحٍ　　يُؤَدِّيكَ غَضْبَانًا وَيَثْنِيكَ رَاضِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کی طرف تمام ایسے گھوڑے کم مو چالاک اور نرم رفتار لے گیا۔ کہ وہ تجھ کو لڑائی میں بحالت غضبنا کی پہنچا دیں۔ اور شادان و فرحان واپس لادیں۔

تشریح یعنی تیرا جنگوں میں کامیاب و کامران لوٹنا اس وجہ سے ہے کہ تو دشمنوں پر غلبہ حاصل کرکے مال غنیمت لے کر واپس لوٹتا ہے۔

وَمُخْتَرَطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ آمِرًا　　وَيَعْصِي إِنِ اسْتَثْنَيْتَ أَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

ترجمہ تو ایسی عمدہ تلوار لے گیا۔ جب تو اسے کسی شے کے کاٹنے کا حکم دے وہ تیری اطاعت کرے اور اگر منع کردے تو وہ تیری نافرمانی کرے۔

تشریح کہتا ہے کہ وہ تلوار ہے ہی کاٹنے کے لیے اور اسی کام میں فرمانبردار ہے۔ اور پارہ پارہ کردیتی ہے۔ اگر اسے توقف کے لیے کہا جائے نہ کاٹنے کے لیے تو بھی حکم نہ مانے بلکہ اپنا کام کیے جائے۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کردے۔

Marfat.com

وَاَسْمَرَ ذِیْ عِشْرِیْنَ تَرْضَاہُ وَارِدًا — وَیَرْضَاکَ فِیْ اِیْرَادِہِ الْخَیْلَ سَاقِیَا

ترجمہ — اور تو نے جنگ میں گندم گوں نیزے بیس پوروں کے یا بیس گز کے۔ کہ جب تو ان کو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو ان سے خوش ہو جاوے۔

تشریح — وہ دشمنوں کا خون پیئے لیکن تجھے بھی اچھا ساقی وہ اس وقت جانے جب کہ ان کے سواروں کو مارے اور ان پر خون پلائے۔

کَتَائِبَ مَا انْفَکَّتْ تَجُوْسُ عَمَائِرًا — مِنَ الْاَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَیْہَا فَیَافِیَا

ترجمہ — اور تیرے پاس بے شمار لشکر ہیں۔ جو ہمیشہ دشمنوں کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں۔ اور وہ ایسی زمین سے آتے ہیں۔ کہ ان کی طرف آنے کی غرض سے اس کے لوٹنے کے لیے وشنہائے دور رس کو قطع کرتے ہیں۔

تشریح — تیرے فوجی اور لشکر ہمیشہ برسرِ کار رہتے ہیں۔ اور دشمنوں سے برابر لڑائی رکھتے ہیں۔ وہ کبھی کمزور اور ماندہ نہیں پڑتے۔

غَزَوْتَ بِہَا دُوْرَ الْمُلُوْکِ فَبَاشَرَتْ — سَنَابِکُہَا ہَامَاتِہِمْ وَالْمَغَانِیَا

ترجمہ — تو نے ان لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے سو گھوڑوں کے سموں نے سرہائے بادشاہان اور ان کے گھر پامال کئے۔

تشریح — ان لشکروں نے تمہیں بڑے بڑے مقامات تک پہنچایا۔ اور ایسے ایسے کارنامے سرانجام دیئے کہ تیری عزت میں اضافہ کا سبب ہے۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ اَوَّلًا — وَتَاْنَفُ اَنْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ ثَانِیَا

ترجمہ — اور تو وہ ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے۔ اور اس بات سے بچتا ہے۔ کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے۔

تشریح — تجھے جنگ سے رغبت ہے گویا کہ تو بیدار ہی اسی کام کے لیے ہوا۔ اس فن میں انعام ہے۔ اس لیے پیش قدمی کرتا ہے۔

اِذَا الْہِنْدُ سَوَّتْ بَیْنَ سَیْفَیْ کَرِیْہَۃٍ — فَسَیْفُکَ فِیْ کَفٍّ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا

ترجمہ — جبکہ ہند یعنی اس کے باشندے لڑائی کی دو تلواریں تیزی اور خوبی آھن میں برابر بنا دیں تو تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوگی۔ جو برابری کو دور کر دے۔

وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْ رَآکَ لِنَسْلِہٖ — فِدَا ابْنِ اَخِیْ نَسْلِیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیَا

Marfat.com

ترجمہ — اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے۔ کہ میرے بھتیجے کافور پر جو اولاد حام میرے برادر سے ہے۔ میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔

تشریح — واہ متنبی تیرے کیا کہنے ہیں تو نے کافور کو کیا خوب بنایا ہے۔ سام سے مراد سام بن نوح ابو البیض ابو الہند اور حام سے مراد حام بن نوح ابو السودان ہے

مدًى بَلَّغَ الأُسْتَاذَ أَقْصَاهُ رَبُّهُ   وَنَفْسٌ لَهُ لَمْ تَرْضَ إِلَّا التَّنَاهِيَا

ترجمہ — تیری فضیلت کے بیان کرنے میں میں نے انتہا کر دی۔ کہ خدا نے اُسے اس کے مرتبے تک پہنچایا۔ اور اس کا نفس عالی خوش نہیں ہوتا۔ جب تک کہ وہ انتہا کو نہ پہنچے۔

دَعَتْهُ فَلَبَّاهَا إِلَى الْمَجْدِ وَالْعُلَا   وَقَدْ خَالَفَ النَّاسُ النُّفُوسَ الدَّوَاعِيَا

ترجمہ — جب اس کے نفس نے بلندی اور شرافت کی طرف بلایا۔ تو اس نے لبیک کہا۔ حالانکہ لوگ اپنے نفسوں کی مخالفت کرتے ہیں۔

تشریح — یعنی اس نے نفس کا کہنا مانا۔ چونکہ وہ بھی اس کے حق میں تھا۔ اس کی رفعت اور بلند مرتبے کا آرزو مند اس لیے اس نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔ اگرچہ لوگ اس بات میں یعنی شرافت اور بزرگی میں نفس کی ابتدا نہیں کرتے۔ اس لیے ذلت اور پستی میں رہتے ہیں۔

فَأَصْبَحَ فَوْقَ الْعَالَمِينَ يَرَوْنَهُ   وَإِنْ كَانَ يُدْنِيهِ التَّكَرُّمُ نَائِيَا

ترجمہ — اس نے سب مخلوق پر فوقیت حاصل کی۔ کہ دیکھتے اُسے لوگ اگرچہ اس کی بزرگی اُسے لوگوں کے قریب تر کرتی ہے۔

تشریح — وہ اپنے عزائم اور عالی ہمت کے سبب تمام مخلوق سے سبقت لے گیا۔ اور پھر اس کی شرافت اور بزرگی لوگوں کے لیے بہت زیادہ کار آمد ہے۔ چونکہ سب کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آتا ہے۔ انہی دوستوں کے لیے انتہائی مخلص اور مشفق ہے۔ اور دشمنوں کے لیے عذاب اور وبال جان ہے۔

محمد امین کھوکھر

Marfat.com

ابو الطیب احمد المتنبی

ابو الطیب احمد بن حسین عبد الصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمتنبی۔ کوفہ کے مشہور محلہ کندہ میں ۳۰۳ھ میں پیدا ہوا اسی بنا پر اسے کندی کہا جاتا ہے ورنہ وہ مشہور قبیلہ کندہ سے نہیں ہے بلکہ جعفی القبیلہ ہے۔

ابو الطیب ایک متوسط گھرانے کا فرد تھا۔ اور اسی سطح پر اس کی تربیت کا آغاز ہوا ایام شعور کو پہنچا تو ذہانت و فطانت بات بات سے ٹپکنے لگی۔ حافظہ بے پناہ تھا، جو سنتا وہ پھر مجلد دماغ سے نہ نکلتا اور پتھر کی لکیر بن جاتا۔ بیٹے کے یہ غیر معمولی طور و طریق دیکھ کر باپ نے تعلیم و تربیت کی طرف زیادہ توجہ دی۔ اور اس خیال سے لق و دق صحراؤں میں خانہ بدوش عربوں سے میل جول کی خاطر بھیج دیا تاکہ وہ ان صحرا نورد بدوؤں سے خالص اور ٹکسالی زبان سیکھ لے۔ اس طرح ابو الطیب نہ صرف یہ کہ عرب کی صحرائی فصاحت و بلاغت کا ماہر ہو گیا۔ بلکہ اس نے غریب اور نادر الفاظ پر بھی قدرتِ تامہ حاصل کر لی۔

اس غیر معمولی فصاحت و بلاغت اور زبان دانی نے اس کو مشہور اور بلند پایہ علما کی مجلسوں تک پہنچا دیا۔ علما اور فضلا کی مجالست اور ہم نشینی نے دماغ آسمان پر پہنچا دیا۔ عمر ابھی ناپختہ تھی اپنے کو عام لوگوں سے اعلےٰ اور ارفع سمجھنے لگا۔ گویا علم و ادراک کی افراط کا احساس اتنا شدید اور گہرا ہوا کہ اس کی دماغی وسعتیں اسے برداشت نہ کر سکیں اور اسکو اس منزل میں پہنچا دیا کہ وہ اپنے آپ کو پیغمبرانِ خدا کا ہمسر سمجھنے لگا۔ اور اپنی فصاحت و بلاغت طلاقتِ لسان اور زبان دانی کے بل بوتے پر "نبوۃ" کا دعویٰ کر بیٹھا۔ اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ ٹھہرایا۔ بنی کلاب وغیرہ کے شوخ اور منچلے جوانوں کا ایک انبوہ کثیر اس کے ساتھ ہو گیا۔ اور صحرائے سماوہ میں اس نے لوگوں کو اپنی جادو بیانی سے مسحور اور گمراہ کرنا شروع کر دیا۔

حاکم حمص [illegible] اخشاری نے اس کے یہ اطوار دیکھ کر اسے قید کر دیا اور اس کی جماعت منتشر کر دیا۔ کچھ مدت تک زیر بصیرت سوار رہا۔ مگر جب جیل کی چار دیواری سے رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آئی تو نبوت کا سارا نشہ کافور ہو گیا۔ حاکم سے تحریری معافی مانگی اور اپنے دعویٰ نبوت سے دست بردار [illegible] اور اس کے بعد کبھی نام تک نہیں لیا۔ مگر متنبی کا لفظ اس کے نام کے ساتھ ایسا چپکا کہ جزو بن کر رہ گیا۔ بلکہ لوگ

Marfat.com

اصل نام بھول گئے۔ اور اسی نام سے یاد کیا جانے لگا۔

ابن جنی جو متنبی کا شاگرد اور اس کے دیوان کا شارح بھی ہے۔ اس کے دعویٰ نبوت کے واقعے سے انکار کرتا ہے۔ لیکن کوئی مورخ اور متنبی کا تذکرہ نگار اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اور واقعات اس کی تکذیب کرتے ہیں۔

بہرحال اس کی فصاحت و بلاغت، مضامین کی ندرت، معانی کی بلندی، اور تشبیہات و استعارات کی شیرینی اور نزاکت منفرد اور مسلّم ہے۔ بزم و رزم اور روزمرّہ کے محاورات میں اس کے اشعار بطور ضرب المثل بولے جاتے ہیں۔ اکیاون سال عمر پائی ۳۵۴ھ میں فاتک بن ابی الجہل اسدی نے اس عظیم شاعر کو دریائے دجلہ کے کنارے قتل کر دیا۔ ابن خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ دیوانِ متنبی کی چالیس سے زیادہ شرحیں میری نظر سے گزر چکی ہیں۔

یقیناً یہ شرف کسی اور دیوان کو حاصل نہیں ہو سکا۔

متنبی علاوہ لغاتِ مشہورہ کے وحشی اور غریب لغات سے بھی بخوبی واقف تھا۔ اس سے جب بھی محاورات کے بارے میں کچھ پوچھا جاتا تو فوراً نظم و نثر عرب عربا بطور سند پیش کرتا۔

کہتے ہیں ایک بار شیخ ابو علی فارسی نے اس سے پوچھا کہ بتلاؤ زبان عرب میں فعلی کے وزن پر کون کون سی جمع آتی ہے؟ متنبی نے فوراً جواب دیا کہ حجلی اور ظربیٰ۔ شیخ ابو علی کہتے ہیں کہ میں نے متواتر تین دن تین رات تک لغت کی کتابیں چھان ماریں مگر ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع نہ ملی۔ اس تبحر استحضار کا کیا ٹھکانا ہے:

متنبی کے کلام پر ناقدانہ نظر ڈالنے کے بعد ہم بلا شبہ یہ کہنے کے لیے مجبور ہوتے ہیں کہ وہ عرب کے عظیم اور ممتاز شعراء میں سے ایک ہے۔ اور کم و بیش ایک ہزار سال گزر جانے کے بعد بھی اس کی شاعرانہ عظمت میں ذرہ برابر فرق نہیں آیا۔

وسعتِ نظر، رفعتِ تخیل، ندرتِ تشبیہہ، اور اظہارِ خیال کی جدت کے اعتبار سے اس کا کلام آج بھی لاثانی ہے، موجودہ دور کے مشہور عربی نقاد و ادیب ڈاکٹر طٰہٰ حسین اس کے پرستاروں میں ہیں۔ اور دورِ قدیم میں ابو العلاء معری جیسے ناقدِ فن اس کے مداحوں میں ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

163

ومن الشعر لحكمة

دیوان المتنبی

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

Marfat.com